بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ (الزخرف ۴۳/۴۴)

اور بے شک وہ (قرآن) نصیحت (وشرف) ہے آپ کے لیے اور آپ کی قوم (امت) کے لیے اور عنقریب تم سے (اس کتاب کی تعلیمات پر عمل کے متعلق) پوچھا جائے گا۔

روح القرآن

مدارس، اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ و طالبات کے لیے

قرآن مجید کی بنیادی معلومات

اور ترجمہ و عربی قواعد پر مشتمل راہنما کتاب

مؤلف: علامہ مولانا محمد اشفاق سالک آبادی رحمانی

رحمانی ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

E-4، بلاک 8، گلشن اقبال، کراچی

فون: 021-34982822 فیکس: 021-34985466

website: www.halqarehmani.com

Email: rehmanitrust@hotmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ (الزخرف ۴۳/۴۴)

اور بے شک وہ (قرآن) نصیحت (وشرف) ہے آپ کے لیے اور آپ کی قوم (امت) کے لیے اور عنقریب تم سے (اس کتاب کی تعلیمات پر عمل کے متعلق) پوچھا جائے گا۔

روح القرآن

قرآن مجید کی بنیادی معلومات اور ترجمہ و عربی قواعد سیکھنے کے لئے راہنما کتاب

حسبِ ارشاد

حضرت قبلہ الحاج صوفی ابرار احمد قادری چشتی ممتازی رحمانی دامت برکاتہم العالیہ (المعروف قبلہ چچا جان)

مشاورت وراھنمائی

الحاج حافظ نعمان احمد ممتازی رحمانی (ایم اے اسلامیات)

حافظ محمد ایاز اقبال ممتازی رحمانی (ایم اے اسلامیات)

مؤلف

علامہ محمد اشفاق سالک آبادی رحمانی (فاضل علوم دینیہ، فاضل عربی، ایم اے اسلامیات وعربی)

معاون

حافظ قاری اعجاز الوارث ممتازی رحمانی (ایم اے (معارفِ اسلامیہ)، بی۔ ایڈ، ایل ایل بی)

رحمانی ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

E-4، بلاک 8، گلشن اقبال، کراچی

فون:021-34982822 فیکس:021-34985466

website: www.halqarehmani.com Email: rehmanitrust@hotmail.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

جملہ حقوق بحق رحمانی ٹرسٹ (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

نام کتاب	روح القرآن
حسبِ ارشاد	حضرت قبلہ الحاج صوفی ابرار احمد قادری چشتی ممتازی رحمانی دامت برکاتہم العالیہ
مشاورت وراہنمائی	الحاج حافظ نعمان احمد ممتازی رحمانی مدظلہٗ
	حافظ محمد ایاز اقبال ممتازی رحمانی
مؤلف	مولانا محمد اشفاق سالک آبادی رحمانی مدظلہٗ
معاون	حافظ قاری اعجاز الوارث ممتازی رحمانی مدظلہٗ
انگلش ترجمہ	علامہ مفتی ریحان قادری مدظلہٗ امام وخطیب مسجد صدیق اکبر، گلشن اقبال
اشاعت اوّل	نومبر 2019ء بمطابق ربیع الاوّل ۱۴۴۱ھ
تعداد	1000 (ایک ہزار)
کمپوزنگ	احمد گرافکس، حافظ محمد طیب علی ممتازی رحمانی، محمد عاطف شیروانی
ناشر	رحمانی ٹرسٹ (رجسٹرڈ) E-4 بلاک 8 گلشن اقبال کراچی۔

فون: 34982822 Email: rehmanitrust@hotmail.com

فیکس: 34985466 Web: www.halqarehmani.com

ملنے کے مقامات

المتاز مکتب رحمانی	مدینہ جامع مسجد ممتاز نگر بی ایریا کالا بورڈ ملیر شریف، کراچی۔	021-34401864
المتاز اکیڈمی	ST-2 بلاک B ملت گارڈن ملیر ٹاؤن، کراچی۔	021-34408911
الابرار مدینۃ العلم رحمانیہ	کارخانہ روڈ نزد بجلی چوک، پاک پتن شریف (پنجاب)۔	0457-37 39 90
الابرار مدینۃ العلم رحمانیہ	D-5، کالا اسکول، نئی کراچی، کراچی۔	0345-2387842
جامعہ رحمانیہ	E-4 بلاک 8 گلشن اقبال ٹاؤن، کراچی۔	021-34985466

انتساب

صاحبِ قرآن، شفیع عاصیاں، خاتم الانبیاء والمرسلین

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کی ذاتِ مبارکہ کے نام

قرآنِ کریم کے صفحات جن کی عظمت و بزرگی کے ذکر سے جگمگا رہے ہیں۔

اور اِن عظیم ہستیوں کے نام

قلندرِ زماں حضرت قبلہ الحاج

سائیں بابا ولایت علی شاہ قلندر رحمۃ اللہ علیہ

دعا گوئے پاکستان حضرت قبلہ الحاج

حافظ قاری غلام رسول قادری قلندری رحمۃ اللہ علیہ

محبوبِ رحمانی حضرت قبلہ

صوفی شاہ محمد فاروق رحمانی رحمۃ اللہ علیہ

سالارِ حفّاظ شیخ القراء حضرت قبلہ الحاج

الحافظ قاری ممتاز احمد رحمانی رحمۃ اللہ علیہ

غوث الزماں الحاج مولٰینا میاں

محمد برکت اللہ المعروف سرکار جھاگوی رحمۃ اللہ علیہ

(دادا جان مؤلف کتابِ ہٰذا)

جن کے عمل و کردار سے ہزاروں بے راہ و گمراہ اور غافل معرفت الٰہی کے جام سے سیراب ہو کر راہنما ہو گئے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

(۱) سلام پھیلاؤ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰی تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰی تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی شَیْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوْا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ ۔ رواہ مسلم

(مشکوۃ المصابیح، کتاب ال آداب، باب السلام، الحدیث: ۴۶۵۲، ج ۲، ص ۱۶۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ جنت میں نہیں داخل ہوگے یہاں تک کہ مؤمن بن جاؤ اور تم لوگ مؤمن نہیں بن سکو گے یہاں تک کہ تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو۔ کیا میں تم لوگوں کو ایسی چیز کا راستہ نہ بتادوں کہ جب تم لوگ اس کو کرلوگے تو ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو گے وہ یہ ہے کہ تم آپس میں سلام کا چرچا کرو۔

(۲) دوسروں کے عیبوں کو چھپاؤ

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ لَا یَرٰی اِمْرَؤٌ مِنْ اَخِیْهِ سَیِّئَةً فَیَسْتُرُهَا عَلَیْهِ اِلَّا اُدْخِلَ الْجَنَّةَ

(کنز العمال، کتاب الاخلاق، الباب الاول، الحدیث: ۶۳۹۴، ج ۲، الجزء ۳، ص ۱۰۳)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو آدمی اپنے بھائی کی کوئی برائی دیکھ کر اُس کی پردہ پوشی کردے تو وہ جنت میں داخل کردیا جائے گا۔

(۳) مسافر یا اجنبی کی طرح زندگی گزارو

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی الله عنهما قَالَ أَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمَنْكِبِي فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ، أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ، وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ، وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ، وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ۔

(بخاری، الرقاق، باب قَوْلِ النَّبِی ﷺ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کندھے سے پکڑ کر فرمایا کہ دنیا میں ایسے رہو جیسے تم کوئی اجنبی ہو، یا راستہ چلتے مسافر ہو، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جب تو صبح کرے تو شام کا انتظار نہ کر، اور جب شام کرے تو صبح کا انتظار نہ کر، (اس وقت کو غنیمت سمجھتے ہوئے) صحت وتندرستی کے زمانہ میں بیماری کیلئے توشہ لے لے، (کیونکہ تندرستی میں کیئے جانے والے اعمال اگر بیماری کی وجہ سے چھوٹ جائیں گے تو ان کا ثواب ملتا رہیگا) اور اپنی زندگی میں موت کی تیاری کرلے۔

(۴) میت کیلئے خلوصِ دل سے دعا کرو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَأَخْلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ۔

(ابوداود، الجنائز، باب (۶۰) الدُّعَاءِ لِلْمَيِّتِ، حدیث رقم ۳۲۰۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میت پر نماز پڑھ لو تو اس کیلئے خلوصِ دل سے دعا کرو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فہرست روح القرآن

(جلد سوم)

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
01	حصہ ششم۔ سالِ سوم۔ (آٹھویں جماعت)	01
02	حٰمٓ۔ پارہ(۲۶)	02
03	قَالَ فَمَا خَطۡبُکُمۡ۔ پارہ(۲۷)	08
04	قَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ۔ پارہ(۲۸)	18
05	تَبٰرَکَ الَّذِیۡ۔ پارہ(۲۹)	23
06	عَمَّ یَتَسَآءَلُوۡنَ۔ پارہ(۳۰)	34
07	شارٹ کورسز کیلئے الفاظِ قرآن مجید	57
08	**متعلقہ اہم ابواب**	59
09	لغوی معنٰی اور شرعی معنٰی میں فرق	61
10	چند مشتبہ الفاظ	66
11	چند محاورات	69
12	مادہ میں ایک حرف کی تبدیلی سے مقید یا مخالف معانی	70
13	وہ الفاظ جن میں ان کا مخالف معنٰی بھی پایا جاتا ہے	72
14	افعال کے ع کلمہ یا مصدر میں فرق سے معانی میں تبدیلی	73
15	قرآن مجید میں استعمال ہونے والے چند مشہور الفاظ اور انکی ضد	83
16	چند مشکل مادّے	90
17	**مختصر عربی گرامر**	95
18	درس نمبر۱۔ ضمائر (Pronouns)	97
19	درس نمبر۲۔ اسمائے موصولہ (The Relative Pronouns)	99
20	درس نمبر۲۔ اسمائے اشارہ (Demonstrative Pronouns)	99
21	درس نمبر۳۔ مبتدا اور خبر (Subject & Predicate)	100
22	درس نمبر۴۔ مضاف و مضاف الیہ (Possessed & Possessor)	102

103	درس نمبر ۵۔ ماضی (Past Tense)	23
104	درس نمبر ۵۔ مجہول بنانے کا طریقہ (Passive Voice)	24
105	درس نمبر ۶۔ مضارع (Present & Future)	25
107	درس نمبر ۷۔ حروف جار (Prepositions)	26
108	جملہ بنانے کا طریقہ	27
109	درس نمبر ۸۔ صفت وموصوف (Adjective & Qualified Noun)	28
111	درس نمبر ۹۔ امرونہی (Imperative & Prohibitive Tense)	29
112	درس نمبر ۱۰۔ اسمائے مشتقات (Derivative Nouns)	30
114	درس نمبر ۱۱۔ اسم تفضیل (Comparative Degree)	31
115	درس نمبر ۱۲۔ اسم مبالغہ (Exaggeration Noun)	32
115	درس نمبر ۱۲۔ صفت مشبّہ (Likened Adjective)	33
117	درس نمبر ۱۳۔ اسم ظرف (Adverb)	34
118	درس نمبر ۱۴۔ اسم آلہ (Implement)	35
119	درس نمبر ۱۵۔ بعض ضروری قواعد اور یاد رکھنے کی چیزیں	36
124	درس نمبر ۱۶۔ حروف علت (Vowels/Defective Words)	37
126	درس نمبر ۱۷۔ ہفت اقسام	38
136	جامع چارٹ کی تشریح	39
139	**معلوماتِ قرآن**	40
141	قرآنِ حکیم کا نزول	41
142	جمع وتدوین قرآنِ حکیم	42
145	قرآن اور قرآنی سورتیں	43
151	قرآنِ حکیم میں انبیاء علیہم السلام اور متفرق انبیاء کا تذکرہ	44
152	قرآنِ پاک کے تراجم وتفاسیر	45
154	متفرق معلوماتِ قرآن	46
158	قرآن اور عقائد	47
162	چند اہم معلومات	48

49	احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	
50	سفر سے واپسی پر پہلے مسجد میں نماز پڑھو	04
51	عیادت کی فضیلت	17
52	عمل کرتے رہو	18
53	گھروں کو قبرستان نہ بناؤ	19
54	جھوٹی بات حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب کرنے سے بچو!	26
55	دو آوازوں پر دنیا و آخرت میں لعنت ہے	42
56	نماز کی فرضیت پر یقین رکھنے والا جنتی ہے	47
57	نمازِ تراویح	48
58	تکلیف دہ چیز کا راستے سے دور کر دینا	50
59	جنت حرام کر دی گئی ہے	52
60	اطاعت و فرمانبرداری، دُرود و سلام	56
61	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ رب العزت کے تین وعدے پسندیدہ اور عجیب لوگ بہترین گروہ	58
62	قرآن سے دوری مت اختیار کرو، اپنی ذمہ داری کا احساس کرو، اور گھر والوں پر خرچ کرو	60
63	قیامت کے دن ہر چیز کے بارے میں سوال ہوگا	68
64	تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا	82
65	سنّت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روگردانی مت کرو، گال پیٹو اور نہ گریبان پھاڑو، جنازہ نظر آئے تو کھڑے ہو جاؤ، صدقہ دینے میں جلدی کرو، کھانے میں عیب نہ نکالو۔	96

106	نمازِ کسوف	66
110	نصیحت	67
114	فضیلت حج	68
116	چمکتے چہرے	69
119	جَو میں برکت	70
140	اُن لوگوں سے بچو! قرآنِ کریم جن لوگوں کے حلق سے نیچے نہیں اُترتا	71
	مسنون دعائیں	72
05	بادلوں کی گرج اور بجلی کی کڑک کے وقت کی دعا	73
07	مدینہ طیّبہ میں وفات وشہادت کیلئے پڑھی جانے والی دعا	74
12	میّت کو قبر میں رکھنے کی دعا، دفن کرنے کے بعد کی دعا	75
16	بدشگونی و بدفالی کا کفّارہ	76
20	دہشت اور گھبراہٹ کے وقت کی دعا	77
27	بارش کے نقصان سے بچنے کی دعا	78
32	آبِ زمزم پینے کی دعا	79
40	جب دشمن محاصرہ کرلے تو پڑھی جانے والی دعا	80
43	حافظہ مضبوط کرنے کی دعا	81
89	دعائے سیّدالاستغفار	82
	طلبہ و طالبات کیلئے راہنما انمول موتی	83
82	امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی چار اہم نصیحتوں کو گرہ میں باندھ لو،	84
89	غیر مفید علم سے دور رہو!	85
93	عمل کرنے کیلئے علم سیکھو!	86
94	سبق یاد کرنے کا بہترین طریقہ، اس نصیحت کو یاد رکھو	87
101	قیامت کے دن کم نیکیوں والے نہ بنو، جوانی ہی میں آخرت کی تیاری کرلو	88

89	خلیفہ ہارون الرشید کا استاد سے شکوہ	117
90	مرشد کی اہمیت پہچانو!	122
91	اخلاص کی حقیت جانو	124
92	استاد کا ادب واحترام کرو	150
93	سند کی اہمیت	157
94	رزق کی کمی کے اسباب سے بچو!	166

ختم شد

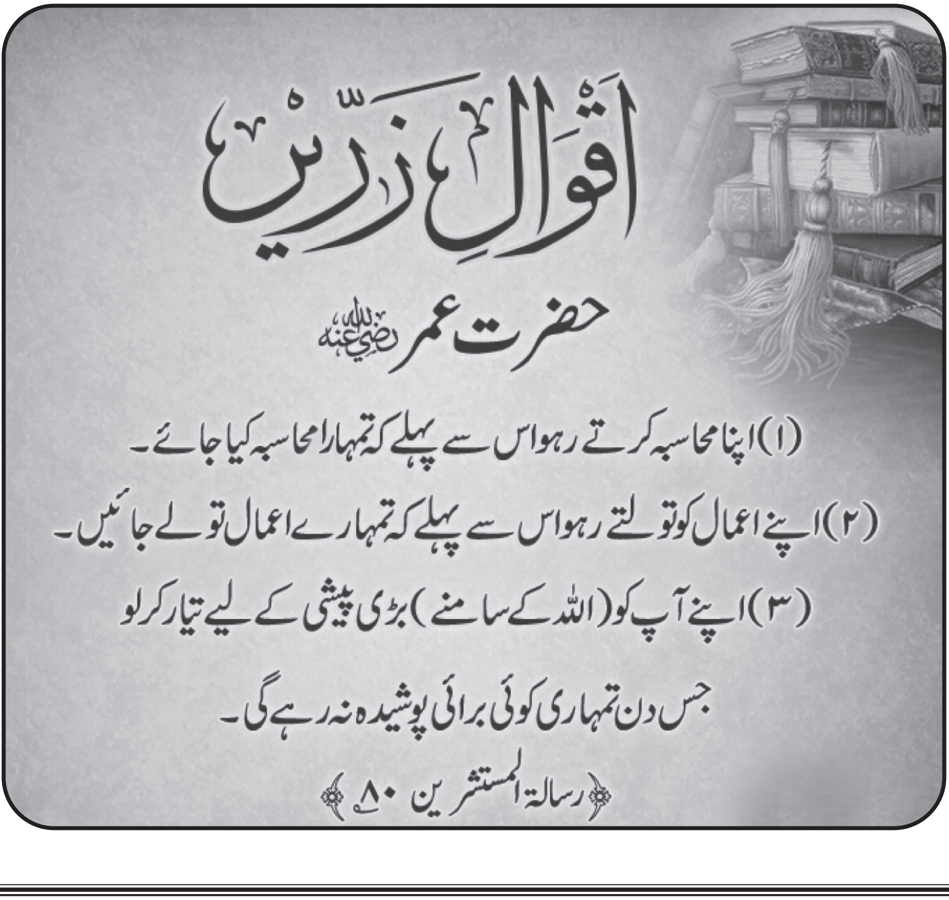

حصّہ ششم

سالِ سوم

(آٹھویں جماعت)

حٰمٓ
پارہ نمبر ۲۶

رکوعاتها ٤ | ٤٦ سُورَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ٦٦ | اٰیاتها ٣٥

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۲۹۷۰	بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ	رسولوں میں نیا (انوکھا) رسول	New among the messengers
(ع ١ ١٠ ١)			
۲۹۷۱	اَتَعِدٰنِنِيۡ	کیا تم مجھے دھمکی دیتے ہو	Do you threaten me?
(ع ٢ ٢٠ ٢)			
۲۹۷۲	الۡاَحۡقَافِ	ریت کے بل کھاتے ہوئے ٹیلے	Wind curved sandhills
۲۹۷۳	عَارِضٌ	اوپر سے جھانکتا ہوا بادل	Cloud peeping from the top
(ع ٣ ٢٦ ٣)			
۲۹۷۴	يُجِرۡكُمۡ	تمہیں بچا لے گا	Will save you
۲۹۷۵	يَعۡيَ	(عیّ) وہ تھکتا ہے	He wearies

رکوعاتها ٤ | ٤٧ سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ ٩٥ | اٰیاتها ٣٨

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۲۹۷۶	اَثۡخَنۡتُمُوۡهُمۡ	تم ان کی خوب خونریزی کرچکو	You have slain good many
۲۹۷۷	شُدُّوا الۡوَثَاقَ	خوب مضبوط باندھ لو، زنجیریں (رسیاں)	Tie fast the ropes
۲۹۷۸	تَضَعَ الۡحَرۡبُ اَوۡزَارَهَا	(جنگ اپنے ہتھیار رکھ دے) لڑنے والے ہتھیار رکھدیں	The war lays down its weapons

No.	Word	Urdu meaning	English meaning
۲۹۷۹	فَتَعۡسًا لَّهُمۡ	اللہ کرے وہ منہ کے بل اوندھے گریں	May they fall flat on their faces
۲۹۸۰	غَيۡرِ اٰسِنٍ	تغیر نہ ہو، جس کی بو اور مزہ نہیں بگڑتا (یعنی صاف پانی)	No change, Whose smell and taste never corrupts
۲۹۸۱	عَسَلٍ	شہد	Honey
۲۹۸۲	مُتَقَلَّبَكُمۡ	تمہارے چلنے پھرنے کی جگہ	The place of your moving about
۲۹۸۳	مَثۡوٰكُمۡ	آرام کرنے کی جگہ	Your places for rest
۲۹۸۴	سَوَّلَ لَهُمۡ	اس نے انہیں فریب دیا، بات بنائی ان کے لیے	He reduced them, He Contrived for them
۲۹۸۵	اَضۡغَانَ	عداوتیں، کدورتیں، (بغض و کینہ)	Hatred turbidness
۲۹۸۶	لَنۡ يَّتِرَكُمۡ	وہ ہرگز ضائع نہیں ہونے دے گا	He will never let it be wasted
۲۹۸۷	يَسۡـَٔلۡكُمُوۡهَا	وہ تم سے تمہارے مال مانگے	He ask you for your wealth
۲۹۸۸	فَيُحۡفِكُمۡ	وہ تم پر زور دے، اصرار کرے	He importunes you, Presses you

ایاتها ۲۹ — ۴۸ سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ — رکوعاتها ٤

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

No.	Word	Urdu meaning	English meaning
۲۹۸۹	مَا تَقَدَّمَ	جو (ہجرت سے) پہلے لگایا گیا، آگے بڑھا	Which were levied before migration
۲۹۹۰	ذَنۡۢبِكَ ①	آپ پر الزام	Charge on you
۲۹۹۱	تُوَقِّرُوۡهُ	تم اس کی بہت تعظیم و احترام کرو گے	You will respect and rever him

① امام نسفی، امام قرطبی اور علامہ شوکانی نے "لِذَنۡبِكَ" سے امت کے گناہ مراد لیے ہیں۔ یہاں مضاف (امت) کو حذف کر کے مضاف الیہ کو اس کا قائم مقام کردیا گیا ہے۔ (۱) نسفی، مدارک التنزیل و حقائق التاویل ۴:۳۵۹
(۲) قرطبی، الجامع الاحکام القرآن، ۱۵: ۳۲۴ (۳) شوکانی، فتح القدیر ۴: ۴۹۷ (ماخوذ از عرفان القرآن ص ۸۱۶،۸۱۷)۔ پیر کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ نے اس مقام پر "غَفَرَ" کا معنیٰ چھپا دینا، دور کردینا کیا ہے اور "ذَنۡبٌ" کے معنیٰ "الزام" جبکہ "مَا تَقَدَّمَ" سے مراد ہجرت سے پہلے اور "مَا تَأَخَّرَ" سے مراد ہجرت کے بعد زمانہ لیا ہے۔ (ضیاء القرآن ج ۴ ص ۵۳۲،۵۳۳)

No.	Word	Urdu	English
۲۹۹۲	اَلْاَعْرَجِ	لنگڑا	Lame
۲۹۹۳	مَعْكُوْفًا	وہ بندھے رہیں، روک دیئے جائیں	They be kept tied, Be prevented
۲۹۹۴	مَعَرَّةٌ	عیب و عار	Fault, Dishonour
۲۹۹۵	لَوْ تَزَيَّلُوْا	اگر وہ جدا و الگ ہوجاتے	If they had been separated and a part
۲۹۹۶	حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ	دور جہالت کی ضد (خود داری، نفرت)	The bigotry of the days of ignorance
۲۹۹۷	اَلْزَمَهُمْ	ان کو جمائے رکھا (استقامت بخشی)	Kept them firm
۲۹۹۸	لِيُظْهِرَهٗ	تاکہ وہ اس کو غالب کردے	That he may make it prevail
۲۹۹۹	اَخْرَجَ شَطْاَهٗ	اس نے اپنی کونپل (شاخ، شگوفہ) نکالی	He brought forth its sprout
۳۰۰۰	اٰزَرَهٗ	اس نے اس کو قوت دی	He strenghtened
۳۰۰۱	اِسْتَغْلَظَ	وہ موٹی ہوئی (مضبوط ہوئی)	It became stout (firm)
۳۰۰۲	فَاسْتَوٰى	پھر سیدھی کھڑی ہوگئی	Then stood straight
۳۰۰۳	سُوْقِهٖ	اپنی پنڈلی (تنے) پر	On its calf (stem)
۳۰۰۴	يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ	کسانوں کو اچھی لگتی ہے	Delights the sowers
۳۰۰۵	لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ	تاکہ وہ اس سے کفار کو غصہ وغضب میں جلائے	So that he may enrage infidels

سفر سے واپسی پر پہلے مسجد میں نماز پڑھو

عَنْ كَعْبِ ابْنِ مَالِكٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلّٰى فِيْهِ.

"حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب سفر سے تشریف لاتے تو پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے، اور نماز ادا فرماتے تھے۔"

(صحیح البخاری، الصلوۃ۔ باب الصَّلَاةِ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، ج ۲، ص ۲۶۴ مکتبہ شاملہ)

اٰیاتھا ۱۸ — ۴۹ سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۰۶ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۰۰۶	اَنْ تَحْبَطَ	ضائع نہ ہوجائیں	Lest be wasted
۳۰۰۷	اِمْتَحَنَ	مختص کرلیا ہے، چن لیا ہے	Has specified, Has selected
۳۰۰۸	كَرَّهَ	قابل نفرت بنا دیا ہے	Has made hateful
۳۰۰۹	تَبْغِيْ	وہ زیادتی کرے	He transgress
۳۰۱۰	حَتّٰى تَفِيْٓءَ	یہاں تک کہ وہ لوٹ جائے	Till it returns
۳۰۱۱	لَا تَلْمِزُوْٓا	عیب نہ لگایا کرو	Do not defame

ع ۱ / ۱۰ / ۱۳

No.	Word	Urdu	English
۳۰۱۲	لَا تَنَابَزُوْا	توہین آمیز طریقے سے نہ بلاؤ (لعن طعن اور گالیاں نہ دو)	Do not call by insulting manners
۳۰۱۳	لَا تَجَسَّسُوْا	جاسوسی نہ کرو	Do not spy
۳۰۱۴	لَا يَغْتَبْ	کوئی غیبت نہ کرے	No one should back bite
۳۰۱۵	لَا يَلِتْكُمْ	وہ کمی نہ کرے گا	He will not diminish

ع ۲ / ۱۸ / ۱۴

بادلوں کی گرج اور بجلی کی کڑک کے وقت پڑھی جانے والی دعا

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۔ (حصنِ حصین،ص ۲۱۳،تاج کمپنی کراچی۔)

”پاک ہے وہ ذات جس کی تسبیح اورحمدوثناء کرتاہے رعد(فرشتہ)اور(تمام) فرشتے(بھی)اس کےخوف سے(حمدوثناء اورتسبیح کرتے رہتے ہیں)۔“

ایاتها ٤٥ | ٥٠ سُورَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ ٣٤ | ركوعاتها ٣

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

No.	Arabic	Urdu	English
٣٠١٦	فِیۡۤ اَمۡرٍ مَّرِیۡجٍ	الجھن و اضطراب کی حالت میں	In a state of confusion and anxiety
٣٠١٧	کُلِّ زَوۡجٍۭ بَہِیۡجٍ	ہر قسم کی تروتازہ دل لبھانے والی چیزیں	All kinds of fresh and charming things
٣٠١٨	حَبَّ الۡحَصِیۡدِ	غلہ جس کی کھیتی کاٹی جاتی ہے	The grain that is reaped
٣٠١٩	بٰسِقٰتٍ	بلندقد، لمبے لمبے	Tall, lofty
٣٠٢٠	نَّضِیۡدٌ	تہہ بہ تہہ، خوب گندھے ہوئے	Layer upon layer
٣٠٢١	عَتِیۡدٌ	حاضر و مستعد، تیار	Present and active, Ready @
٣٠٢٢	تَحِیۡدُ	تو دور بھاگتا ہے (بچتا)	You flee away
٣٠٢٣	سَآئِقٌ	ہانکنے والا	Driver
٣٠٢٤	مَاۤ اَطۡغَیۡتُہٗ	میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا	I did not misguide him
٣٠٢٥	ہَلِ امۡتَلَاۡتِ	کیا تو بھر گئی؟	Are you filled up?
٣٠٢٦	ہَلۡ مِنۡ مَّزِیۡدٍ	کیا کچھ اور بھی ہے؟	Is there any more
٣٠٢٧	اُزۡلِفَتِ الۡجَنَّۃُ	جنت قریب لائی جائے گی	The paradise will be brought close
٣٠٢٨	نَقَّبُوۡا فِی الۡبِلَادِ	شہروں کو چھانتے پھرتے تھے (گھومتے)	They looked about (roam) in the cities

ع ١ / ١٥ / ١٥ (after ٣٠٢٠)
ع ٢ / ١٩ / ١٦ (after ٣٠٢٤)
ع ٣ / ٤٥ / ١٧ (after ٣٠٢٨)

@ (حَبۡلِ الۡوَرِیۡدِ شہ رگ)

آیاتھا ۶۰ | ۵۱ سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ ۶۷ | رکوعاتھا ۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

No.	Arabic	Urdu	English
۳۰۲۹	وَالذّٰرِیٰتِ ذَرۡوًا	قسم ہے غبار اڑا کر بکھیرنے والی ہواؤں کی	By the scattering winds that scatter dust
۳۰۳۰	فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا	پھر قسم ہے بوجھ اُٹھانے والے بادلوں کی	By the clouds that bear the burden
۳۰۳۱	فَالۡجٰرِیٰتِ یُسۡرًا	پھر قسم ہے نرمی سے چلنے والی کشتیوں کی	Then by the boats that move gently
۳۰۳۲	فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا	پھر قسم ہے ان فرشتوں کی جو حکم (الٰہی) سے تقسیم کرنے (بانٹنے) والے ہیں	Then by the angels who distribute by the command (Of ALLAH)
۳۰۳۳	ذَاتِ الۡحُبُكِ	راستوں والا (کہکشاں والا)	Containing path ways (containing galaxies)
۳۰۳۴	الۡخَرّٰصُوۡنَ	محض قیاس و گمان سے بنانے والے	The falsiers and the conjecturers
۳۰۳۵	فِیۡ غَمۡرَۃٍ	غفلت میں (کسی چیز کے اثر و نشان کو مٹا دینا، سختی)	In negligence and heedless
۳۰۳۶	یَہۡجَعُوۡنَ	وہ سوتے ہیں	They sleep
۳۰۳۷	فَرَاغَ	پھر تیزی کے ساتھ چپکے سے گیا	Then he went quickly and quietly
۳۰۳۸	صَرَّۃٍ	زور سے چیخنا، چلّانا، پیشانی پر بل پڑ جانا	Screaming, Showing, To have wrinkles in the forehead
۳۰۳۹	صَکَّتۡ وَجۡہَہَا	طمانچہ دے مارا اپنے چہرے پر	Slapped on her face

ع ۲۳ / ۱۱

مدینہ طیبہ میں وفات اور شہادت کیلئے پڑھی جانے والی دعا

اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنِیۡ شَھَادَۃً فِیۡ سَبِیۡلِكَ وَاجۡعَلۡ مَوۡتِیۡ بِبَلَدِ رَسُوۡلِكَ۔ (حصن حصین، ص ۲۴۲، تاج کمپنی کراچی۔)

”اے اللہ ! مجھے اپنی راہ میں شہادت عطا فرما اور اپنے رسولِ مکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے شہر میں مجھے موت عطا فرما۔)۔“

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ
پارہ نمبر ۲۷

۳۰۴۰	بِرُكْنِهٖ — اپنی قوت (زور وسہارا) کے بل بوتے پر	By dint of his might (strenght and support)
۳۰۴۱	مُلِيْمٌ — قابلِ ملامت	Blameworthy
۳۰۴۲	جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ — اس کو ریزہ ریزہ کردیا	It made it dust
۳۰۴۳	ذَنُوْبًا — حصّہ، نصیب (بڑا ڈول، بالٹی)	Share, Lot (Big mug, Bucket)

ع ۲ / ۱ ‏— ع ۳ / ۲

اٰیاتھا ۴۹ — ۵۲ سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ ۷۶ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۳۰۴۴	مَسْطُوْرٍ — لکھی ہوئی مرتب کتاب	The book inscribed and compiled
۳۰۴۵	رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ — کھلے ہوئے ورق (کھال) پر	On an open sheet (skin)
۳۰۴۶	الْمَعْمُوْرِ — آباد	Frequented, Populated
۳۰۴۷	السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ — اونچی (بلند) چھت	Lofty (high) roof
۳۰۴۸	الْمَسْجُوْرِ — پانی سے بھرا ہوا (ایندھن سے بھڑکتا ہوا)	Filled with water (blazed with fuel)
۳۰۴۹	تَمُوْرُ السَّمَآءُ — آسمان لرزنے (تھرتھرانے) لگے گا	The heaven will shake (Viberate)

۳۰۵۰	يُدَعُّوْنَ انہیں دھکے دے کر پھینکا جائے گا	They be thrown been thrust	۳۰۵۱	مَصْفُوْفَةٍ صفوں کی صورت میں بچھے ہوئے	Spread in the form of rows
۳۰۵۲	لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ چھپے ہوئے محفوظ موتی	Concealed and preserved pearls			
۳۰۵۳	رَيْبَ الْمَنُوْنِ گردشِ زمانہ	Misfortune of time	۳۰۵۴	اَحْلَامُهُمْ ان کی عقلیں	Their reason
۳۰۵۵	تَقَوَّلَهٗ اسے اپنی طرف سے گھڑ لیا ہے۔ (بہتان باندھنا، بناوٹ کرنا)	Has himself fabricated it			
۳۰۵۶	الْمُصَيْطِرُوْنَ جو مسلط ہوئے، نگہبانی و نگرانی کرنے والے	Those given charge, The supervisors and the guardians	۳۰۵۷	مُّثْقَلُوْنَ بھاری بوجھ سے دبے جانا	Over burdened by heavy debt
۳۰۵۸	سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ تہہ در تہہ بادل	Clouds in layer upon layer			
۳۰۵۹	يُصْعَقُوْنَ وہ بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے	They will fall down swooning			

ع ۱۸ ۳

ع ۲ ۴

اٰیاتہا ۶۲ — ۵۳ سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۳۰۶۰	اِذَا هَوٰى جب وہ نیچے اترا (جب وہ بلندی کی طرف گیا)	When he came down (ascended to height)	۳۰۶۱	ذُوْ مِرَّةٍ قوت و زور والا، حکیم و دانا	Vigorous, Wise and sound
۳۰۶۲	بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى بلند و اونچے کنارے پر	On the highest and lofty point			

۳۰۶۳	دَنَا فَتَدَلّٰی	قریب ہوا پھر اور قریب ہوا	Drew nearer then came more closer
۳۰۶۴	قَابَ	مقدار و اندازہ	Distance, Lenght, Measure
۳۰۶۵	قَوْسَیْنِ	دو کمانیں	Two bows
۳۰۶۶	اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	کیا پھر تم اس سے جھگڑتے ہو؟	Do you dispute with him?
۳۰۶۷	مَازَاغَ الْبَصَرُ	نہ تو نگاہ ہٹی و چُندھیائی	The eye did not swerve nor did it dazzle
۳۰۶۸	مَاطَغٰی	نہ آگے بڑھی (نہ تجاوز کیا)	Nor did it (Cross limits)
۳۰۶۹	قِسْمَةٌ ضِیْزٰی	ظالمانہ تقسیم	Unjust division
۳۰۷۰	مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ	ان کے علم کی انتہا	The sum total of their knowledge
۳۰۷۱	اَللَّمَمَ	چھوٹے چھوٹے گناہ، کبھی کبھار، شاذ و نادر	Minor sins, Seldom, Once in a blue moon
۳۰۷۲	اَجِنَّةٌ	پیٹ کے (چھوٹے) بچے	Fetuses (Small) children
۳۰۷۳	اَكْدٰی	وہ سخت نکلا، اس نے بخل و کنجوسی کی	He proved hard, He acted miserly
۳۰۷۴	اَلْجَزَآءَ الْاَوْفٰی	پورا بدلہ	Fullest recompense
۳۰۷۵	تُمْنٰی (یُمْنٰی) (منی)	منی ٹپکائی (خارج کی) جاتی ہے	Sperm is dropped (emitted)
۳۰۷۶	اَهْوٰی	اٹھا کر پٹخ دیا	Over turned
۳۰۷۷	اَقْنٰی	وہ مفلس بناتا ہے (مطمئن کرتا ہے)	He makes poor (satisfics)
۳۰۷۸	تَتَمَارٰی	تو جھگڑا کرے گا، شک کرے گا	You will dispute (doubt)
۳۰۷۹	اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ	قریب آنے والی (موت) کا وقت قریب آگیا ہے	The time of approaching near (death) has drawn closer
۳۰۸۰	سٰمِدُوْنَ	تم (غفلت و لاپرواہی کے) کھیل میں مست ہو	You are engrossed in (heedless and negligent) sports

ایاتہا ۵۵ — ۵۴ سُوْرَۃُ الْقَمَرِ مَکِّیَّۃٌ ۳۷ — رکوعاتہا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۰۸۱	سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ	گزر جانے والا جادو، بڑا زبردست جادو	Passing magic, Mighty magic
۳۰۸۲	مُزۡدَجَرٌ	عبرت و نصیحت (باز رکھنا، جھڑکنا)	Lesson, Advise and deterence (deter, repulse)
۳۰۸۳	مَا تُغۡنِ النُّذُرُ	ڈر کی باتوں نے (ڈرانے والوں نے) فائدہ نہیں پہنچایا	The words of warning (warners) did not profit
۳۰۸۴	خُشَّعًا اَبۡصَارُهُمۡ	ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی	Their eyes will be cast down
۳۰۸۵	جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌ	منتشر (بکھری ہوئی) ٹڈیاں	Scattered mouths, Locusts
۳۰۸۶	وَازۡدُجِرَ	اور اس کو (جھڑکا) دھمکی دی	And (Scolded) threatened him
۳۰۸۷	مُّنۡهَمِرٍ	موسلا دھار (مسلسل) برسنے والا	Torrential rain (continuous)
۳۰۸۸	ذَاتِ اَلۡوَاحٍ	تختوں والی	Having planks
۳۰۸۹	دُسُرٍ	میخوں والی	Nails, Pegs
۳۰۹۰	مُّدَّكِرٍ	نصیحت قبول کرنے والا	The receiver of admonition
۳۰۹۱	اَعۡجَازُ نَخۡلٍ	کھجور کے درخت کی جڑیں (تنے)	Roots (Trunks) of palmtrees
۳۰۹۲	مُّنۡقَعِرٍ	جڑ سے اُکھڑی ہوئی	Uprooted
۳۰۹۳	سُعُرٍ	جنون و دیوانگی	Madness and lunacy
۳۰۹۴	اَشِرٌ	اترانے (بڑائی) جتلانے والا	The arrogant boastful
۳۰۹۵	فَتَعَاطٰى	(کسی کام کو کرنا) پھر اس نے حملہ کیا	(To do a job) Then he attacked

ع ۱ ۲۲ ۸

نمبر	لفظ	اردو	English
۳۰۹۶	كَهَشِيْمِ	جیسے روندی ہوئی (ریزہ ریزہ کی ہوئی)	Like trampled (Crushed into grain)
۳۰۹۷	الْمُحْتَظِرِ	کانٹوں کی باڑھ	Hedge of thorns
۳۰۹۸	رَاوَدُوْا	انہوں نے بہلایا پھسلایا	They seduced
۳۰۹۹	طَمَسْنَا	ہم نے نام و نشان مٹا دیا	We obliterated
۳۱۰۰	سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ	عنقریب جماعت شکست کھائے گی	Soon the party will be defeated
۳۱۰۱	اَدْهٰى	بڑی سخت مصیبت، رسوا کرنے والی	A very hard trouble, A humiliating one
۳۱۰۲	اَمَرُّ	نہایت کڑوا، ناگوار چیز	Very bitter, Disgusting thing
۳۱۰۳	مُسْتَطَرٌ	لکھا ہوا	Inscribed
۳۱۰۴	مَلِيْكٍ	بادشاہ و شہنشاہ	King, Sovereign

ع ۲ ۹

ع ۳ ۵۵ ۱۰

میت کو قبر میں رکھتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔ (حصنِ حصین، ص ۲۵۲، تاج کمپنی کراچی۔)

”اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے حکم سے ہم اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملت پر دفن کرتے ہیں۔“

دفن کرنے کے بعد کی دعا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِاَخِيْكُمْ وَسَلُوْا لَهُ التَّثْبِيْتَ فَاِنَّهُ الْاٰنَ يُسْئَلُ۔ (حصنِ حصین، ص ۲۵۳، تاج کمپنی کراچی۔)

”تم اپنے بھائی کیلئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرواور اس کے ثابت قدم رہنے کی دعا کرواس لئے کہ اسی وقت اس سے سوال وجواب کیا جارہا ہے۔“

(دفن سے فارغ ہوکر قبر کے پاس کھڑے ہوکر حاضرین سے یہ کہا جائے۔نیز! سورۃ البقرہ کا پہلا اور آخری رکوع پڑھا جائے۔)

ایاتها ۷۸ — ۵۵ سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ ۹۷ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Arabic	Urdu	English
۳۱۰۵	بِحُسْبَانٍ	حساب کے پابند ہیں	Are bound to calculation
۳۱۰۶	اَلَّا تَطْغَوْا	یہ کہ تم زیادتی (بے اعتدالی) نہ کرو	That you may not transgress (deviate from moderation)
۳۱۰۷	لَا تُخْسِرُوا	تم کم نہ کرو	Do not fall short
۳۱۰۸	ذَاتُ الْاَكْمَامِ	غلافوں والی	With sheaths
۳۱۰۹	ذُو الْعَصْفِ	بھوسہ والا	With husk
۳۱۱۰	الرَّيْحَانُ	خوشبودار پھول	Fragrant flower
۳۱۱۱	فَبِاَيِّ	پھر کس	Then which
۳۱۱۲	تُكَذِّبٰنِ	تم دونوں جھٹلاؤ گے	You both will deny
۳۱۱۳	فَخَّارِ	آگ پر پکی ہوئی مٹی (مٹی کے برتن کا ٹکڑا)	Pottery (apiece of earthen utencil)
۳۱۱۴	مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ	شعلہ مارنے والی خالص آگ سے	From pure flammable fire
۳۱۱۵	لَا يَبْغِيٰنِ	وہ دونوں حد سے بڑھ نہیں سکتے	Both of them will not exceed limits
۳۱۱۶	الْمُنْشَئٰتُ ✷	اونچی کی ہوئی کشتیاں (جہاز)	Lofty boats
۳۱۱۷	فِيْ شَاْنٍ	ایک حالت (شان) میں ہوتا ہے	In a state of (Majesty)
۳۱۱۸	سَنَفْرُغُ	عنقریب ہم توجہ (ارادہ و قصد) فرمائیں گے	We shall direct (intend and attend)
۳۱۱۹	اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ	اے جن و انس!	O jinns and men

ع ۲۵ / ۱۱

✷ كَالْاَعْلَامِ۔ جیسے پہاڑ۔

۳۱۲۰	شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ	آگ کا شعلہ	Flame of fire
۳۱۲۱	نُحَاسٌ	دھواں	Smoke
۳۱۲۲	وَرْدَةً كَالدِّهَانِ	گلاب کی طرح سُرخ جیسے رنگا ہوا سُرخ چمڑا	Red like rose as the stained red leather
۳۱۲۳	النَّوَاصِي	پیشانی کے بال	Hair of forehead
۳۱۲۴	اٰنٍ	بے حد گرم پانی	Intense hot water
۳۱۲۵	ذَوَاتَا أَفْنَانٍ	دونوں (باغ) ٹہنیوں (شاخوں) والے (رنگ برنگے پھلوں اور ہر قسم کے درختوں والے)	Both (gardens) having branches (having colourful fruits and trees
۳۱۲۶	بَطَائِنُهَا	اس کے استر (اندر کی طرف لگا ہوا کپڑا)	Its inner (the garment stitched inside)
۳۱۲۷	جَنَا	پھل	Fruit
۳۱۲۸	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	ان کو کسی نے چھوا نہ ہوگا	No one would have touched them
۳۱۲۹	مُدْهَامَّتَانِ	دونوں نہایت سرسبز و شاداب	Both dark green
۳۱۳۰	نَضَّاخَتَانِ	دو (چشمے) جوش سے اُبل رہے ہوں گے	Those (Springs) will be spouting abundantly
۳۱۳۱	خَيْرَاتٌ حِسَانٌ	اچھی سیرت و صورت والیاں خوبصورت	Good natured and good looking
۳۱۳۲	مَقْصُورَاتٌ	پردہ کرنے والی عورتیں	The women observing veil
۳۱۳۳	الْخِيَامِ	خیمے	Tents
۳۱۳۴	رَفْرَفٍ خُضْرٍ	سبز مَسند	Green cushions
۳۱۳۵	✷ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ	بہت خوبصورت نقش و نگار والا قالین	Most beautiful embroided carpets

(ع ۲ ۴۵ ۱۲) — beside ۳۱۲۵

(ع ۳ ۴۸ ۱۳) — beside ۳۱۳۵

✷ عَبْقَرِيٌّ :۔ ہر نفیس و اعلیٰ چیز، نادر و عجیب چیز حِسَانٍ :۔ خوبصورت و حسین، نفیس، واحد حَسِيْنٌ اور حَسِيْنَةٌ

ایاتھا ۹۶ | ۵۶ سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۴۶ | رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Arabic	Urdu	English
۳۱۳۶	خَافِضَةٌ	پست کرنے والی	The abasing one
۳۱۳۷	رُجَّتِ الْاَرْضُ	زمین ہلا دی جائے گی	The earth will be shaken
۳۱۳۸	بُسَّتِ الْجِبَالُ	پہاڑ ریزہ ریزہ ہوجائیں	Mountains shall be crumbled
۳۱۳۹	مُنْۢبَثًّا	بکھر جانا	Scattered
۳۱۴۰	اَلسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ	آگے رہنے والے آگے ہی ہوں گے	Those who lead will be a head too
۳۱۴۱	مَوْضُوْنَةٍ	سونے کی تاروں سے بُنا گیا	Woven with golden wires
۳۱۴۲	اَبَارِيْقَ	جگ، لوٹے	Pitcher
۳۱۴۳	لَا يُصَدَّعُوْنَ	سر میں درد نہ ہوگا	No headache will they have
۳۱۴۴	يَتَخَيَّرُوْنَ	وہ پسند کریں گے	They will like
۳۱۴۵	سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ	بغیر کانٹوں والی بیریاں	Lote trees without thorns
۳۱۴۶	طَلْحٍ	کیلا	Banana
۳۱۴۷	مَّسْكُوْبٍ	(پانی) بہایا ہوا، بکھیرا ہوا	(Water) poured out, Spread out
۳۱۴۸	عُرُبًا	(عروب) محبت و پیار کرنے والیاں	The most loving women

ع

No.	Arabic	Urdu	English
۳۱۴۹	يَحْمُوْمٍ	جہنم کا سیاہ دھواں	Balck smoke of hell
۳۱۵۰	الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ	بڑا بھاری گناہ	Most heavy sin

No.	Word	Urdu meaning	English
۳۱۵۱	شُرْبَ الْهِيمِ (اھیم)	پیاسے اونٹ کا پینا	Like the drinking of thirsty camel
۳۱۵۲	تَفَكَّهُونَ	تم تعجب کرتے رہ جاؤ، تم ندامت سے افسوس کرتے رہ جاؤ	You will be left wondering, You will be left lamenting in regret
۳۱۵۳	لَمُغْرَمُونَ	قرضوں کے بوجھ تلے دب کر رہ گئے	Are burdened with debts
۳۱۵۴	الْمُزْنِ	بادل	Clouds
۳۱۵۵	أُجَاجًا	کڑوا (کھارا)	Bitter (saltish)
۳۱۵۶	تُورُونَ (وری)	تم سلگاتے ہو (آگ جلاتے ہو)	You kindle (lit up fire)
۳۱۵۷	مُقْوِينَ	مسافر، چٹیل میدان، جن لوگوں کا زادِ راہ ختم ہوجائے۔	Travellers, Desolate ground, Those who are finished off their lugguage
۳۱۵۸	مَوٰقِعِ النُّجُومِ	ستاروں کے چھپنے (ڈوبنے) کی جگہ	The places of hiding (setting in) of stars
۳۱۵۹	مُدْهِنُونَ [۱]	سستی (کوتاہی) کرنے والے	The lazy
۳۱۶۰	غَيْرَ مَدِينِينَ [۲]	(کسی کے حکم کے) تابعدار نہیں	Not bound (by anyone's command)

ع ۲ ۴۷ ۱۵

ع ۳ ۹۶ ۱۶

بدشگونی و بدفالی کا کفارہ

اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ، وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (حصنِ حصین، ص ۲۳۰، تاج کمپنی کراچی۔)

''اے اللہ! تیری خیروبرکت کے سواکوئی خیر وبرکت نہیں، اور تیرے شگون کے سوااور کوئی شگون نہیں، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔'' (کسی چیز سے بدشگونی یعنی برافال لے لیاہو (اسے منحوس سمجھ لیاہو) تو کفارے کے طور پر یہ دعا پڑھے۔)

① اس کے معنیٰ ''نرم ہوجانا'' بھی ہے۔ یہاں اس سے مراد ہے ''اعراض کرنے والے اور معمولی سمجھنے والے'' (تبیان القرآن) ② ''دین'' کا معنی ہے: اطاعت کرنا، یعنی اگر تم اللہ کے اطاعت گزار نہیں ہو۔ اور ''دین'' سے مراد یومِ آخرت اور یومِ حساب بھی ہے، یعنی اگر قیامت کے دن تمہارے اعمال کا حساب نہیں ہوگا اور تم کو تمہارے اعمال کی جزا نہیں دی جائیگی۔ (ایضاً)

ایاتھا ۲۹ | ۵۷ سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴ | رکوعاتھا ۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

No.	Word	Urdu	English
٣١٦١	نَقۡتَبِسۡ	ہم چنگاری (روشنی) حاصل کریں	We may also take spark (light)
٣١٦٢	لَا كَرِيۡمٍ	نہ آرام دہ	Not comfortable
٣١٦٣	بِسُوۡرٍ	ایک دیوار، شہر پناہ	A wall, City walls
٣١٦٤	اَعۡجَبَ الۡكُفَّارَ[1]	کسانوں کو اچھی لگتی ہے	The farmers like it
٣١٦٥	نَبَاتُهٗ	اس کی پیداوار	Its production
٣١٦٦	نَبۡرَأَهَا	ہم اس کو پیدا کرتے ہیں	We create it
٣١٦٧	رَعَوۡهَا	انہوں نے رعایت کی اسکی، انہوں نے نبھایا اُسے	They observed it, They remained faithful with it

(ع ۲ / ۱۹ / ۱۸) (ع ۳ / ۲۵ / ۱) (ع ۴ / ۲۹ / ۲)

عیادت کی فضیلت

عَنۡ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعۡتُ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوۡلُ: مَامِنۡ مُسۡلِمٍ، يَعُوۡدُ مُسۡلِمًا غُدۡوَةً، اِلَّا صَلّٰى عَلَيۡهِ سَبۡعُوۡنَ اَلۡفَ مَلَكٍ، حَتّٰى يُمۡسِيَ، وَاِنۡ عَادَهٗ عَشِيَّةً اِلَّا صَلّٰى عَلَيۡهِ سَبۡعُوۡنَ اَلۡفَ مَلَكٍ، حَتّٰى يُصۡبِحَ، وَكَانَ لَهٗ خَرِيۡفٌ فِي الۡجَنَّةِ۔ (رواہ الترمذی، جنائز، ماجاء فی عیادۃ المریض، ریاض الصالحین، عیادۃ المریض وتشییع المیت، ص۳۰۰، ح۸۹۹ قدیمی کتب خانہ)

”حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمان کسی مسلمان کی صبح کے وقت عیادت (بیمار پُرسی) کرتا ہے، اس کیلئے ستر ہزار فرشتے شام تک دعاء (مغفرت) کرتے رہتے ہیں، اور اگر وہ شام کو عیادت کرتا ہے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کیلئے دعاء (مغفرت) کرتے ہیں اور جنت میں اس کیلئے تازہ چنے ہوئے پھل ہوں گے۔“

[1] لغوی معنی چھپانے والا، کافروں کے دلوں میں اللہ و آخرت کا انکار چھپا ہوتا ہے جبکہ کسان زمین میں بیج بوتے (چھپاتے) ہیں۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ
پارہ نمبر ۲۸

ایاتھا ۲۲ | ۵۸ سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۵ | رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

نمبر	لفظ	اردو	English
۳۱۶۸	تَحَاوُرَكُمَا	تم دونوں کی گفتگو	Conversion of both of you
۳۱۶۹	يُظٰهِرُوْنَ	ظہار کریں (بیوی کو ماں کہہ دیں)	Do Zihar (call their wives like their mothers)
۳۱۷۰	كُبِتُوْا	ذلیل کردیئے گئے	Has been abased
۳۱۷۱	اَحْصٰهُ اللّٰهُ	اللہ نے اس کو گن (محفوظ) رکھا ہے	ALLAH has kept (preserved) their count
۳۱۷۲	حَيَّوْكَ	تجھے سلام کرتے ہیں	Greet you
۳۱۷۳	تَفَسَّحُوْا	جگہ کشادہ کرو	Make room
۳۱۷۴	اُنْشُزُوْا	تم اُٹھ جاؤ	Rise up
۳۱۷۵	اِسْتَحْوَذَ	مسلط ہوگیا	Over powered, Over come
۳۱۷۶	يُحَآدُّوْنَ	وہ مخالفت کرتے ہیں	They oppose

(ع ۱ ۶ ۱ — after ۳۱۷۱; ع ۲ ۱۳ ۲ — after ۳۱۷۵; ع ۳ ۲۲ ۳ — after ۳۱۷۶)

عمل کرتے رہو

عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اِعْمَلُوْا، فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهٗ۔

”حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمل کرتے رہو، اسلئے کہ ہر ایک کو اسی عمل کی توفیق ہوگی جس کیلئے وہ پیدا کیا گیا ہے۔“ (بخاری، جنائز، موعظة المحدث عند القبر، ریاض الصالحین، ح ۹۴۵)

ایاتھا ٢٤ — ٥٩ سُوۡرَةُ الۡحَشۡرِ مَدَنِيَّةٌ ١٠١ — رکوعاتھا ٣

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

No.	Word	Urdu	English
٣١٧٧	اَوَّلِ الْحَشْرِ	پہلی جلا وطنی (کے وقت) پہلے اجتماعِ (لشکر) پر	On(the time of) the first exile, On first gathering
٣١٧٨	مَانِعَتُهُمْ	انہیں بچا لیں گے	Will protect them
٣١٧٩	يُخْرِبُوْنَ	وہ برباد کر رہے ہیں	They are destroying
٣١٨٠	جَلَآءَ	جلاوطنی	Exile
٣١٨١	لِّيْنَةٍ	کھجور کا درخت	Palm trees
٣١٨٢	اَوْجَفْتُمْ	تم نے تیز دوڑائے (تم نے تھکا دیے)	You spurred, you made tired
٣١٨٣	دُوْلَةً	گھومتی (گردش کرتی) رہتی ہے	Keep circulating
٣١٨٤	تَبَوَّؤُ	وہ مقیم ہیں	They are residing
٣١٨٥	خَصَاصَةٌ	شدید فاقہ و حاجت	Dire starvation and need
٣١٨٦	بَأْسُهُمْ	ان کی مخالفت واختلاف	Their opposition and difference

گھروں کو قبرستان نہ بناؤ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اجْعَلُوا فِي بُيُوتِكُمْ مِنْ صَلَاتِكُمْ ، وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا ۔

(صحیح البخاری، الصلوہ، باب كَرَاهِيَةِ الصَّلَاةِ فِي الْمَقَابِرِ، ج ٢، ص ٧ ٢٤ مکتبہ شاملہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں میں بھی نماز پڑھا کرو، اور انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

ركوعاتها ۲ — ۶۰ سُورَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۹۱ — اٰياتها ۱۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۱۸۷	تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ	تم ان سے محبت کا اظہار کرتے ہو، پیغام بھیجتے ہو محبت کا	You express love with them, send love message
۳۱۸۸	بَدَا	پیدا ہوگیا، ظاہر ہوگیا	Took birth, Appeared
۳۱۸۹	ظَاهَرُوْا	انہوں نے مدد دی	They helped

ع

No.	Word	Urdu	English
۳۱۹۰	عِصَمِ	تعلقات و بندھن (نکاح)	Relations and bond
۳۱۹۱	فَاتَكُمْ	تمہارے ہاتھ سے رہ جائے (نکل جائے)	Is missed from your hands
۳۱۹۲	فَعَاقَبْتُمْ	پھر تمہاری باری آئے (غالب آؤ)	Then your turn comes

ع

ركوعاتها ۲ — ۶۱ سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹ — اٰياتها ۱۴

No.	Word	Urdu	English
۳۱۹۳	كَبُرَ مَقْتًا	بڑی نفرت و بیزاری (ناپسندیدگی)	Most hateful and renouncing
۳۱۹۴	بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ	مضبوطی سے بندھی ہوئی (سیسہ پلائی ہوئی) دیوار	Joined-firmly (molten) wall
۳۱۹۵	زَاغُوْا	انہوں نے ٹیڑھا پن اختیار کیا	They adopted crookedness

ع

دہشت اور گھبراہٹ کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ۔

”میں اللہ کے ہمہ گیر (تمام) کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اللہ کے غضب سے ،اس کے بندوں کے شر سے، اور شیطان کے وسوسوں سے اور اس سے کے شیطان میرے پاس آئیں۔“

(حصنِ حصین، ص ۲۰۴، تاج کمپنی کراچی۔)

ركوعاتها ٢ | ٦٢ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١٠ | اٰياتها ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

٣١٩٦

Very bulky (heavy) books	اَسْفَارًا بڑی ضخیم (بھاری) کتابیں

ركوعاتها ٢ | ٦٣ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ ١٠٤ | اٰياتها ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ع ١ ٨ ١٣

٣١٩٧

The wood propped up	خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ سہارے سے لگائی گئی لکڑی

ركوعاتها ٢ | ٦٤ سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ١٠٨ | اٰياتها ١٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ع ٢ ١٨ ١٦

٣١٩٨

The day of revealing gain and loss (deficiency), defeat and victory (to snatch away)	يَوْمُ التَّغَابُنِ نفع ونقصان (گھاٹے) کے ظاہر ہونے کا دن،ہار جیت کا دن (جھپٹ لینا)

ایاتھا ۱۲ ۶۵ سُوۡرَۃُ الطَّلَاقِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۹ رکوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۱۹۹	بَالِغُ اَمۡرِهٖ	اپنا کام پورا کرنے والا ہے	Will accomplish His job
۳۲۰۰	اُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ	حمل والی عورتیں	Those who are pregnant
۳۲۰۱	وُّجۡدِكُمۡ	اپنی حیثیت وطاقت کے مطابق	According to your means and strength
۳۲۰۲	وَاۡتَمِرُوۡا	اور معاملہ طے کرو مشورے سے	Settle the affairs through mutual consultation
۳۲۰۳	تَعَاسَرۡتُمۡ	تم آپس میں متفق نہ ہوسکو (الجھ جاؤ)	You are not able to settle in between (become confused)
۳۲۰۴	عَتَتۡ	عتوّ اس (انہوں) نے سرکشی (حد سے تجاوز) کی	He (they) rebelled (transgressed)

ع ۱ / ۱۷

ع ۲ / ۱۲ / ۱۸

ایاتھا ۱۲ ۶۶ سُوۡرَۃُ التَّحۡرِیۡمِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۰۷ رکوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۲۰۵	تَحِلَّةَ	گرہ کھولنے کا طریقہ (کفّارہ)	The manner of dissolving the knot (atonement)
۳۲۰۶	ثَيِّبٰتٍ	بیوہ و مطلقہ عورتیں	The widows and the divorced
۳۲۰۷	صَغَتۡ قُلُوۡبُكُمَا	تم دونوں کے دل (جھک) مائل ہوچکے ہیں	Hearts of both of you have inclined
۳۲۰۸	تَوۡبَةً نَّصُوۡحًا	سچی توبہ	True repetance

ع ۱ / ۱۹

ع ۲ / ۱۲ / ۲۰

تٰبٰرَكَ الَّذِىْ
پارہ نمبر ٢٩

ایاتها ٣٠ | ٦٧ سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ٧٧ | رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Word	Urdu	English
٣٢٠٩	طِبَاقًا	اوپر نیچے	One above another
٣٢١٠	تَفٰوُتٍ	بے ضابطگی و خلل، اختلاف	Inconsistency and interruption
٣٢١١	فُطُوْرٍ	دراڑ، سوراخ	Cracks, Holes
٣٢١٢	حَسِيْرٌ	تھکی ہوئی، عاجز	Tired and fatigued
٣٢١٣	تَفُوْرُ	جوش مارتی ہوئی	Boiling up
٣٢١٤	تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ	غصہ کے مارے پھٹ پڑے گی	It will burst with fury / rage
٣٢١٥	فَسُحْقًا	پس لعنت و پھٹکار ہے	So cursed is, Malediction

ع ١٤

No.	Word	Urdu	English
٣٢١٦	مَنَاكِبِ	کندھے (راستے)	Shoulders (tracks)
٣٢١٧	تَمُوْرُ	زمین تھرتھر کانپے	The earth will viberate
٣٢١٨	مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖ	منھ کے بل گرتا ہوا	Falling prone on his face
٣٢١٩	ذَرَاَكُمْ	تمہیں پھیلا دیا، پیدا کیا	Has spread you
٣٢٢٠	سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ	منہ بگڑ جائیں گے	Faces will be disfigured

ع ٢

ایاتھا ۵۲ | ۶۸ سُوْرَۃُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۲ | رکوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

No.	Arabic	Urdu	English
۳۲۲۱	غَيْرَ مَمْنُوْنٍ (1)	ختم ہونے والا نہیں ہے، ہمیشہ رہنے والا، بے حساب	Is never ending, Unfailing, Without count
۳۲۲۲	تُدْهِنُ	آپ نرمی کریں	You soften, Relent
۳۲۲۳	حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ	کثرت سے جھوٹی قسمیں کھانے والا ذلیل	Swearer of false oaths in abudance, mean
۳۲۲۴	هَمَّازٍ	عیب جو، نکتہ چینی کرنے والا، بہت طعنہ دینے والا	Detracter, Slanderer, Great ironist
۳۲۲۵	مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ	چغلیاں لگانے کے لیے بکثرت چلنے پھرنے والا	Goes about abudantly for backbiting
۳۲۲۶	مَنَّاعٍ	سخت منع کرنے والا	Prohibitor
۳۲۲۷	عُتُلٍّ	سخت مزاج	Rude and ill-mannered
۳۲۲۸	زَنِيْمٍ	حرام زادہ، بدنام	Illegitimate child, Bad-reputed
۳۲۲۹	سَنَسِمُهٗ	عنقریب ہم داغیں گے	We will soon brand him
۳۲۳۰	الْخُرْطُوْمِ	سونڈ (ناک)	Snout (Nose)
۳۲۳۱	لَيَصْرِمُنَّهَا	وہ ضرور اسے (فصل کو) کاٹیں (توڑیں) گے	They would surely harvest (Pluck) it (crop)
۳۲۳۲	لَا يَسْتَثْنُوْنَ	انہوں نے انشاء اللہ نہ کہا	They did not say if ALLAH please
۳۲۳۳	كَالصَّرِيْمِ	جیسے کٹا ہوا کھیت	Like a reaped field
۳۲۳۴	تَنَادَوْا	آپس میں آوازیں دیں گے	Will call each other
۳۲۳۵	اَنِ اغْدُوْا	یہ کہ تم سویرے چلو	That you leave early

(1) "مَمْنُوْنٌ" کا مطلب ہے کٹ جانا، ٹوٹ جانا اور منقطع ہونا۔ یہ اسمِ مفعول واحد مذکر ہے۔ جبکہ "اَلْمَنُوْنُ" (اسم) کا مطلب ہے، وقت، قسمت۔

۳۲۳۶	طٰرِمِيْنَ پھل (فصل) توڑنے والے	The pluckers of fruit (Crop)	۳۲۳۷	عَلٰى حَرْدٍ ① (اس) ارادہ پر	On (This) resolve
۳۲۳۸	يَتَلَاوَمُوْنَ وہ آپس میں ملامت کرتے ہیں	They reprove eachother			

ع ۳ / ۴۳ / ۳

۳۲۳۹	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ عنقریب انہیں آہستہ آہستہ تباہی و عذاب تک لے جائیں گے	We shall lead them to destruction and punishment step by step	۳۲۴۰	تَدَارَكَهٗ اس نے اسے سنبھالا (پالیا)	He supported him (found)
۳۲۴۱	لَيُزْلِقُوْنَكَ وہ آپ کو پھسلا (پچھاڑ اور گرا) دیں گے	They will cause you slip (fall)			

ع ۲ / ۵۲ / ۴

۶۹ سُوْرَةُ الْحَاۗقَّةِ مَكِّيَّةٌ ۷۸ — اٰیاتها ۵۲ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۳۲۴۲	اَلْحَاۗقَّةُ حق وہ واقع (ثابت) ہونے والی، نہ ٹلنے والی مصیبت	That definitely happening, Inevitable calamity	۳۲۴۳	طَاغِيَةِ (طغی) سخت زور دار آواز	Severe over powering voice
۳۲۴۴	عَاتِيَةٍ بہت تیز، حد سے تجاوز کرنے والی	Violent wind, Exceeding the limits	۳۲۴۵	حُسُوْمًا جڑوں سے اکھیڑنے والی، مسلسل	Uprooting, Constant
۳۲۴۶	صَرْعٰى وہ گر کر مرے پڑے ہیں	Lying dead	۳۲۴۷	اَخْذَةً رَّابِيَةً سخت پکڑ (بڑھنا زیادہ ہونا)	Severe seizing (to grow, increase)
۳۲۴۸	تَعِيَهَا محفوظ رکھیں اسے	May retain it	۳۲۴۹	اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ یاد رکھنے والے کان	Retaining ears
۳۲۵۰	دُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ایک دفعہ ریزہ ریزہ ہوجائیں گے	Will be crushed into bits one time			

① ''حَرْدٍ'' کے معنیٰ قوت و شدت، ناراض ہونا اور غصّہ و حسد بھی کیے گئے ہیں، تیزی اور غصہ کے ساتھ روکنا بھی مراد لیا گیا ہے۔

٣٢٥١	وَاهِيَةٌ	کمزور و بوسیدہ ہوکر گر پڑنا (پھٹ جانا)	To fall down bieng weak and (tattered)
٣٢٥٢	اَرْجَآئِهَا	اس کے کنارے	Its sides
٣٢٥٣	هَآؤُمُ	(اسم فعل) تم لو، پکڑ لو	Here! take it
٣٢٥٤	قُطُوْفُهَادَانِيَةٌ	اس کے گچھے جھکے ہوں گے	Its clusters will be hanging low
٣٢٥٥	الْخَالِيَةِ	گزشتہ، گزری ہوئی	Past, Gone by
٣٢٥٦	الْقَاضِيَةَ	خاتمہ کرنے والی	The one that ends
٣٢٥٧	غُلُّوْهُ	اس کو طوق پہنا دو	Put the collar in neck
٣٢٥٨	اُسْلُكُوْهُ	اس کو جکڑ دو	Thrust him
٣٢٥٩	لَا يَحُضُّ	ترغیب نہیں دیتا (تھا) آمادہ نہیں کرتا	Did not urge, Does not encourage
٣٢٦٠	غِسْلِيْنٍ	بہنے والی پیپ	Flowing pus
٣٢٦١	الْاَقَاوِيْلِ	جھوٹی باتیں	False sayings
٣٢٦٢	الْوَتِيْنَ	شہ رگ (رگِ دل)	Aorta (Artery of heart)
٣٢٦٣	حٰجِزِيْنَ	روکنے والے	With-holders, preventers

جھوٹی بات حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب کرنے سے بچو!

عَنْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ يَقُلْ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

(البخاری، العلم، باب إِثْمِ مَنْ كَذَبَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ج ١، ص ٢٠٠)

''حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جس نے میری طرف ایسی بات منسوب کی جو میں نے نہیں کہی، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہیے۔''

اٰیاتھا ۴۴ ۷۰ سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ مَکِّیَّۃٌ ۷۹ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۲۶۴	ذِی الْمَعَارِجِ	بلندیوں کے زینوں کا مالک	The lord of the stairs of heights
۳۲۶۵	الْعِهْنِ	رنگ برنگی رنگ دار اُون	Colourful, Coloured wool
۳۲۶۶	فَصِيْلَتِهٖ	اپنا خاندان، رشتہ و کنبہ	His caln, Relation and family
۳۲۶۷	نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی	نوچ لے گی گوشت پوست (کھال) کو	Plucking out the falsh (skin)
۳۲۶۸	هَلُوْعًا	بہت لالچی و حریص	Most greedy
۳۲۶۹	جَزُوْعًا	سخت واویلا کرنے والا، گھبرانے والا	Fretful, The confused
۳۲۷۰	فَمَالِ	پس کیا ہوگیا ہے	So what is the matter
۳۲۷۱	عِزِيْنَ	گروہ در گروہ	In groups
۳۲۷۲	مَسْبُوْقِيْنَ[۱]	عاجز و کمزور	Humble and weak
۳۲۷۳	يُوْفِضُوْنَ	وہ دوڑے جارہے ہیں	They are hastening

ع ۲ / ۸

بارش کے نقصان سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا ، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ۔

’’اے اللہ ! ہمارے(یعنی بستیوں کے)اردگرد(برسا)ہم پر نہ برسا،اے اللہ! پہاڑیوں پر،جنگلوں میں،ندی نالوں اور وادیوں پراوردرخت اُگنے کے مقامات پر(بارش برسا)۔‘‘(حصنِ حصین،ص ۲۱۳،تاج کمپنی کراچی۔)

[۱] ’’مَسْبُوْق‘‘ اسے کہتے ہیں جس کو مدِّ مقابل پیچھے چھوڑ کر خود آگے نکل جائے۔

آیاتها ٢٨ | ٧١ سُورَةُ نُوحٍ مَّكِّيَّةٌ ٧١ | رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Word	Urdu	English
٣٢٧٤	وَاسْتَغْشَوْا	اور اُنہوں نے لپیٹ لیے	And they wrapped up
٣٢٧٥	أَطْوَارًا	طرح طرح سے، کئی مرحلوں سے گزرا	Through different ways, Passed through different stages
٣٢٧٦	دَيَّارًا	رہنے والا، بسنے والا	Inhabitant, Settled
٣٢٧٧	لَا يَلِدُوْا	وہ پیدا نہیں کریں گے	They will not give birth
٣٢٧٨	تَبَارًا	ہلاکت و بربادی	Annihilation and perdition

ع ۱ ۹ — ع ۲ ۲۸ ۱۰

آیاتها ٢٨ | ٧٢ سُورَةُ الْجِنِّ مَّكِّيَّةٌ ٤٠ | رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Word	Urdu	English
٣٢٧٩	رَهَقًا	سرکشی و گمراہی، غرور ظلم و زیادتی	Rebellion and bewilderment, Pride tyranny and injustice
٣٢٨٠	حَرَسًا شَدِيْدًا	سخت پہرا لگا ہوا ہے	Heavily guarded
٣٢٨١	شِهَابًا رَّصَدًا ①	چمکدار شعلہ (ٹوٹنے والا ستارہ) گھات لگائے انتظار میں ہے	Shining flame (The comet that breaks) waiting in ambush
٣٢٨٢	طَرَآئِقَ قِدَدًا	کئی (جدا جدا) راستے	Many (Different) ways
٣٢٨٣	بَخْسًا	کمی و نقصان	Deficiency and loss
٣٢٨٤	الْقٰسِطُوْنَ	ظالم، حد سے تجاوز کرنے والے	Tyrant, Transgressor

① ''رَصَدًا'' کے معنی ہیں، گھات میں رہنا، دیکھنا اور نگرانی وحفاظت کرنا، ''اِرْصَادٌ'' کے معنی گھات لگانا ''مَرْصَدٌ'' گھات، شب خون اور ''مِرْصَادٌ'' شب خون مارنے کے لئے بطور ذریعہ جگہ۔
(قاموس الفاظ القرآن الکریم)

۳۲۸۵ تَحَرَّوْا تلاش کرلیا، ارادہ کرلیا — Found, Intended	۳۲۸۶ رَشَدًا سیدھا و صحیح راستہ، نفع و مفاد — Straight and right path	۳۲۸۷ مَآءً غَدَقًا وافر مقدار میں پانی — Abundant water
۳۲۸۸ صَعَدًا سخت عذاب — Severe punishment	۳۲۸۹ لِبَدًا بھیڑ لگانا، ہجوم، گروہ در گروہ — Crowding, Crowd, In groups	۳۲۹۰ يَسْلُكْ وہ مقرر کردیتا ہے — He appoints

ع ۱۹ ۱۱

ع ۲ ۲۸ ۱۲

ایاتها ۲۰ — ۷۳ سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ۳ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۳۲۹۱ تَرْتِيْلًا ٹھہر ٹھہر کر، سوچ سمجھ کر پڑھنا — To recite slowly with understanding	۳۲۹۲ نَاشِئَةَ الَّيْلِ رات کو اٹھنا (رات کی عبادت) — Getting up in the night (night worship)	۳۲۹۳ اَشَدُّ وَطْاً (نفس کو) سختی سے روندتا ہے، سخت بھاری ہے، بہت دلجمعی کا سبب ہے — Crushes (soul) violently very hard, cause of whole-heartedness
۳۲۹۴ سَبْحًا طَوِيْلًا طویل (لمبی) مصروفیات — Long activities	۳۲۹۵ تَبَتَّلْ سب سے منقطع ہوکر (کٹ کر) اللہ کا ہوجا — Be devoted to ALLAH bieng separated from others	۳۲۹۶ اَنْكَالًا بھاری بیڑیاں ہیں عبرتناک سزا وعذاب ہے — Heavy fetters, Examplary punishment and torment
۳۲۹۷ ذَا غُصَّةٍ گلے میں پھنسنے والی گلا گھونٹنے والی — The one that chokes, Stangler	۳۲۹۸ تَرْجُفُ ہلنے (لرزنے) لگے گی — Will shake (viberate)	۳۲۹۹ كَثِيْبًا ریت کا بہت بڑا ٹیلا — A great heap of sand

No.	Word	Urdu	English
۳۳۰۰	مَّهِيلًا	ریت کا بہنے والا ڈھیر	The flowing heap of sand
۳۳۰۱	وَبِيلًا	شدید و سخت، تکلیف، بھاری چوٹ، سرزش	Severe, Stern, Trouble, Heavy wound

ع ۱/۱۹ ۱۳

ایاتها ٥٦ — ٧٤ سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ٤ — رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

No.	Word	Urdu	English
۳۳۰۲	الرُّجْزَ فَاهْجُرْ	ناپاکی و پلیدی (بتوں اور عذاب) سے الگ رہو	Kepp away from impurity and filth
۳۳۰۳	نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ	صور پھونکا جائے گا	Trumpet will be blown
۳۳۰۴	مَالًا مَّمْدُوْدًا	ڈھیروں مال	Wealth in abundance
۳۳۰۵	مَهَّدْتُّ	میں نے مہیا (ہموار) کردیا ہے۔ بچھا دیا ہے۔	I have provided (leveled), Spread
۳۳۰۶	تَمْهِيْدًا	ہر قسم کا سامان بچھونا	Every type of goods, Bedding
۳۳۰۷	سَاُرْهِقُهٗ	عنقریب میں اسے مشقت میں مبتلا کروں گا	I will soon make him suffer from troubles
۳۳۰۸	صَعُوْدًا	دشوار گزار (چڑھائی والا) پہاڑی راستہ، سخت مشکل چڑھائی	A difficult mountainious path, Very difficult ascent
۳۳۰۹	بَسَرَ	منہ بنایا، تیوری چڑھائی	Made face, Scowled
۳۳۱۰	يُّؤْثَرُ	(پہلوں سے) چلا آتا ہے منتقل ہوتا ہے۔	Coming from (primitive) transfers
۳۳۱۱	لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ	جھلسا دینے والی آدمی کی کھال کو	Scorching the skin of man
۳۳۱۲	لَاِحْدَى الْكُبَرِ	(دوزخ) بڑی آفتوں میں سے ایک آفت ہے	(The hell) is one of the greatest afflictions and calamity
۳۳۱۳	حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ	گدھے بھاگے ہوئے	The donkeys fled away

ع ۱/۱۵

۳۳۱۴	
They are running away from the lion	فَرَّتۡ مِنۡ قَسۡوَرَةٍ وہ شیر سے بھاگ رہے ہیں

ع ۲ / ۱۶

آیاتها ۴۰ — ۷۵ سُورَةُ الۡقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۱ — رکوعاتها ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

No.	English	Arabic / Urdu
۳۳۱۵	The reproaching soul	النَّفۡسِ اللَّوَّامَةِ ملامت کرنے والا نفس
۳۳۱۶	His fingertip (edge)	بَنَانَهٗ اسکی انگلی کا پور (سرا)
۳۳۱۷	The eyes will be dazzled	بَرِقَ الۡبَصَرُ ۱ آنکھیں خیرہ ہوجائیں گی چندھیا جائیں گی
۳۳۱۸	The moon will lose its light	خَسَفَ الۡقَمَرُ چاند بے نور ہوجائے گا
۳۳۱۹	He may put up many excuses	اَلۡقٰى مَعَاذِيۡرَهٗ بناتا رہے حیلے بہانے
۳۳۲۰	Beaming, Resplendent	نَاضِرَةٌ بارونق و تروتازہ
۳۳۲۱	Sad, Glooming and dismal, Despondent	بَاسِرَةٌ بے رونق و اداس
۳۳۲۲	Back-Breaking (calamity, hardship)	فَاقِرَةٌ کمر توڑ دینے والی (مصیبت و سختی)
۳۳۲۳	The soul will reach upto collar bones	بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ہنسلی تک جان پہنچ جائے گی
۳۳۲۴	Exoriest, Enchanter	رَاقٍ جھاڑ پھونک کرنے والا، منتر پڑھنے والا
۳۳۲۵	He acts in huaghty and conceited manner	يَتَمَطّٰى (مطو) وہ غرور ونخرے کرتا ہے
۳۳۲۶	is near (woe and perdition)	اَوۡلٰى قریب ہے (ہلاکت و بربادی)

ع ۱ / ۱۷

۱ ''بَرِقَ'' کا مطلب ہے ہکا بکا ہوکر رہ گیا۔

ع ۲ ۱۸

۳۳۲۷	
سُدًى بیکار و آزاد	Useless and free

آیاتھا ۳۱ — ۷۶ سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ ۹۸ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

نمبر	لفظ	Meaning
۳۳۲۸	اَمْشَاجٍ ملا ہوا (نطفہ)	Mixed (Sperm)
۳۳۲۹	مُسْتَطِيْرًا ہر طرف پھیلنے والا	Widespread
۳۳۳۰	عَبُوْسًا منہ بنانے والا، سخت منہ بگاڑنے والا، ترش رُو	The frowning, The sulky, Austere
۳۳۳۱	قَمْطَرِيْرًا مصائب و آلام کے نازل ہونے والا دن، بہت سخت	The day of falling calamities and afflications, very severe
۳۳۳۲	زَمْهَرِيْرًا سخت سردی	Intense cold
۳۳۳۳	لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا بکھرے ہوئے موتی	Scattered pearls
۳۳۳۴	شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ہم نے ان کے جوڑ مضبوط کر دیئے	we stregthened their joints

ع ۱ ۲۲ ۱۹

ع ۲ ۲۱ ۲۰

آب زمزم پیتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ۔ (حصنِ حصین ص ۱۸۹، تاج کمپنی کراچی۔)

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نفع دینے والے علم کا، وسیع رزق کا اور ہر بیماری سے شفاء کا۔"

اٰیاتھا ۵۰ ۷۷ سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۳۳۳۵	وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا①	ان ہواؤں کی قسم جو مسلسل بھیجی جاتی ہیں	By those winds that are sent forth in continuation
۳۳۳۶	فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا	پھر سختی سے چلنے والی (تند و تیز) ہواؤں کی قسم	Then by the winds That blow violently
۳۳۳۷	وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا	بادلوں کو پھیلانے والی ہواؤں کی قسم	And by winds that spread clouds
۳۳۳۸	فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا	پھر بادلوں کو جدا (پارہ پارہ) کرنے والی ہواؤں کی قسم	Then by the winds that scatter the clouds
۳۳۳۹	فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا	پھر (دلوں میں) ذکر ڈالنے (پہنچانے، پیش کرنے) والوں کی قسم	Then by those which inspire the remembrance in the hearts
۳۳۴۰	عُذْرًا	الزام دور کرنے (حجت تمام کرنے) کے لیے	To ward off allegation (by way of completing the argument)
۳۳۴۱	طُمِسَتْ	بے نور کردیئے جائیں گے (مٹانا اور نیست و نابود کرنا)	Will be put out (wipe out, obliterate)
۳۳۴۲	نُسِفَتْ	ریزہ ریزہ کرکے اڑا دیئے جائیں گے	Will be blown as dust
۳۳۴۳	اُقِّتَتْ	وقت مقررہ پر جمع کیے جائیں گے	Will be assembled at appointed time
۳۳۴۴	اُجِّلَتْ	مدت مقرر کی گئی، تاخیر کی گئی (اس کے لیے)	The period has been appointed, Has been delayed (for it)
۳۳۴۵	كِفَاتًا	جمع کرنے والی، سمیٹنے والی	Receptacle, Drawing together
۳۳۴۶	رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ	اونچے اونچے پہاڑ	High mountains
۳۳۴۷	فُرَاتًا	میٹھا پانی	Sweet water
۳۳۴۸	لَّا ظَلِيْلٍ	وہ سایہ دار نہیں	Not giving shade, no shade

ع ۲۱

① "عُرْفًا" کا مطلب تواتر و تسلسل اور نیکی بھی ہے۔

عَمَّ
پارہ نمبر ٣٠

ایاتہا ٤٠ | ٧٨ سُورَۃُ النَّبَاِ مَکِّیَّۃٌ ٨٠ | رکوعاتہا ٢

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

نمبر	لفظ	اردو معنی	English
٣٣٤٩	اَوۡتَادًا	میخیں	Pegs, Nails, Stakes
٣٣٥٠	سُبَاتًا	راحت، آرام کا سبب	A means of comfort and rest
٣٣٥١	الۡمُعۡصِرٰتِ	بادلوں کو نچوڑ کر بارش برسانے والی ہوائیں	The winds that press out clouds to pour rain
٣٣٥٢	ثَجَّاجًا	پانی کا زور سے گرنا، موسلا دھار ٹپکنا	Pouring of water with force
٣٣٥٣	اَلۡفَافًا	گنجان و گھنے	Thick and densed (entwined)
٣٣٥٤	سُیِّرَتِ	وہ جڑوں سے اکھیڑی گئی، جگہ سے ہٹائی (حرکت دی) گئی (چلائی گئی)	It was uprooted, Removed from the place (run)
٣٣٥٥	اَحۡقَابًا	لمبی مدت، عرصۂ دراز	Long period, Long time, For ages
٣٣٥٦	وِفَاقًا	پورا پورا، موافق	Full, According to
٣٣٥٧ (ع ١)	کَوَاعِبَ	بھری ہوئی چھاتیوں والی نوجوان عورتیں، نوجوان	Full-breasted young women, Young
٣٣٥٨	صَوَابًا	درست وٹھیک بات	A right, Correct word
٣٣٥٩	کَاۡسًا دِهَاقًا	(شراب سے) بھرے جام	Cups filled (with wine)
٣٣٦٠ (ع ٢)	عَطَآءً حِسَابًا[1]	بہت بڑا انعام	A great reward

[1] حسَابًا کے معنیٰ کافی اور موافق کے بھی ہیں۔ عَطَآءً کے ساتھ مبالغے کے لیے آتا ہے۔''حسَابِیَہۡ'' میرا حساب۔

ایاتھا ٤٦ ۷۹ سُورَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ ۸۱ رکوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۳۶۱	النّٰزِعٰتِ غَرۡقًا	ڈوب کر (غوطہ لگا کر) جان سختی سے کھینچے (نکالنے) والے	Those who sink and drag forth souls violently
۳۳۶۲	النّٰشِطٰتِ ②	(نرمی سے) گرہ (بند) کھولنے والے (والیاں)	Those who untie the knots gently
۳۳۶۳	السّٰبِحٰتِ سَبۡحًا	تیر کر چلنے والے	Those who (glide) swim swiftly
۳۳۶۴	السّٰبِقٰتِ سَبۡقًا	دوڑ کر آگے بڑھنے والے	Thsoe who speed ahead with foremost speed
۳۳۶۵	الۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا	ہر کام کا انتظام کرنے والے	Those who manage every affairs
۳۳۶۶	تَتۡبَعُهَا	پیچھے آئے گی اس کے	Followed by
۳۳۶۷	الرَّادِفَةُ	پیچھے آنے والی	Subsequent one
۳۳۶۸	مَرۡدُوۡدُوۡنَ	واپس کرنا، لوٹانا	To return, To give back
۳۳۶۹	فِي الۡحَافِرَةِ	پہلی (پیدائشی) حالت میں	In the former (by birth) state
۳۳۷۰	نَخِرَةً	بوسیدہ (چُور چُور) ہونا	Rotten (crumbled)
۳۳۷۱	زَجۡرَةٌ	جھڑکنا، ڈانٹنا	To rebuke, To chide, To scold
۳۳۷۲	بِالسَّاهِرَةِ	میدان میں	In an open plain
۳۳۷۳	سَمۡكَهَا	اس کی چھت (بلندی)	Its vault (its ceiling)
۳۳۷۴	اَغۡطَشَ	اس کو تاریک کیا	Made it dark
۳۳۷۵	دَحٰهَا	اسے بچھا دیا	Spread it out

ع ۱

② نَشۡطًا (اسم مصدر، منصوب) کے معنی ہیں گرہ کھول دینا، رہا کرنا، کوئی کام تیزی اور خوشنودی سے کرنا جبکہ ''نَشَطَ يَنۡشُطُ نَشۡطًا'' کا مطلب ایک جگہ سے باہر چلے جانا اور ایک ہی دفعہ ڈول کھینچنا ہے۔

ع

No.	Word	Urdu meaning	English meaning
٣٣٧٦	مَرْعٰى	چارا	Fodder
٣٣٧٧	اَرْسٰهَا	ان کو قائم کیا، گاڑ دیا	Set them firmly, Firmly fixed
٣٣٧٨	الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى	سب سے بڑی مصیبت (آفت)	The supreme calamity

ایاتها ۴۲ | ۸۰ سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Word	Urdu meaning	English meaning
٣٣٧٩	عَبَسَ	پیشانی پر بل پڑ گئے	Frowned
٣٣٨٠	تَصَدّٰى	تم پیچھے پڑتے ہو، توجہ کرتے ہو	You importune, You attend
٣٣٨١	تَلَهّٰى	تو بے رخی کرتا ہے (بے پرواہی و غفلت کرنا)	You become unattentive (to be careless and unmindful)
٣٣٨٢	بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ	لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہے	in the hands of the scribes
٣٣٨٣	كِرَامٍ بَرَرَةٍ	وہ معزز اور نیک ہیں	Are most noble and virtuous
٣٣٨٤	اَنْشَرَهٗ	اسے دوبارہ زندہ کردے گا	Will raise him to life again
٣٣٨٥	لَمَّا يَقْضِ	ابھی تک اس نے پورا نہیں کیا	He has not yet accomplished
٣٣٨٦	صَبَبْنَا	ہم نے خوب برسایا	We poured down in abudance
٣٣٨٧	قَضْبًا	سبز ترکاری	Green vegitation, Herbage
٣٣٨٨	حَدَآئِقَ غُلْبًا	گھنے پُرتعیش باغات	Thick and dense luxurious gardens
٣٣٨٩	اَبًّا	چارا، گھاس	Fodder, Grass
٣٣٩٠	مُسْفِرَةٌ	روشن، چمکنے والی	Bright, Shining

ع ۴۲ ۵

No.	Word	Urdu meaning	English meaning
۳۳۹۱	غَبَرَةٌ	گردوغبار، اُداسی و بے رونقی (مجازاً)	Dust-stained, Without glamour, Sadness
۳۳۹۲	قَتَرَةٌ	گردوغبار، تاریکی وسیاہی	Dust, Darkness
۳۳۹۳	الصَّآخَّةُ	کانوں کو بہرہ کرنے والا شور	Deafening noise

اٰیاتھا ۲۹ | ۸۱ سُوْرَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ ۷ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Word	Urdu meaning	English meaning
۳۳۹۴	كُوِّرَتْ	لپیٹ دیا جائے گا	Will be folded up
۳۳۹۵	انْكَدَرَتْ	بے نور (میلے) ہوجائیں گے، بکھر جائیں گے	Will be light-less (dirty), Scattered
۳۳۹۶	الْعِشَارُ عُطِّلَتْ	گابھن اونٹنیاں بیکار چھوڑ دی جائیں گی	The pregnant she-camels will be left unattended
۳۳۹۷	الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ	وحشی جانور جمع کیے جائیں گے	Wild beasts will be gathered together
۳۳۹۸	سُجِّرَتْ	بھڑکائے جائیں گے	Will boil over
۳۳۹۹	الْمَوْءٗدَةُ	زندہ درگور کی (دفنائی) گئی (لڑکی)	(The girl) lowered to grave (buried)
۳۴۰۰	كُشِطَتْ	کھال اتار (ادھیڑ) لی جائے گی	Will be stripped away
۳۴۰۱	سُعِّرَتْ	بھڑکائی جائے گی	Will be set ablaze
۳۴۰۲	الْخُنَّسِ	پیچھے پلٹنے والے، چھپ جانے والے	Reatreating, Hiding
۳۴۰۳	الْكُنَّسِ	چھپنے والے	That disappear
۳۴۰۴	عَسْعَسَ	جانے لگے، چھا جائے	Departs, Dissipates, Overspreads
۳۴۰۵	اِذَا تَنَفَّسَ	جب وہ سانس لے (روشن ہوجائے)	When it breathes (brightens)

No.	Word	Urdu	English
۳۴۰۶	مُطَاعٍ	سردار	Master
۳۴۰۷	بِضَنِيْنٍ	کنجوس (بخل کرنے والا)	Stingy (Niggardly)

ع ۲۹/۲

ایاتها ۱۹ — ۸۲ سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۴۰۸	انْتَثَرَتْ	بکھر جائیں گے	Will be scattered
۳۴۰۹	بُعْثِرَتْ	اکھاڑ دی جائیں گی	Overturned, Eradicated
۳۴۱۰	مَا غَرَّكَ	کس نے تجھے دھوکے میں ڈالا	Who has deluded you
۳۴۱۱	فَعَدَلَكَ	پھر اس نے تجھے ٹھیک ٹھیک بنایا	Then he made you perfectly
۳۴۱۲	رَكَّبَكَ	تجھے ترکیب دیا (سوار کرایا)	Faishioned you (made you ride)

ع ۱۹/۷

ایاتها ۳۶ — ۸۳ سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ ۸۶ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۴۱۳	اَلْمُطَفِّفِيْنَ	کمی کرنے والے (ناپ تول میں)	Those who diminish
۳۴۱۴	اِكْتَالُوْا	ناپ تول کرلیں	Take a measure
۳۴۱۵	يَسْتَوْفُوْنَ	وہ پورا پورا لیتے ہیں	Take in full

۳۴۱۶		۳۴۱۷		۳۴۱۸	
مَّرْقُوْمٌ لکھا ہوا	Inscribed	رَانَ زنگ چڑھ گیا	Are rusted	لَّمَحْجُوْبُوْنَ روک دیا جائیگا (منع کیئے ہوئے)	Will be prevented (prohibited)

۳۴۱۹		۳۴۲۰		۳۴۲۱	
نَضْرَةَ النَّعِيْمِ تروتازگی عیش وآرام کی	Freshness of comfort and blessings	مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ خالص شراب مہر لگی ہوئی	Pure sealed-wine	خِتٰمُهٗ مِسْكٌ جس پر کستوری (خوشبو) کی مہر ہوگی	on which will be the stamp of musk

۳۴۲۲		۳۴۲۳		۳۴۲۴	
فَلْيَتَنَافَسِ پس سبقت کرنی چاہیے، رغبت کرنی چاہیے	So let them excel one another	يَتَغَامَزُوْنَ آنکھوں سے اشارے کرتے ہیں	Wink	فَكِهِيْنَ دل لگیاں کرتے ہیں، (اتراتے) ہنسی اڑاتے ہیں	jest, (boast up) Make fun of

۳۴۲۵	
ثُوِّبَ بدلہ ملا	Requited

ع ۸

ایاتها ۲۵ ۸۴ سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۸۳ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۳۴۲۶		۳۴۲۷		۳۴۲۸	
اَذِنَتْ کان لگا کر سنا	Listen intently	مُدَّتْ پھیلا دی جائیگی ہموار کی گئی	Will be spread out, Has been levelled	حُقَّتْ وہ اسی لائق ہے، اس پر فرض بھی یہی ہے	It deserves it, It must need to do so as compulsory

No.	Word	Urdu	English
٣٤٢٩	اَلْقَتْ	باہر پھینک دی	Threw out
٣٤٣٠	تَخَلَّتْ	خالی ہوگئی	Is empty
٣٤٣١	كَادِحٌ	خوب محنت و مشقت کرنے والا	Very hardworking, Labouring, Toiling hard
٣٤٣٢	لَّنْ يَّحُوْرَ	وہ ہرگز نہ لوٹے گا	Would never return
٣٤٣٣	وَسَقَ	اس نے سمیٹا، جمع کیا	It enfolded, It enshrouds
٣٤٣٤	اِتَّسَقَ	وہ پورا (کامل) ہوتا ہے	It becomes full (complete)
٣٤٣٥	لَتَرْكَبُنَّ	تمہیں چڑھنا ہے	You have to ascend
٣٤٣٦	طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ	زینہ بہ زینہ، درجہ بدرجہ	From step to step, Stage to stage
٣٤٣٧	يُوْعُوْنَ	وہ جمع کرتے ہیں، وہ حفاظت کرتے (چھپاتے) ہیں	They hoard up, They guard (hide)

ع ۲۵ ۹

ایاتھا ۲۲ — ۸۵ سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Word	Urdu	English
٣٤٣٨	اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ	خندق کھودنے والے	Those who dig the trench

ع ۲۶ ۱۰

جب دشمن محاصرہ کرلے تو پڑھی جانے والی دعا

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا، وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ۔ (حصنِ حصین، ص ۱۹۲، تاج کمپنی کراچی۔)

"اے اللہ! تو ہماری کمزوریوں کو چھپادے اور ہمارے ڈر اور خوف کو امن وامان میں تبدیل فرمادے۔"

رکوعھا ۱ | ۸۶ سُوۡرَۃُ الطَّارِقِ مَکِّیَّۃٌ ۳۶ | ایاتھا ۱۷

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۴۳۹	الطَّارِقِ	رات کو نمودار ہونے والا ستارہ (کوٹنے اور کھٹکھٹانے والا)	The star that appears at night
۳۴۴۰	الثَّاقِبُ ①	چمکتا ہوا	Shining
۳۴۴۱	مَآءٍ دَافِقٍ	اُچھلتا پانی	Jumping water
۳۴۴۲	التَّرَآئِبِ	سینے کی ہڈیاں	Loins (The bones of breast)
۳۴۴۳	تُبۡلَی السَّرَآئِرُ	بھید کھل جائیں گے راز فاش کردیئے جائیں گے	The secrets will be disclosed, laid bare
۳۴۴۴	ذَاتِ الرَّجۡعِ	بارش والا (بارش لوٹ لوٹ کر بار بار برستی ہے)	Having rain, the rain is showered again and again
۳۴۴۵	ذَاتِ الصَّدۡعِ	پھٹنے والی	That which splits
۳۴۴۶	الۡهَزۡلِ	ہنسی مذاق	Amusement
۳۴۴۷	رُوَيۡدًا	تھوڑی سی مہلت، تھوڑے دنوں	A little respite, For a short while

ع

رکوعھا ۱ | ۸۷ سُوۡرَۃُ الۡاَعۡلٰی مَکِّیَّۃٌ ۸ | ایاتھا ۱۹

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۴۴۸	اَحۡوٰی	سیاہ و کالا	Dark and black, Stubble
۳۴۴۹	يَتَجَنَّبُهَا	وہ اس سے بچ جائے گا، (دور رہے گا)	He will be saved (away)

ع

① ثقب کے معنیٰ سوراخ کے ہیں۔ اندھیرے میں روشنی کی کرن اندھیرے کی دیوار میں گویا سوراخ کردیتی ہے۔

ایاتها ۲۶ ۔ ۸۸ سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۸ ۔ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

No.	Arabic	Urdu	English
۳۴۵۰	حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ	ڈھانپنے اور چھا جانے والی (آفت کی) خبر	The news of overspreading (calamity)
۳۴۵۱	عَامِلَةٌ	سخت مشقت اٹھانے والے	Toiling hard
۳۴۵۲	نَاصِبَةٌ	تھکے ماندے	Tired and weary
۳۴۵۳	عَيْنٍ اٰنِيَةٍ	کھولتے پانی کا چشمہ	The spring of fiercely boiling water
۳۴۵۴	ضَرِيْعٍ	خاردار جھاڑیاں	Thorny bush
۳۴۵۵	لَا يُسْمِنُ	وہ موٹا نہ کرے گا	It will not make fat
۳۴۵۶	نَاعِمَةٌ	بارونق، تروتازہ	Cheerful and fresh
۳۴۵۷	لَاغِيَةً	بے ہودہ و لغو بات	Absurd and vain talk
۳۴۵۸	نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ	گاؤ تکیے قطار در قطار (برابر) لگے ہوں گے	The cushions will be set in rows
۳۴۵۹	زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ	قالین بچھے ہوئے ہوں گے	The rich carpets will be spread out
۳۴۶۰	بِمُصَيْطِرٍ	مسلّط ہونے والے، زبردستی منوانے والے	The one imposed
۳۴۶۱	اِيَابَهُمْ	انہیں لوٹ کر آنا ہے	They are to return

ع ۲۶ ۱۴

دو آوازوں پر دنیا و آخرت میں لعنت ہے

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَوْتَانِ مَلْعُوْنَانِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مِزْمَارٌ عِنْدَ نِعْمَةٍ وَرَنَّةٌ عِنْدَ مُصِيْبَةٍ۔

”حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو آوازوں پر دنیا و آخرت میں لعنت ہے، نعمت (خوشی) کے وقت باجا اور مصیبت (غم) کے وقت چلّانا۔“ (جامع الاحادیث، الجنائز، ج ۳، ص ۱۱۱، شبیر برادرز لاہور)

ایاتها ۳۰ | ۸۹ سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰ | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۴۶۲	الشَّفْعِ	جفت، جوڑا	The even and pair
۳۴۶۳	الْوَتْرِ	طاق، اکیلا	Odd, Alone
۳۴۶۴	يَسْرِ	وہ رات کو چلے (رات رخصت ہو)	That (walks) departs at night
۳۴۶۵	حِجْرٍ[1]	عقل	Understanding, Mind
۳۴۶۶	جَابُوا الصَّخْرَ	انہوں نے تراشا (کاٹا) چٹانوں کو	They hewed (cut out) the rocks
۳۴۶۷	سَوْطَ عَذَابٍ	عذاب کا کوڑا	Whip of torment
۳۴۶۸	نَعَّمَهٗ	اس پر انعام فرماتا ہے	Bestows favour upon him
۳۴۶۹	اَكْلًا لَّمًّا	جمع کرکے سب کھا جاتے ہو	Devour everything altoghter
۳۴۷۰	حُبًّا جَمًّا	بے انتہا محبت رکھتے ہو	Have immense love
۳۴۷۱	دَكًّا دَكًّا	ریزہ ریزہ کردی جائے گی	Pounded to powder and crushed
۳۴۷۲	لَا يُوْثِقُ	نہ جکڑے (باندھے) گا	Will not bind
۳۴۷۳	وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ	کوئی اس کے باندھنے کی طرح	None as his binding

ع ۱ ۱۴

حافظہ مضبوط کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

”اے اللہ! ہم پر علم وحکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پراپنی رحمت نازل فرما۔اے عظمت اور بزرگی والے۔“

(المستطرف، ج۱،ص۴۰، بیروت،مدنی پنج سورہ ص۲۳۰،مکتبۃ المدینہ،کراچی)

[1] حِجر کے معنٰی ہیں، روکنا، رکاوٹ ڈالنا۔عقل کو حجر اس لیے کہتے ہیں کہ وہ غلط کاموں سے روکتی ہے۔

ایاتھا ۲۰ | ۹۰ سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۳۵ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Arabic	Urdu	English
۳۴۷۴	حِلٌّ	مقیم ہیں، حلال ہے	Resident, Dwelling, Is lawful
۳۴۷۵	فِيْ كَبَدٍ	بڑی مشقت و دشواری میں	In great toil and trouble
۳۴۷۶	لُبَدًا	ڈھیروں مال	Heaps of wealth
۳۴۷۷	فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ	پس وہ دشوار گھاٹی پر نہیں چڑھا (داخل نہیں ہوا)	So he did not ascend the difficult pass
۳۴۷۸	مَسْغَبَةٍ	بھوک و فاقہ، کھانے کی خواہش	Hunger and starve, Appetite
۳۴۷۹	ذَا مَتْرَبَةٍ	مٹی میں مل جانے والا (محتاج)	Mixed up in dust (needy)
۳۴۸۰	مُّؤْصَدَةٌ	بند کی ہوئی	Closed

ع ۱ ۱۵

ایاتھا ۱۵ | ۹۱ سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Arabic	Urdu	English
۳۴۸۱	اِذَا تَلٰهَا	جب اس سے پیچھے آئے	When it follows
۳۴۸۲	بَنٰهَا	اسے بنانے والا	Its maker
۳۴۸۳	طَحٰهَا	اسے بچھانے والا	Its spreader

No.	Word	Urdu	English
۳۴۸۴	دَسّٰهَا	اس نے اس کو دبا (چھپا) دیا (خاک میں)	He pressed (covered) it (in dust)
۳۴۸۵	دَمْدَمَ	فنا و ہلاک کردیا	Destroyed and wiped out

ع ۱۵/۱۶

ایاتها ۲۱ ۹۲ سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ ۹ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۴۸۶	شَتّٰى	مختلف	Different
۳۴۸۷	تَرَدّٰى	وہ ہلاکت (کے گڑھے) میں گرے گا	He will fall down in (the pit of) destruction
۳۴۸۸	نَارًا تَلَظّٰى	بھڑکتی ہوئی آگ	Blazing fire

ع ۲۱/۱۷

ایاتها ۱۱ ۹۳ سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ ۱۱ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۴۸۹	وَالضُّحٰى	قسم ہے روزِ روشن کی	By the glorious day
۳۴۹۰	سَجٰى	وہ چھا گیا، اس نے قرار وسکون حاصل کرلیا	It over spread, He secured calm and stillness
۳۴۹۱	مَا قَلٰى	نہ وہ بیزار ہوا نہ وہ ناراض ہوا	He did not renounce nor was he displeased
۳۴۹۲	ضَآلًّا ①	محبت میں خود رفتہ، بھولنے والا، معطل و باطل	Engrossed in love, Oblivion, Suspended and invalid
۳۴۹۳	عَآئِلًا	نادار، حاجت مند، مفلس	Pauper, needy Destitute
۳۴۹۴	اٰوٰى	(ایواء) جگہ دی، ٹھکانا دیا	Gave place, Gave shelter

① سیدمحمد مرتضیٰ زیدی، قاموس کی شرح میں اس کے مزید معنی یہ لکھتے ہیں، محبت میں وارفتہ ، سہو کرنے والا، بھولنے والا (تبیان القرآن ج ۱۲ص ۸۶۳) امام رازی کہتے ہیں کہ الضلال بمعنی المحبة کمافی قولہٖ تعالیٰ فی ضلالك القديم۔ یعنی یہاں "ضلال" کے معنی محبت ہے جس طرح سورۂ یوسف میں ہے (ضیاً القرآن ج ۵ ص۵۹۰)

۳۴۹۵ لَا تَقْهَرْ تو سختی نہ کر (نہ غالب ہو، نہ دبا)	Do not be harsh	۳۴۹۶ لَا تَنْهَرْ تو نہ جھڑک (نہ ڈانٹ)	Do not chide

ع ۱۱ ۱۸

ایاتها ۸ ۹۴ سُورَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ ۱۲ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۳۴۹۷ اَلَمْ نَشْرَحْ کیا ہم نے نہیں کھولا	Did we not expand	۳۴۹۸ وَضَعْنَا ہم نے اُتار دیا	We took off	۳۴۹۹ اَنْقَضَ بوجھل کردیا تھا	Weighed down
۳۵۰۰ ظَهْرَكَ آپ کی پیٹھ (کو)	Your back	۳۵۰۱ فَانْصَبْ پس تو محنت کر	You strive		

ع ۸ ۱۹

ایاتها ۸ ۹۵ سُورَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ ۲۸ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۳۵۰۲ وَالتِّيْنِ قسم ہے انجیر کی	By the fig	۳۵۰۳ طُوْرِ سِيْنِيْنَ[۱] مبارک و خوبصورت پہاڑ	blessed and beautiful mountain	۳۵۰۴ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ بہترین اعتدال (شکل وساخت) پر	In the best moderation (shape and structure)

① سرسبز پہاڑ کو طور کہتے ہیں۔جبکہ ”سِيْنِيْنَ یا سَيْنَاۗءَ“ کے معنی مبارک خوبصورت کے ہیں۔

ع ۱/۸/۲۰

۳۵۰۵ أَسۡفَلَ سَافِلِينَ — نیچے سے بھی نیچے (پست ترین حالت) کی طرف	To lowest of the low

ایاتھا ۱۹ — ۹۶ سُوۡرَةُ الۡعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱ — رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

۳۵۰۶ عَلَقٍ — خون کا لوتھڑا، جما ہوا خون	Piece of flesh, congealed blood
۳۵۰۷ لَيَطۡغٰى — وہ ضرور سرکشی و نافرمانی کرتا ہے	He will surely rebel and disobey
۳۵۰۸ اسۡتَغۡنٰى — مستغنی و بے نیاز	Independent and self-sufficient
۳۵۰۹ الرُّجۡعٰى — پلٹنا ہے	Return
۳۵۱۰ نَسۡفَعًا — (سفع) ہم گھسیٹیں گے، ہم پکڑ کر سختی سے کھینچیں گے۔	We will drag, We shall drive violently
۳۵۱۱ نَادِيَهٗ — اپنے ہم نشین	His comrades
۳۵۱۲ الزَّبَانِيَةَ — پیادہ (دوزخ کے فرشتے) سپاہی، سخت	Infernal guards, Strict (the angels of hell)

ع ۱/۱۹/۲۱

نماز کی فرضیت پر یقین رکھنے والا جنتی ہے۔

عَنۡ عُثۡمَانَ ابۡنِ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنۡ عَلِمَ أَنَّ الصَّلَاةَ حَقٌّ وَاجِبٌ دَخَلَ الۡجَنَّةَ. رَوَاهُ الۡحَاكِمُ وَالۡبَيۡهَقِيُّ.

”حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے یقین کرلیا کہ نماز حق ہے اور (ہم پر) فرض ہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔“ (الحدیث رقم 2: أخرجہ أحمد بن حنبل فی المسند، 1/ 60، الرقم: 423، منہاج السوی)

رکوعها ۱	۹۷ سُوۡرَةُ الۡقَدۡرِ مَكِّيَّةٌ ۲۵	اٰياتها ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

No.	Arabic	Urdu	English
۳۵۱۳	اَلۡفِ شَهۡرٍ	ہزار مہینے	A thousand months
۳۵۱۴	مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ	طلوعِ فجر	Rise of dawn

ع ۵ / ۲۲

رکوعها ۱	۹۷ سُوۡرَةُ الۡقَدۡرِ مَكِّيَّةٌ ۲۵	اٰياتها ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

No.	Arabic	Urdu	English
۳۵۱۵	مُنۡفَكِّيۡنَ	جدا و الگ ہونے والے، چھوڑنے والے	Those who leave and separate
۳۵۱۶	كُتُبٌ	احکام	Commands
۳۵۱۷	حُنَفَآءَ	بالکل یکسو ہوکر	Exclusively
۳۵۱۸	شَرُّ الۡبَرِيَّةِ	بدترین مخلوق	Worst of all creatures

ع ۸ / ۲۳

نمازِ تراویح

عَنۡ عُرۡوَةَ رضی اللہ عنه أَنَّ عُمَرَ بۡنَ الۡخَطَّابِ رضی اللہ عنه جَمَعَ النَّاسَ عَلَى قِيَامِ شَهۡرِ رَمَضَانَ الرِّجَالَ عَلَى أُبَيِّ بۡنِ كَعۡبٍ وَالنِّسَاءَ عَلَى سُلَيۡمَانَ بۡنِ أَبِي حَثۡمَةَ. رَوَاهُ الۡبَيۡهَقِيُّ.

”حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو ماہِ رمضان میں تراویح کے لئے اکٹھا کیا۔ مردوں کو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور عورتوں کو حضرت سلیمان بن حثمہ رضی اللہ عنہ تراویح پڑھاتے۔“

(الحدیث رقم 8: أخرجه البيهقي في السنن الكبرى، 2/493، منہاج السوی)

اٰیاتہا ۸ — ۹۹ سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۳ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

No.	Arabic	Urdu	English
۳۵۱۹	زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ	زمین ہلائی جائے گی (تھرتھرانے لگے گی)	The earth will be shaken
۳۵۲۰	اَثْقَالَهَا	اپنے بوجھ	Her burdens
۳۵۲۱	یَّصْدُرُ	وہ پلٹ کر آئے گا	He will come back
۳۵۲۲	اَشْتَاتًا	متفرق، منتشر، گروہ درگروہ	Scattered, Separated, Sorted out, In groups
۳۵۲۳	لِّیُرَوْا	تاکہ انہیں دکھا دیے جائیں	So that they may be shown

ع ۸ ۲۴

اٰیاتہا ۱۱ — ۱۰۰ سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ ۱۴ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

No.	Arabic	Urdu	English
۳۵۲۴	وَالْعٰدِیٰتِ	قسم ہے تیز دوڑنے والے گھوڑوں کی (تیزی سے دوڑنے والیاں)	By the speeding chargers
۳۵۲۵	ضَبْحًا	ہانپتے ہوئے	Panting
۳۵۲۶	الْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا[1]	پتھروں سے آگ (چنگاریاں) نکالتے ہیں سُم مار کر	Draw sparks from stones by striking their hoofs
۳۵۲۷	الْمُغِیْرٰتِ	اچانک حملہ کرتے ہیں	Sudden attackers
۳۵۲۸	صُبْحًا	صبح کے وقت	In the morning
۳۵۲۹	اَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا[2]	اس سے (اس وقت) گردوغبار اڑاتے ہیں	Raise clouds of dust thereby

① ''الْمُوْرِیٰتِ'' کا معنی ہے آگ پتھر سے نکالنے والیاں۔ ② اَثَرْنَ جمع مؤنث غائب کا صیغہ ہے اس کے معنیٰ گرد و غبار کو اڑانے کے ہیں جبکہ نَقْعًا کے معنیٰ غبار، بھگونا اور نرم کرنا ہے۔

۳۵۳۰ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا پھر وہ (دشمن کے) لشکر میں گھس جاتے ہیں	Suddenly penetrate into the centre of the enemy forces
۳۵۳۱ لَكَنُوْدٌ البتہ بڑا ناشکرا ہے	Surely is ungrateful
۳۵۳۲ لِحُبِّ الْخَيْرِ مال کی محبت کے لیے	For the love of wealth
۳۵۳۳ بُعْثِرَ نکال لیا جائے گا	Shall be brought forth
۳۵۳۴ حُصِّلَ ظاہر کردیا جائے گا	Will be made manifest

ع ۱۱ ۲۵

ایاتہا ۱۱ — ۱۰۱ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۰ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۳۵۳۵ كَالْفَرَاشِ جیسے پروانے	Like moths
۳۵۳۶ الْمَبْثُوْثِ بکھرے ہوئے	Scattered
۳۵۳۷ الْمَنْفُوْشِ دُھنکی ہوئی (صاف کی ہوئی)	Carded (cleaned)
۳۵۳۸ نَارٌ حَامِيَةٌ دہکتی ہوئی آگ	Blazing fire

ع ۱۱ ۲۶

تکلیف دہ چیز کا راستے سے دور کر دینا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: اَلإِيْمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُوْنَ شُعْبَةً، فَأَفْضَلُهَا: قَوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَأَدْنَاهَا: إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الإِيْمَانِ.

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایمان کی ستر سے کچھ زیادہ شاخیں ہیں جن میں سب سے افضل شاخ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ (یعنی وحدانیتِ الٰہی) کا اقرار کرنا ہے اور ان میں سب سے نچلا درجہ کسی تکلیف دہ چیز کا راستے سے دور کر دینا ہے، اور حیاء بھی ایمان کی ایک (اہم) شاخ ہے۔‘‘

(الحدیث رقم 1: أخرجہ البخاري في الصحیح، کتاب: الإیمان، باب: أمور الإیمان، 1/ 12، منہاج السوی)

اٰیاتھا ۸	۱۰۲ سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ مَکِّیَّۃٌ ۱۶	رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۵۳۹	اَلْھٰکُمُ	غافل رکھا تمہیں	Kept you heedless
۳۵۴۰	التَّکَاثُرُ	زیادہ سے زیادہ مال جمع کرنے کی ہوس نے	The lust for piling up lot of wealth
۳۵۴۱	زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ	تم نے جا دیکھیں قبریں	You visit grave

ع ۸/۲۷

اٰیاتھا ۳	۱۰۳ سُوْرَۃُ الْعَصْرِ مَکِّیَّۃٌ ۱۳	رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۵۴۲	وَالْعَصْرِ	قسم ہے زمانہ کی، نمازِ عصر کی	By the time (By the ASR prayer)
۳۵۴۳	تَوَاصَوْا	آپس میں تاکید کی، ایک دوسرے کو وصیت کی	Kept urging one another, Advise one another

ع ۲۸

اٰیاتھا ۹	۱۰۴ سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۳۲	رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۵۴۴	هُمَزَةٍ[1]	طعنہ دینے والا (روبرو)	Who taunts (In one's face)
۳۵۴۵	لُّمَزَةٍ	(پیٹھ پیچھے) عیب نکالنے والا	Defamer (who back bites other)
۳۵۴۶	عَدَّدَهٗ	وہ اس کو گن گن کر رکھتا ہے	He keeps it counted

① هُمَزَ فعل (ہاتھ اور آنکھ کے اشاروں) سے ہوتا ہے اور لُمَزَ قول (زبان) سے ہوتا ہے (ابن کثیر مترجم ج ۵ ص ۱۵۴/ ۵۹۰ الحجرات/۱۱)

No.	Word	Urdu	English
٣٥٤٧	اَخْلَدَهٗ	وہ ہمیشہ رہے گا، اسے ہمیشہ (زندہ) رکھے گا	He will live forever, It will keep him (alive) forever
٣٥٤٨	لَيُنْبَذَنَّ	البتہ پھینکا جائے گا	Will certainly be thrown
٣٥٤٩	الْحُطَمَةِ	ریزہ ریزہ کردینے والی	The Crusher
٣٥٥٠	الْمُوْقَدَةُ	خوب بھڑکائی ہوئی	Kindled most
٣٥٥١	تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ	دلوں تک پہنچے گی	Will reach upto hearts
٣٥٥٢	عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ	بڑے بڑے لمبے ستون	Big and lofty pillars

ع ۱ / ۹ / ۱۹

اٰياتها ۵ ۱۰۵ سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ ۱۹ ركوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Word	Urdu	English
٣٥٥٣	بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ	ہاتھی والوں سے	With the fellows of elephant
٣٥٥٤	تَضْلِيْلٍ	ناکام ، بیکار	Unsucessful, Useless
٣٥٥٥	طَيْرًا اَبَابِيْلَ ①	پرندوں کی بڑی بڑی جماعتیں	The big flocks of birds
٣٥٥٦	تَرْمِيْهِمْ	وہ برساتے (پھینکتے) تھے ان پر	Used to shower upon them
٣٥٥٧	كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ	جیسے کھایا ہوا بھوسہ	Like eaten chaff

ع ۱ / ۵ / ۳۰

جنت حرام کردی گئی ہے

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: اَلْجَنَّةُ حُرِّمَتْ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ حَتّٰى أَدْخُلَهَا، وَحُرِّمَتْ عَلَى الْأُمَمِ حَتّٰى تَدْخُلَهَا أُمَّتِي. رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

”حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر اس وقت تک حرام کردی گئی ہے جب تک میں اس میں داخل نہ ہوجاؤں اور تمام اُمتوں پر اس وقت تک حرام ہے جب تک کہ میری امت اس میں داخل نہ ہوجائے۔“

(الحدیث الرقم 4: أخرجہ الطبرانی فی المعجم الأوسط، 1/ 289، الرقم: 942، والھیثمی فی مجمع الزوائد، 10/ 69، والھندی فی کنزل العمال، 11/ 416، الرقم: 31953. منہاج السوی)

① اَبَابِيْلَ جھنڈ کے جھنڈ، متفرق جماعت کو ابابیل کہتے ہیں، اس کا واحد اِبَّالَةٌ، اِبُّوْلٌ، اِيْبَالَةٌ، اِبِّيْلٌ یا اِبَّالٌ ہے۔ (درسی تفسیر ص ۴۱۶ مکتبہ اشرفیہ لاہور۔)

ایاتها ٤ | ١٠٦ سُورَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ ٢٩ | رکوعها ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

No.	Arabic	Urdu	English
۳۵۵۸	اِيْلٰفِ قُرَيْشٍ	قریش کے (دلوں میں) الفت پیدا کردی	Created love of Quraish
۳۵۵۹	رِحْلَةَ الشِّتَآءِ	سردی کا (تجارتی) سفر	(Trade) Journey in the winter
۳۵۶۰	الصَّيْفِ	گرمی	Summer

ع ۳۱

ایاتها ٧ | ١٠٧ سُورَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ ١٧ | رکوعها ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

No.	Arabic	Urdu	English
۳۵۶۱	يَدُعُّ الْيَتِيْمَ	یتیم کو دھکے دیتا ہے	Pushes away the orphan
۳۵۶۲	سَاهُوْنَ	غافل ہیں (بھلانے والے)	Are heedless
۳۵۶۳	يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ	(منع کرتے ہیں) نہیں دیتے روزمرہ استعمال کی چیز	(Forbid) Do not give the items of daily use

ع ۳۲

ایاتها ٣ | ١٠٨ سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ١٥ | رکوعها ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

No.	Arabic	Urdu	English
۳۵۶۴	الْكَوْثَرَ	حوضِ کوثر۔ خیرِ کثیر بے حد و بے حساب	The river of Kawthar, Abundance of goodness, Without any limit and count
۳۵۶۵	شَانِئَكَ	آپ کا دشمن	Your enemy
۳۵۶۶	هُوَ الْاَبْتَرُ [1]	وہی بے نام و نشان (ہوگا)	He will be lost (Obliterated)

ع ۳۳

① "اَبْتَرُ" بَتْرٌ سے بنا ہے، جس کے معنیٰ کسی چیز کو کاٹ دینا ہے۔ اہلِ لغت کے نزدیک وہ مرد جس کا بیٹا نہ ہو، وہ جانور جس کی دُم نہ ہو اور ہر وہ کام جس کا نیک اثر باقی نہ رہے، وہ "ابتر" کہلاتا ہے۔

آیاتھا ۵	۱۱۱ سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ٦	رکوعھا ۱

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Arabic	Urdu	English
۳۵٦۷	تَبَّ	وہ تباہ و برباد ہوگیا	He is perished
۳۵٦۸	مَآ اَغْنٰى	کوئی فائدہ نہ پہنچایا	Did not avail him any
۳۵٦۹	ذَاتَ لَهَبٍ	شعلوں والی	Having blazing flames
۳۵۷۰	حَمَّالَةَ	اٹھانے والی	Carrier
۳۵۷۱	الْحَطَبِ	ایندھن، جلانے کی لکڑی	Fuel, Fire wood
۳۵۷۲	فِيْ جِيْدِهَا	اس کی گردن میں	In her neck
۳۵۷۳	حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ①	خوب بٹی ہوئی مضبوط رسی	Very twisted strong rope

ع ۵ ۳٦

آیاتھا ٤	۱۱۲ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲	رکوعھا ۱

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Arabic	Urdu	English
۳۵۷٤	كُفُوًا اَحَدٌ	کوئی اس کے برابر	Any equal to him

ع ۱ ۳۷

① کھجور کے درخت کی شاخوں کے ریشے، رسی بٹنا، تکلیف میں ڈالنا۔

رکوعها ۱ | ۱۱۳ سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ | اٰیاتها ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۵۷۵	رَبِّ الْفَلَقِ ۱	رات کی تاریکی پھاڑ کر صبح کی روشنی ظاہر کرنے والا رب	The sustainer who manifests morning light after clearing the darkness of night
۳۵۷۶	شَرِّ غَاسِقٍ	اندھیری رات کا شر	The evil of dark night
۳۵۷۷	اِذَا وَقَبَ	جب وہ چھا جائے (غائب وغروب ہونا)	When it over-spreads (disappear, set in)
۳۵۷۸	النَّفّٰثٰتِ	پڑھ کر پھونکنے والیاں، جادوگرنیاں	Blowers after reading Bewithches
۳۵۷۹	فِي الْعُقَدِ	گرہوں میں	In knots

ع ۵ / ۳۸

رکوعها ۱ | ۱۱۴ سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱ | اٰیاتها ۶

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۳۵۸۰	الْوَسْوَاسِ	بار بار وسوسہ ڈالنے والا	One who stirs evil thoughts again and again
۳۵۸۱	الْخَنَّاسِ	چھپ کر حملہ کرنے والا	Invader after slinking away
۳۵۸۲	يُوَسْوِسُ	وہ وسوسہ ڈالتا ہے	He whisper evils
۳۵۸۳	فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ	لوگوں کے دلوں میں	In the hearts of mankind

ع ۶ / ۳۹

الحمد للّٰہ والشکر للّٰہ علیٰ جمیع نِعَمِہٖ وَالصّلٰوۃ والسلام علیٰ رسولِہٖ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وصحبہٖ وسلّم تسلیمًا کثیرًا کثیرًا

بتمّ بالخیر

① صبح، مخلوق

دُعاءُ خَتمِ القُراٰن

اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰھُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاۗءَ الَّیْلِ وَاٰنَاۗءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

اطاعت وفرمانبرداری

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ:

مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللهَ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی سو اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی سو اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔‘‘

(الحدیث رقم 1: أخرجه البخاري في الصحيح، کتاب: الأحکام، باب: قول الله تعالیٰ: أَطِيْعُوا اللهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَأُولِی الْأَمْرِ مِنْكُمْ: (النساء: 59)، 6 / 2611، منهاج السوی)

درود وسلام

عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ كَعْبًا دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا. فَذَكَرُوْا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَقَالَ كَعْبٌ: مَا مِنْ يَوْمٍ يَطْلُعُ إِلَّا نَزَلَ سَبْعُوْنَ أَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ حَتَّى يَحُفُّوْا بِقَبْرِ النَّبِيِّ ﷺ يَضْرِبُوْنَ بِأَجْنِحَتِهِمْ، وَيُصَلُّوْنَ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ حَتَّى إِذَا أَمْسَوْا عَرَجُوْا وَهَبَطَ مِثْلُهُمْ فَصَنَعُوْا مِثْلَ ذَلِكَ، حَتَّى إِذَا انْشَقَّتْ عَنْهُ الْأَرْضُ خَرَجَ فِي سَبْعِيْنَ أَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ يَزِفُّوْنَهُ. رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ.

’’حضرت نبیہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کیا۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: جب بھی دن نکلتا ہے ستر ہزار فرشتے اترتے ہیں اور وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبرِ اقدس کو گھیر لیتے ہیں اور قبر اقدس پر اپنے پَر مارتے ہیں (یعنی اپنے پروں سے جھاڑو دیتے ہیں۔) اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود (وسلام) بھیجتے ہیں اور شام ہوتے ہی واپس آسمانوں پر چلے جاتے ہیں اور اتنے ہی مزید اُترتے ہیں اور وہ بھی دن والے فرشتوں کی طرح کا عمل دہراتے ہیں۔ حتیٰ کہ جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبرِ مبارک (روزِ قیامت) شق ہوگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ستر ہزار فرشتوں کے جھرمٹ میں (میدانِ حشر میں) تشریف لائیں گے۔‘‘

(الحدیث رقم 11: أخرجه الدارمي في السنن، (5) باب: ما أکرم الله تعالی نبيه بعد موته، 1 / 57، منهاج السوی)

شارٹ کورسز یا اسی طرح مساجد وغیرہ میں مختصر کورسز کیلئے آخر کی چھوٹی سورتوں کے تمام الفاظ دوبارہ لکھ دیئے ہیں تاکہ پڑھنے اور پڑھانے والوں کیلئے آسانی ہو۔ بقیہ الفاظ کو متعلقہ سورت میں دیکھ لیا جائے۔

۱ ''سُوْرَةُ الضُّحٰی'' وَالَّيْلِ۔ اور رات کی قسم۔ اِذَا۔ جب۔ مَا وَدَّعَكَ۔ نہیں چھوڑا آپ کو۔ لَلْاٰخِرَةُ۔ یقیناً ہر آنے والی گھڑی۔ خَيْرٌ لَّكَ۔ آپ کیلئے بہتر ہے۔ مِنَ الْاُوْلٰی۔ پہلی سے۔ وَلَسَوْفَ۔ اور عنقریب۔ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ۔ آپ کو عطا فرمائے گا آپ کا رب۔ فَتَرْضٰی۔ تو آپ راضی وخوش ہوجائیں گے۔ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا۔ کیا اس نے نہیں پایا آپکو یتیم۔ وَوَجَدَكَ۔ اور آپکو پایا۔ فَهَدٰی۔ تو منزلِ مقصود تک پہنچا دیا۔ فَاَغْنٰی۔ تو غنی کر دیا۔ فَاَمَّا۔ پس جو (ہو)۔ فَحَدِّثْ۔ پس بیان کیجئے۔

۱ ''سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ'' صَدْرَكَ۔ آپ کا سینہ۔ وِزْرَكَ۔ آپ کا بوجھ۔ الَّذِیْٓ۔ وہ جس نے۔ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ۔ پس یقیناً ہر مشکل کے ساتھ۔ يُسْرًا۔ آسانی ہے۔ فَاِذَا۔ پس جب۔ فَرَغْتَ۔ آپ فارغ ہوجائیں۔ فَارْغَبْ۔ راغب ہوجائیں، دل لگائے رکھیں۔

۱ ''سُوْرَةُ التِّيْنِ'' الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ۔ امن والے شہر کی۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ۔ بیشک ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ۔ پھر ہم نے لوٹا دیا اس کو۔ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔ سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے۔ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔ نیک عمل کرتے رہے۔ فَلَهُمْ اَجْرٌ۔ پس ان کیلئے اجر ہے۔ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ۔ نہ ختم ہونے والا، بے انتہا۔ فَمَا يُكَذِّبُكَ۔ پس کون جھٹلا سکتا ہے آپ کو۔ بَعْدُ بِالدِّيْنِ۔ اس کے بعد جزا وسزا کے معاملے میں۔ اَلَيْسَ اللّٰهُ۔ کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ۔ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ۔ سب حاکموں سے بڑا حاکم۔

۱ ''سُوْرَةُ الْقَدْرِ'' اِنَّآ۔ بیشک ہم۔ اَنْزَلْنٰهُ۔ ہم نے اس کو اُتارا۔ فِيْ۔ میں۔ لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔ شب قدر۔ مَآ اَدْرٰىكَ۔ آپ کچھ جانتے ہیں، آپ کیا جانتے ہیں؟۔ خَيْرٌ۔ بہتر ہے۔ تَنَزَّلُ۔ اُترتے ہیں۔ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ۔ اپنے رب کے حکم سے۔ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ۔ ہر (بھلائی کے) کام کیلئے۔ سَلٰمٌ۔ سلامتی ہے۔ هِيَ۔ وہ (رات)

۱ ''سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ'' اِذَا۔ جب۔ زِلْزَالَهَا۔ وہ پوری شدت سے تھرتھرائے گی۔ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ۔ باہر پھینک دے گی زمین۔ قَالَ الْاِنْسَانُ۔ انسان کہے گا۔ مَا لَهَا۔ اسے کیا ہوا؟۔ يَوْمَئِذٍ۔ اس دن۔ تُحَدِّثُ۔ وہ بیان کرے گی۔ اَخْبَارَهَا۔ اپنے سارے حالات۔ بِاَنَّ رَبَّكَ۔ کیونکہ آپ کے رب نے۔ اَوْحٰى لَهَا۔ اُسے حکم بھیجا ہے۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ۔ پس جس نے کی۔ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ۔ ذرہ برابر۔ يَّرَهٗ۔ اُسے دیکھ لے گا۔

۱ ''سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ'' وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ۔ اور وہ اس پر۔ لَشَهِيْدٌ۔ گواہ ہے۔ لَشَدِيْدٌ۔ بڑا سخت ہے۔ اَفَلَا يَعْلَمُ۔ کیا وہ نہیں جانتا؟۔ فِي الصُّدُوْرِ۔ سینوں میں ہے۔

۱ ''سُوْرَةُ الْقَارِعَةُ'' اَلْقَارِعَةُ۔ (دل ہلا دینے والی) کڑک۔ يَوْمَ يَكُوْنُ۔ جس دن ہوں گے۔ تَكُوْنُ الْجِبَالُ۔ پہاڑ ہوں گے۔ كَالْعِهْنِ۔ رنگ دار اون کی طرح۔ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ۔ پھر جس کے بھاری ہوں گے۔ مَوَازِيْنُهٗ۔ اسکی (نیکیوں کے) پلڑے۔ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ۔ دل پسند عیش ومسرت۔ مَنْ خَفَّتْ۔ جس کے (نیکیوں کے) ہلکے ہوں گے۔ فَاُمُّهٗ۔ تو اس کا ٹھکانہ۔ مَا هِيَهْ۔ وہ کیا ہے؟

۱ ''سُوْرَةُ التَّكَاثُرُ'' كَلَّا۔ ہاں ہاں، ہرگز نہیں۔ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔ تم جلد جان لوگے۔ لَوْ تَعْلَمُوْنَ۔ اگر تم جانتے۔ عِلْمَ الْيَقِيْنِ۔ یقینی طور پر جانتے۔ لَتَرَوُنَّ۔ تم دیکھ کر رہوگے۔ الْجَحِيْمَ۔ دوزخ۔ عَيْنَ الْيَقِيْنِ۔ یقین کی آنکھ۔ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ۔ پھر ضرور تم سے پوچھا جائے گا۔ عَنِ النَّعِيْمِ۔ نعمتوں کے بارے میں۔

۱ ''سُوْرَةُ الْعَصْرِ'' لَفِيْ خُسْرٍ۔ خسارے میں ہے۔ اِلَّا۔ سوائے، مگر۔ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔ جو ایمان لائے۔ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔ نیک عمل کرتے رہے۔

۱ ''سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ'' وَيْلٌ۔ ہلاکت ہے۔ لِّكُلِّ۔ ہر اس شخص کیلئے۔ الَّذِيْ جَمَعَ۔ جس نے جمع کیا۔ يَحْسَبُ۔ وہ خیال کرتا ہے۔ نَارُ اللّٰهِ۔ اللہ کی آگ۔ مُّؤْصَدَةٌ۔ بند کردی جائے گی (بن کی ہوئی)۔

۱ ''سُوْرَةُ الْفِيْلِ'' اَلَمْ تَرَ۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا۔ كَيْفَ فَعَلَ۔ کیسا سلوک کیا۔ اَلَمْ يَجْعَلْ۔ کیا نہیں بنا دیا۔ كَيْدَهُمْ۔ انکے مکروفریب کو۔ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ۔ بھیجے ان پر۔ بِحِجَارَةٍ۔ پتھریاں، پتھر۔ سِجِّيْلٍ۔ کنکر، چھوٹے پتھر۔ فَجَعَلَهُمْ۔ پس بنا ڈالا ان کو۔

۱ ''سُوْرَةُ قُرَيْشٍ'' لِاِيْلٰفِ۔ الفت پیدا کرنے کے سبب۔ اِلٰفِهِمْ۔ اُن کی الفت۔ فَلْيَعْبُدُوْا۔ پس چاہئے کہ وہ عبادت کریں۔ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ۔ جس نے انہیں کھانا دیا۔ مِّنْ جُوْعٍ۔ بھوک سے (نجات بخشی)۔ اٰمَنَهُمْ۔ انہیں امن دیا۔

۱ ''سُوْرَةُ الْمَاعُوْنَ'' اَرَءَيْتَ۔ کیا آپ نے دیکھا ہے۔ الَّذِيْ يُكَذِّبُ۔ وہ جو جھٹلاتا ہے۔ بِالدِّيْنِ۔ (روزِ) جزا کو۔ فَذٰلِكَ۔ یہی ہے وہ۔ لَا يَحُضُّ۔ رغبت نہیں دلاتا، برانگیختہ (ابھارنا) نہیں کرتا۔ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ۔ مسکین کو کھانا کھلانے کی۔ فَوَيْلٌ۔ پس خرابی وہلاکت ہے۔ لِّلْمُصَلِّيْنَ۔ نمازیوں کیلئے۔ يُرَآءُوْنَ۔ وہ دکھاوا (ریاکاری) کرتے ہیں۔

۱ ''سُوْرَةُ الْكَوْثَرَ'' اِنَّآ۔ بیشک ہم۔ اَعْطَيْنٰكَ۔ ہم نے آپ کو عطا کیا۔ فَصَلِّ۔ پس نماز پڑھا کریں۔ وَانْحَرْ۔ اور قربانی دیں۔

۱ ''سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ'' لَآ اَعْبُدُ۔ میں عبادت نہیں کرتا۔ مَا تَعْبُدُوْنَ۔ جن کی تم پوجا کرتے ہو۔ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ۔ تم عبادت کرنے والے ہو۔ اَنَا عَابِدٌ۔ میں عبادت کرنے والا ہوں۔ مَّا عَبَدْتُّمْ۔ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ لَكُمْ دِيْنُكُمْ۔ تمہارے لئے تمہارا دین۔ وَلِيَ دِيْنِ۔ میرے لئے میرا دین۔

۱ ''سُوْرَةُ النَّصْرِ'' اِذَا۔ جب۔ جَآءَ۔ آجائے۔ نَصْرُ اللّٰهِ۔ اللہ کی مدد۔ وَالْفَتْحُ۔ اور فتح (ہوجائے)۔ رَاَيْتَ۔ آپ دیکھ لیں۔ يَدْخُلُوْنَ۔ داخل ہو رہے ہیں۔ اَفْوَاجًا۔ فوج درفوج۔ فَسَبِّحْ۔ پس پاکی بیان کریں۔ بِحَمْدِ رَبِّكَ۔ اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے۔ وَاسْتَغْفِرْهُ۔ اور (اپنی امت کیلئے) بخشش ومغفرت طلب کریں اس سے۔ كَانَ۔ ہے۔ تَوَّابًا۔ بہت توبہ قبول کرنے والا۔

۱ ''سُوْرَةُ اللَّهَبِ'' تَبَّتْ۔ ٹوٹ گئے۔ يَدَآ۔ دونوں ہاتھ۔ مَا كَسَبَ۔ جو اس نے کمایا۔ سَيَصْلٰى۔ عنقریب وہ داخل ہوگا۔ نَارًا۔ آگ۔ وَّامْرَاَتُهٗ۔ اور اسکی بیوی۔

۱ ''سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ'' هُوَ اللّٰهُ۔ وہ اللہ۔ اَحَدٌ۔ یکتا ہے۔ لَمْ يَلِدْ۔ نہ اس نے (کسی کو) جنا۔ لَمْ يُوْلَدْ۔ نہ وہ جنا گیا۔ لَمْ يَكُنْ۔ نہیں ہے۔

۱ ''سُوْرَةُ الْفَلَقِ'' قُلْ۔ کہہ دیجئے۔ اَعُوْذُ۔ میں پناہ میں آتا ہوں۔ مِنْ شَرِّ۔ برائی سے۔ مَا خَلَقَ۔ جو اس نے پیدا کیا۔ اِذَا حَسَدَ۔ جب وہ حسد کرے۔

۱ ''سُوْرَةُ النَّاسِ'' بِرَبِّ النَّاسِ۔ لوگوں کے پرودگار کی۔ مَلِكِ۔ بادشاہ۔ اِلٰهِ۔ معبود۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ رب العزت کے تین وعدے

عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ رضی الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللهَ أَدْرَكَ بِيَ الْأَجَلَ الْمَرْحُوْمَ وَاخْتَصَرَ لِي اخْتِصَارًا، فَنَحْنُ الْآخِرُوْنَ وَنَحْنُ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِنِّي قَائِلٌ قَوْلًا غَيْرَ فَخْرٍ، إِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللهِ وَمُوْسَى صَفِيُّ اللهِ وَأَنَا حَبِيْبُ اللهِ وَمَعِي لِوَاءُ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَإِنَّ اللهَ وَعَدَنِي فِي أُمَّتِي وَأَجَارَهُمْ مِنْ ثَلَاثٍ: لَا يَعُمُّهُمْ بِسَنَةٍ وَلَا يَسْتَأْصِلُهُمْ عَدُوٌّ، وَلَا يَجْمَعُهُمْ عَلَى ضَلَالَةٍ. رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ.

''حضرت عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کو مرحوم قرار دیا اور اس کی عمر مختصر رکھی۔ سو ہم ہی آخری ہیں اور ہم ہی قیامت کے دن اول ہوں گے۔ اور میں بغیر کسی فخر کے یہ بات کہہ رہا ہوں کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ ہیں اور حضرت موسیٰ صفی اللہ ہیں اور میں ہی حبیب اللہ ہوں اور روزِ قیامت میرے پاس ہی حمد کا جھنڈا ہوگا اور اللہ تعالیٰ نے میری امت کے بارے میں مجھ سے تین وعدے فرمائے اور تین چیزوں سے انہیں نجات عطا کی۔ (۱) ان پر عام قحط سالی مسلط نہیں کرے گا۔ اور (۲) کوئی دشمن انہیں ختم نہیں کر سکے گا اور (۳) انہیں گمراہی پر کبھی جمع نہیں کرے گا۔''

(الحدیث الرقم 16: أخرجه الدارمی فی السنن، باب: (8)، مَا أُعطِيَ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الفَضْلِ، 1/ 42، الرقم: 54، والمبارکفوری فی تحفة الأحوذی، 6/ 323. منهاج السوی)

پسندیدہ اور عجیب لوگ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ رضی الله عنهم قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: أَيُّ الْخَلْقِ أَعْجَبُ إِلَيْكُمْ إِيْمَانًا؟ قَالُوْا: اَلْمَلَائِكَةُ. قَالَ: وَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ وَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوْا: فَالنَّبِيُّوْنَ. قَالَ: وَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ وَالْوَحْيُ يَنْزِلُ عَلَيْهِمْ؟ قَالُوْا: فَنَحْنُ. قَالَ: وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّ أَعْجَبَ الْخَلْقِ إِلَيَّ إِيْمَانًا لَقَوْمٌ يَكُوْنُوْنَ مِنْ بَعْدِي يَجِدُوْنَ صُحُفًا فِيْهَا كِتَابٌ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا فِيْهَا.

''حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ بواسطہ اپنے والد، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا: کون سی مخلوق تمہارے نزدیک ایمان کے لحاظ سے سب سے عجیب تر ہے؟ صحابہ نے عرض کیا: فرشتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فرشتے کیوں ایمان نہ لائیں جبکہ وہ ہر وقت اپنے رب کی حضوری میں رہتے ہیں۔ انہوں نے عرض کیا: پھر انبیاء کرام علیہم السلام۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اور انبیاء کرام علیہم السلام کیوں ایمان نہ لائیں جبکہ ان پر تو وحی نازل ہوتی ہے۔ انہوں نے عرض کیا: تو پھر ہم (ہی ہوں گے)۔ فرمایا: تم ایمان کیوں نہیں لاؤ گے جبکہ بنفس نفیس میں خود تم میں جلوہ افروز ہوں۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مخلوق میں میرے نزدیک پسندیدہ اور عجیب تر ایمان ان لوگوں کا ہے جو میرے بعد پیدا ہوں گے۔ کئی کتابوں کو پائیں گے مگر (صرف میری) کتاب میں جو کچھ لکھا ہوگا (بن دیکھے) اس پر ایمان لائیں گے۔''

(الحدیث رقم 25: أخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر، 12/ 87، 160. منهاج السوی)

بہترین گروہ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: لَا يَجْمَعُ اللهُ هٰذِهِ الْأُمَّةَ عَلَى الضَّلَالَةِ أَبَدًا وَقَالَ: يَدُ اللهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ فَاتَّبِعُوا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ فَإِنَّهُ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ.

''حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس امت کو کبھی بھی گمراہی پر اکٹھا نہیں فرمائے گا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ کا دستِ قدرت جماعت پر ہوتا ہے۔ پس سب سے بڑی جماعت کی اتباع کرو اور جو اس جماعت سے الگ ہوتا ہے وہ آگ میں ڈال دیا گیا۔''

(الحدیث رقم 34: أخرجه الحاکم فی المستدرک، 1/ 199، 201، منهاج السوی)

متعلقہ
اہم ابواب

قرآن سے دوری مت اختیار کرو

أَخْبَرَنَا جُنْدُبٌ، فِي هٰذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ الْبَصْرَةِ، أَنَّ حُذَيْفَةَ حَدَّثَهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا أَتَخَوَّفُ عَلَيْكُمْ رَجُلًا قَرَأَ الْقُرْآنَ حَتّٰى إِذَا رُئِيَ عَلَيْهِ بَهْجَتُهُ، وَكَانَ رِدْءًا لِلْإِسْلَامِ اعْتَزَلَ إِلٰى مَا شَاءَ اللهُ، وَخَرَجَ عَلٰى جَارِهِ بِسَيْفِهِ، وَرَمَاهُ بِالشِّرْكِ. وَزَادَ ابْنُ حِبَّانَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ أَيُّهُمَا أَوْلٰى بِالشِّرْكِ الْمَرْمِيُّ أَمِ الرَّامِيُّ قَالَ بَلِ الرَّامِيُّ ۔ (مسند البزار، باب مسند حذیفہ بن الیمان، ج۴ص۳۱۹، صحیح ابن حبان، کتاب العلم، ج۱ص۲۷۵، شاملہ)

''حضرت جندب، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے مسجد بصرہ میں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک مجھے جس چیز کا تم پر خوف ہے، وہ یہ ہے کہ ایک ایسا آدمی ہوگا، (یعنی کچھ ایسے لوگ ہوں گے) جس نے قرآن پڑھا، یہاں تک کہ اس پر قرآن کا جمال آ گیا، پس جب تک اللہ نے چاہا، وہ اسلام کی خاطر دوسروں کی پشت پناہی بھی کرتا رہا۔ بالآخر وہ قرآن سے دور ہوگیا، اور اس کو اپنی پشت کے پیچھے پھینک دیا، اپنے پڑوسی پر تلوار لیکر چڑھ دوڑا، اس پر شرک کا الزام لگایا (اور اس بنا پر اس کے قتل پر آمادہ ہوگیا) راوی فرماتے ہیں میں نے عرض کی، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں میں سے کون زیادہ شرک کے قریب ہوگا، شرک کا الزام لگانے والا یا جس پر شرک کا الزام لگایا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شرک کا الزام لگانے والا (خود شرک کے قریب ہوگا)''

اپنی ذمہ داری کا احساس کرو!

عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ، فَالْإِمَامُ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلٰى أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلٰى بَيْتِ زَوْجِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ، وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلٰى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ، أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ ۔ (صحیح البخاری، النکاح، باب قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا، ج۱۷ص۲۹۱)

''حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک حاکم (نگہبان و محافظ) ہے، اور ہر ایک سے (اس کے متعلق) پوچھا جائے گا، پس پیشوا وسربراہ (لیڈر) حاکم ہے، اور اس سے (اس کے ماتحتوں کے بارے میں) پوچھا جائے گا، آدمی اپنے گھر والوں کا نگہبان ہے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا، عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگہبان ہے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا، خادم اپنے سردار (مالک) کے مال کا نگہبان ہے، اسکے بارے میں پوچھا جائے گا، آگاہ ہو جاؤ تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں پوچھا جائے گا (کہ اس نے اپنی ذمہ داری پوری کی تھی یا نہیں۔)''

گھر والوں پر خرچ کرو!

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ إِذَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلٰى أَهْلِهِ يَحْتَسِبُهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ ۔

(صحیح البخاری، الایمان، مَا جَاءَ أَنَّ الْأَعْمَالَ بِالنِّيَّةِ وَالْحِسْبَةِ وَلِكُلِّ امْرِئٍ، ج۱ص۱۰۶)

''حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص ثواب کی نیت سے اپنے گھر والوں پر خرچ کرتا ہے تو وہ بھی اس کی طرف سے صدقہ ہے۔''

لغوی معنی اور شرعی معنی میں فرق

مندرجہ ذیل نمایاں کیے گئے الفاظ ایسے ہیں جو قرآن حکیم کی عبارت میں مستعمل ہو کر بعض مقامات پر ایک مخصوص معنی پیدا کر دیتے ہیں لیکن کئی مقامات پر لغت اُن کی تائید نہیں کرتی۔ ان میں سے بعض الفاظ ''الاتقان فی علوم القرآن'' اور ''مترادفات القرآن'' سے بھی لیے گئے ہیں۔

۱
قُلْ هُوَ اَذًى
آپ فرمایئے وہ گندگی و غلاظت ہے
(۲۲۲/۲)

۲
لَا یَجْرِمَنَّکُمْ
ہرگز وہ نہ اکسائے (مبتلا کرے) تمہیں
(۸-۲/۵)

۳
جَنَا الْجَنَّتَیْنِ
دونوں باغوں کا پھل جھکا (لٹکا) ہوگا
(۵۴/۵۵)

۴
یُوَارِیْ سَوْءَةَ
چھپائے لاش
(۳۱/۵)

۵
قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ
اس کے خوشے (گچھے) جھکے ہوں گے
((۲۳/۶۹)

۶
صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً
ان عورتوں کے مہر دل کی خوشی سے
(۴/۴)

۷
فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا
پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا
(۵۵/۴۳)

۸
بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ
حرام قیمت
(۲۰/۱۲)

۹
فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ
مستحکم اور عظیم الشان محلوں میں
(۷۸/۴)

۱۰
اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا
کیا تم بعل (نامی بت) کو پوجتے ہو؟
(۱۲۵/۳۷)

۱۱
اَحَدُهُمَآ اَبْکَمُ
ان دونوں میں سے ایک گویائی (بولنے) کی قدرت نہ رکھتا ہو
(۷۶/۱۶)

۱۲
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ
اور بتوں سے دور رہو
(۵/۷۴)

۱۳
رَیْبَ الْمَنُوْنِ
حوادثِ زمانہ، گردشِ زمانہ
(۳۰/۵۲)

۱۴
رَجْمًاۢ بِالْغَیْبِ
غیب کا گمان
(۲۲/۱۸)

۱۵
زَاغَتِ الْاَبْصَارُ
آنکھوں کو پھاڑ کر (پھیلا کر) دیکھنا
(۱۰/۳۳)

۱۶
اَفَلَمْ یَایْئَسِ
کیا نہیں جانتے
(۳۱/۱۳)

۱۷
لَاَرْجُمَنَّکَ
میں تجھے ضرور گالی دوں گا
(۴۶/۱۹)

۱۸
قُلِ الْعَفْوَ
فرمایئے جو ضرورت سے زیادہ ہو
(۲۱۹/۲)

۱۹
جَاثِیَةً
گھٹنوں کے بل زمین پر گری (بیٹھی) ہوئی
(۲۸/۴۵)

۲۰
سِخْرِیًّا
قابو میں کرنا اور خدمت لینا
(۱۱۰/۲۳)

۲۱
فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ
البتہ جو خواہش کریں گے ان کے علاوہ
(۷/۲۳)

۲۲
قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ
جس کے ذریعے زمین کی مسافت طے کی جاتی ہے
(۳۱/۱۳)

۲۳
تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ
تم ان کی طرف پیغام بھیجتے ہو (اظہار کرتے ہو) دوستی کا
(۱/۹۱)

۲۴

وَقَدِمْنَآ اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ

اور ہم متوجہ ہوں گے ان کے کاموں کی طرف

(۲۳/۲۵)

۲۵

حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ

آسمانی عذاب

(۴۰/۱۸)

۲۶

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

صحرا (جنگل) اور آبادیوں میں فساد پھیل گیا

(۴۱/۳۰)

۲۷

فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ

پس وہ ہوا قرعہ میں نکلا ہوا

(۱۴۱/۳۷)

۲۸

بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا

ظاہر ہوگئیں ان دونوں پر ان کی شرم گاہیں

(۲۲/۷)

۲۹

حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً

دل کی نرمی اپنی جناب سے اور نفس کی پاکیزگی

(۱۳/۱۹)

۳۰

وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ

اور جب وہ اپنے بھائی بندوں (دوستوں) کے ساتھ تنہائی میں ہوتے ہیں

(۱۴/۲)

۳۱

وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ

اور اپنے شریک لوگوں کو بلاؤ

(۲۳/۲)

۳۲

حَتّٰۤی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ

یہاں تک کہ وہ پہنچ جائیں نکاح کی عمر (بلوغت) کو

(۶/۴)

۳۳

نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا

میں نے رحمٰن کے لیے نذر مانی ہوئی ہے چپ رہنے کی

(۲۶/۱۹)

۳۴

حَسْرَةً فِیْ قُلُوْبِهِمْ

غم وغصہ اور دکھ ان کے دلوں میں

(۱۵۶/۳)

۳۵

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْیَنَ

اور جب وہ پہنچے مدین کے پانی پر

(۲۳/۲۸)

۳۶

صَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ

مسجدیں اور عبادت گاہیں

(۴۰/۲۲)

۳۷

فِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ

گمراہی اور عذاب میں ہیں

(۴۷/۵۴)

۳۸

وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ

اور بنایا راتوں کے اندھیروں اور دن کی روشنی کو

(۱/۶)

۳۹

اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ

اور حلال کردی گئی ہیں تمہارے لیے ان کے علاوہ

(۲۴/۴)

۴۰

ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ

پھر تم اچانک بشر بن کر پھیل رہے ہو

(۲۰/۳۰)

۴۱

وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

اور جانتے ہیں وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا

(۶/۳۴)

۴۲

وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ

اور جو نافرمانی کرے گا ان میں سے

(۱۲/۳۴)

۴۳

إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً

جبکہ ان کے نزدیک سب سے اچھا طریقے والا (عقلمند) یہ کہے گا

(۱۰۴/۲۰)

۴۴

قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ

ایسی بستیاں جو نمایاں نظر آتی تھیں اور منزلیں مقرر کردیں ہم نے ان میں سفر کی

(۱۸/۳۴)

۴۵

يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ

ان میں سے ہر ایک (اپنی) بات پھیر کر دوسرے پر (الزام) ڈال رہا ہوگا

(۳۱/۳۴)

۴۶

بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰ

ایسی جو تمہیں قریب کرتی ہوں ہم سے (یا) کسی درجہ میں (نزدیکی)

(۳۷/۳۴)

۴۷

إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ

بیشک میرا رب (باطل پر) حق سے ضرب (چوٹ) لگاتا ہے

(۴۸/۳۴)

۴۸

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ

اور اگر تم دیکھو جب یہ گھبرائے ہونگے پھر بچ نکلنے کی کوئی صورت نہ ہوگی

(۵۱/۳۴)

۴۹

يَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ

یاوہ گویاں کرتے (باطل گمان کے تیر پھینکتے) رہے بن دیکھے

(۵۳/۳۴)

۵۰

فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ

پس نہ گھلے (نہ جاتی رہے) آپ کی جان ان کے لیے فرطِ غم سے

(۸/۳۵)

۵۱

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

پس جب وہ اترے گا ان کے (سامنے) صحن میں

(۱۷۷/۳۷)

۵۲

يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ

اس پر اترے گا ہمیشہ قائم رہنے والا عذاب

(۴۰/۳۹)

۵۳

فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ

پس بنادیا انہیں سات آسمان

(۱۲/۴۱)

۵۴

وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا

اور وحی فرمائی ہر آسمان میں اس کے حسبِ حال

(۱۲/۴۱)

۵۵

فَهُمْ يُوزَعُونَ

پھر وہ (گروہوں میں) بانٹ دیئے جائیں گے

(۱۹/۴۱)

٥٦

اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً

کہ تو دیکھتا ہے زمین کو کہ وہ (کسی وقت) خشک وبنجر ہے

(٣٩/٤١)

٥٧

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

بیشک جولوگ اپنی طرف سے اضافے کرتے ہیں ہماری آیتوں میں

(٤٠/٤١)

٥٨

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ

اور آپ نے بنادیا اس (کلمۂ توحید) کو باقی رہنے والی بات اپنی (نسل و) اولاد میں

(٢٨/٤٣)

٥٩

هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا

وہ بڑی ہوتی ہے اپنی پہلی (نشانی) سے

(٤٨/٤٣)

٦٠

اِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ

بیشک وہ (عیسیٰؑ) ایک نشانی ہیں قیامت کیلئے

(٦١/٤٣)

٦١

اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ

کہ تم بندگانِ خدا (بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کردو

(١٨/٤٤)

٦٢

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ

پھر ہم نے پختہ کردیا آپ کو صحیح راہ پر دین کے معاملے میں

(١٨/٤٥)

٦٣

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ

درحقیقت ہم نے ان کو ان امور میں طاقت وقدرت دے رکھی تھی جن میں ہم نے تمہیں قدرت نہیں دی

(٢٦/٤٦)

٦٤

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ

پھر جب حکم جہاد قطعی (اور پختہ) ہوگیا

(٢١/٤٧)

٦٥

وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا

اور انہیں انعام عطا کیا ایک بہت ہی قریب فتح (خیبر) کا

(١٨/٤٨)

٦٦

اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ

کیا تم آگاہ کرتے ہو (جتلاتے ہو) اللہ کو اپنی دینداری سے

(١٦/٤٩)

٦٧

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ

جب (اس کے اعمال کو) لے لیتے ہیں دو لینے والے

(١٧/٥٠)

٦٨

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا

پس ان ظالموں کے لیے بھی حصۂ عذاب مقرر ہے

(٥٩/٥١)

٦٩

تَنْزِعُ النَّاسَ

وہ اکھاڑ کر پھینک دیتی لوگوں کو

(٢٠/٥٤)

٧٠

بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ

بلکہ وہ بڑا جھوٹا، شیخی باز (اور متکبر) ہے

(٢٥/٥٤)

٧١

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ

ہر ایک (کو) پانی کا حصہ اسکی باری پر حاضر کیا جائیگا

(٢٨/٥٤)

٧٢

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ

(ہاتھوں میں) پیالے، آفتابے (لوٹے) اور شرابِ طہور سے چھلکتے جام لیے ہوئے

(١٨/٥٦)

٧٣

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً

ہم نے پیدا کیا ان (کی بیویوں) کو حیرت انگیز طریقے سے

(٣٥/٥٦)

۷۴

ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ

اس کے باہر کی جانب اس طرف سے عذاب ہوگا

(۱۳/۵۷)

۷۵

لِئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

تاکہ اچھی طرح جان لیں اہل کتاب

(۲۹/۵۷)

۷۶

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ

اور اگر بھاگ (چھوٹ) جائے کوئی عورت تمہاری بیویوں سے کفار کی طرف پھر تمہاری باری آجائے (غالب آجاؤ)

(۱۱/۶۰)

۷۷

وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا

اور سزا دی انہیں بدترین سزا

(۸/۶۵)

۷۸

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا

اللہ نے مسلط کردیا اسے ان پر مسلسل سات رات اور آٹھ دن تک

(۷/۶۹)

۷۹

يُبَصَّرُوْنَهُمْ

وہ دکھائی دینگے ایک دوسرے کو

(۱۱/۷۰)

۸۰

وَخَسَفَ الْقَمَرُ

اور چاند (اپنی) روشنی کھودیگا

(۸/۷۵)

۸۱

فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ

تو بیشک وہ اسکے آگے اور پیچھے مقرر کردیتا ہے

(۲۷/۷۲)

۸۲

كَلَّا لَا وَزَرَ

ہرگز نہیں وہاں کوئی پناہ گاہ نہیں

(۱۱/۷۵)

۸۳

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى

تمہارے لیے (مرتے وقت) تباہی ہے، پھر (قبر میں) تباہی ہے

(۳۴/۷۵)

۸۴

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ

اس دن آپ کے رب کی طرف کوچ (جانا) ہوتا ہے

(۳۰/۷۵)

۸۵

يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا

چھوٹی چھوٹی نہروں کی شکل میں اسے (جہاں چاہیں گے) بہا کرلے جائیں گے

(۶/۷۶)

۸۶

وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا

اور بخش دے گا انہیں چہروں کی رونق وتازگی اور دلوں کا سرور

(۱۱/۷۶)

۸۷

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا

حجت تمام کرنے یا ڈرانے کیلئے

(۶/۷۷)

۸۸

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ

جن میں درست اور مستحکم احکام درج ہیں

(۳/۹۸)

۸۹

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا

اس کے بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق؟

(۴۳/۷۹)

۹۰

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

بیشک جن لوگوں نے اذیت دی مومن مردوں اور عورتوں کو

(۱۰/۸۵)

۹۱

وَمَا جَعَلْنَا اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً

اور ہم نہیں مقرر کیے آگ کے محافظ مگر فرشتے

(۳۱/۷۴)

چند مشتبہ الفاظ

یہ وہ الفاظ ہیں جن کے معنی کا تعین صرف سیاق وسباق سے ہوسکتا ہے۔ انہیں ذہن نشین رکھنا چاہیے۔

۱
عَيْنٍ اٰنِيَةٍ
کھولتا ہوا (گرم) چشمہ
(۵/۸۸)

۲
بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ
چاندی کے برتنوں کے ساتھ
(۱۵/۷۶)

۳
بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا
ہمارے سفروں (مسافتوں) کو دور دراز کردے
(۱۹/۳۴)

۴
يَحْمِلُ اَسْفَارًا
جس نے اٹھا رکھی ہیں بڑی بھاری کتابیں
(۵/۶۲)

۵
لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ
پیدا کرنا اسی کے لیے خاص ہے تو حکم بھی اسی کا چلے گا
(۵۴/۷)

۶
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ
لوٹیں گے سب کام
(۲۱۰/۲)

۷
بَرًّا بِوَالِدَيْهِ
نیکی کرنے والا اپنے والدین سے
(۱۴/۱۹)

۸
يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ
وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی میں ہے
(۵۹/۶)

۹
جَوَابَ قَوْمِهٖ
اس کی قوم کا جواب
(۸۲/۷)

۱۰
جِفَانٍ كَالْجَوَابِ
بڑے لگن (ٹب) جیسے حوض
(۱۳/۳۴)

۱۱
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ
اور اس کی نشانیوں سے کشتیاں ہیں
(۳۲/۴۲)

۱۲
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ
سیدھے چلنے والے تارے رک رہنے والے تاروں کی
(۱۶/۸۱)

۱۳
يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ
وہ بازاروں میں چلتا پھرتا ہے
(۷/۲۵)

۱۴
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ
پھر سیدھا کھڑا ہوگیا (وہ پودا) اپنے تنے پر
(۲۹/۴۸)

۱۵
فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ
تو ہاتھ پھیرنے لگے ان کی پنڈلیوں پر
(۳۳/۳۸)

۱۶
يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ
جن کو بدلہ میں ملے گا بالا خانہ
(۷۵/۲۵)

۱۷
غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ
ایک چلّو اپنے ہاتھ سے
(۲۴۹/۲)

۱۸
اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ
یا وہ ہوں دوپہر کو سونے والے
(۴/۷)

۱۹
الْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ
اپنے بھائیوں کو کہنے والے
(۱۸/۳۳)

۲۰
الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ
عورتوں میں سے شادی شدہ عورتیں
(۲۴/۴)

۲۱
الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ
مسلمان پاکدامن عورتیں
(۵/۵)

۲۲

اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ

کہ وہ آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرے

(۲۵/۴)

۲۳

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ

پرلے درجے کے کنجوس ہیں تمہارے معاملے میں

(۱۹/۳۳)

۲۴

اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ

بڑے حریص ہیں مال غنیمت کے حصول ہیں

(۱۹/۳۳)

۲۵

فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ

جو اللہ نے مقرر فرمادیا ہے اس کیلئے

(۳۸/۳۳)

۲۶

كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا

ہے اللہ کا حکم مقرر شدہ قطعی فیصلہ

(۳۸/۳۳)

۲۷

وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ

اور جو روک دے تو اسے کوئی دینے والا نہیں اس کے (روکنے کے) بعد

(۲/۳۵)

۲۸

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

پہنائے جائیں گے انہیں وہاں سونے کے کنگن

(۸/۳۵)

۲۹

اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ

بسایا ہے ہمیں ابدی ٹھکانے پر

(۳۵/۳۵)

۳۰

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ

اور سب (سیارے اور ستارے اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں

(۴۰/۳۶)

۳۱

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ

جمع کرو جنہوں نے ظلم کیا تھا اور ان کے ساتھیوں کو

(۲۲/۳۷)

۳۲

وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ

اور اس کے علاوہ اسکی مانند طرح طرح کے عذاب

(۵۸/۳۸)

۳۳

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا

یا انہیں ملا جلا کر دیتا ہے بیٹے اور بیٹیاں

(۵۰/۴۲)

۳۴

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى

اور یہ کہ اسی نے پیدا فرمائیں دونوں قسمیں نر اور مادہ

(۴۵/۵۳)

۳۵

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا

کیا ہم روک لیں گے تم سے (اس) ذکر کو ناراض ہو کر

(۵/۴۳)

۳۶

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ

اور ہم ایسا کرنے سے عاجز نہیں ہیں

(۶۱/۷۰،۶۰/۵۶)

۳۷

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ

پھر کیوں نہیں (ایسا کر سکتے) اگر تم کسی کی ملک و اختیار میں نہیں ہو

(۸۶/۵۶)

۳۸

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ

پھر حائل (کھڑی) کردی جائی گی ان کے درمیان ایک دیوار

(۱۳/۵۷)

۳۹

وَلَا تُمۡسِكُوۡا بِعِصَمِ الۡكَوَافِرِ

اور تم بھی نہ روکے رکھو (اپنے) نکاح میں کافر عورتوں کو

(۶۰/۱۰)

۴۰

اَنۡ تَبَرُّوۡهُمۡ وَتُقۡسِطُوۡۤا اِلَیۡهِمۡ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ

یہ کہ تم ان کے ساتھ نیکی کرو اور انہیں تھوڑا تھوڑا دو، بیشک اللہ تھوڑا تھوڑا دینے والوں کو (بھی) پسند کرتا ہے

(۶۰/۸)

۴۱

اِنَّا لَضَآلُّوۡنَ

ہم یقیناً راستہ بھول گئے ہیں

(۶۸/۲۶)

۴۲

قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ

ان کی ایک عدل پسند زیرک (بہتر و عقلمند) آدمی نے کہا

(۶۸/۲۸)

۴۳

فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ یَّتَلَاوَمُوۡنَ

سو وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم ملامت کرنے لگے

(۶۸/۳۰)

۴۴

عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ

وہ جانتا ہے کہ تم ہرگز اس کے احاطہ کی طاقت نہیں رکھتے

(۷۳/۲۰)

۴۵

اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ یُّؤۡثَرُ

یہ نہیں ہے مگر جادو جو پہلوں سے (نقل ہوتا) چلا آرہا ہے

(۷۴/۲۴)

۴۶

وَّاللّٰهُ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِیۡطٌ

اور اللہ ان کے گردو پیش سے (انہیں) گھیرے ہوئے ہے

(۸۵/۲۰)

قیامت کے دن ہر چیز کے بارے میں سوال ہوگا

حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے

اِنَّ الۡعَبۡدَ لَیُسۡئَلُ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ عَنۡ كُلِّ شَیۡءٍ حَتّٰی عَنۡ كُحۡلِ عَیۡنَیۡهِ وَعَنۡ فِتَاتِ الطِّیۡنَةِ بِاِصۡبُعِهٖ ثَوۡبَ اَخِیۡهِ

''بروز قیامت بندے سے ہر چیز کے بارے میں سوال ہوگا یہاں تک کہ آنکھ کے سرمے، انگلی سے مٹی کریدنے اور اپنے بھائی کے کپڑے کو چھونے کے بارے میں بھی پوچھا جائے گا۔'' (الفردوس بماثور الخطاب، ج۵ ص ۲۸۳، حدیث ۸۱۹۲)

اور ایک دوسری روایت میں ہے: مَنۡ تَطَیَّبَ لِلّٰهِ تَعَالٰی جَآءَ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ وَرِیۡحُهٗ اَطۡیَبُ مِنَ الۡمِسۡكِ، وَمَنۡ تَطَیَّبَ لِغَیۡرِ اللّٰهِ جَآءَ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ وَرِیۡحُهٗ اَنۡتَنُ مِنَ الۡجِیۡفَةِ۔

واللہ (عزوجل) کے لئے خوشبو لگائے تو قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اسکی خوشبو کستوری سے زیادہ مہک رہی ہوگی اور جو غیر اللہ (کو راضی کرنے) کے لئے خوشبو لگائے تو قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اسکی بدبو مردار سے زیادہ ہوگی۔

(مصنف عبدالرزاق، ج۴، ص ۳۱۹، حدیث ۷۹۳۲، فیضان احیاء العلوم ص ۲۸-۲۹، مکتبۃ المدینہ کراچی)

چند محاورات

جس طرح اردو زبان میں ہم کئی جملے محاورہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں (مثلاً بال بال بچنا یعنی حادثے سے محفوظ بچ نکلنا) اسی طرح قرآن پاک میں بھی محاورے استعمال ہوئے ہیں جن میں سے چند یہ ہیں۔

۱
يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ
اللہ کا ہاتھ جکڑا ہوا ہے
(۵/۶۴)

۲
يَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا
وہ کہیں گے (کوئی روک والی آڑ ہوتی) اللہ کی پناہ
(۲۵/۲۲)

۳
قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا
اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے
(۱۲/۳۰)

۴
وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ
اور (نہ) اُس (مال) کو حاکموں تک (بطور رشوت) پہنچایا کرو
(۲/۱۸۸)

۵
فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ
ان کے کانوں پر تھپکی دے کر گہری نیند سلا دیا
(۱۸/۱۱)

۶
يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ
وہ زمین (ملک) میں سفر کرتے ہیں
(۷۳/۲۰)

۷
وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ
اور جب وہ اپنے کیے پر نادم و شرمندہ ہوئے
(۷/۱۴۹)

۸
اشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا
سر کے بال سفید ہو گئے ہیں
(۱۹/۴)

۹
نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ
وہ اوندھے ہو کر پلٹ گئے
(۲۱/۶۵)

۱۰
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ
پھر دو کمانوں کی مقدار فاصلہ رہ گیا
(۵۳/۹)

۱۱
ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِى الْحَافِرَةِ
کیا ہم پلٹائے جائیں گے اُلٹے پاؤں
(۷۹/۱۰)

۱۲
وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ
اُن کے دلوں میں محبت رچا بسا دی گئی تھی
(۲/۹۳)

۱۳
لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا
اگر ہم ان کے دل پر صبر و سکون کی قوت نہ اتارتے (ڈھارس نہ بندھاتے)
(۲۸/۱۰)

۱۴
جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ
آیا ہو کوئی تم میں سے بیت الخلا سے
(۴/۴۳)

۱۵
فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ
پھینک دیں (ان کا عہد) ان کی طرف برابری کی بنیاد پر
(۸/۵۸)

۱۶
يَلِجَ الْجَمَلُ فِىْ سَمِّ الْخِيَاطِ
داخل ہو جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں
(۷/۴۰)

مادہ میں ایک حرف کی تبدیلی سے مقید یا مخالف معانی

بعض اوقات مادے میں ایک حرف کی تبدیلی سے مخالف یا مقید مخصوص معنیٰ پیدا ہوجاتا ہے، مثلاً ''بتر'' کے معنیٰ ''دم کاٹنے'' کے ہیں جبکہ ''بتك'' کا لفظ دوسرے اعضاء کاٹنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اسی طرح ''برز'' کا معنی ہوتا ہے سامنے آنا اور ''برح'' کے معنی کھلے میدان کو چھوڑنا اور کسی جگہ سے ہٹنا وجدا ہونا ہے، ایسے ہی بعض الفاظ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ

بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام (ونشاں) رہے گا

(۳/۱۰۸)

۲

فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ

تو وہ جانوروں کے کان چیریں گے

(۴/۱۱۹)

۳

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ

اور جب وہ سامنے آئے جالوت کے

(۲/۲۵۰)

۴

لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ

میں چلتا رہوں گا (ہٹوں گا نہیں) یہاں تک کہ پہنچوں جہاں دو دریا ملتے ہیں

(۱۸/۶۰)

۵

مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ

خاک نشین مسکین کو

(۹۰/۱۶)

۶

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم

یہاں تک کہ جب ہم نے پکڑ لیا ان کے آسودہ حال لوگوں کو

(۲۳/۶۴)

۷

وَلَا تَجَسَّسُوا

اور نہ ایک دوسرے کے عیب (اندرونی حالات) تلاش کرو

(۴۹/۱۲)

۸

اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا

جاؤ اور تلاش کرو

(۱۲/۸۷)

۹

يَطْلُبُهُ حَثِيثًا

طلب کرتا ہے دن رات کو تیزی سے

(۷/۵۴)

۱۰

لَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ

نہ وہ ترغیب دیتا (ابھارتا) ہے مسکین کو کھانا کھلانے کی

(۱۰۷/۳)

۱۱

أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا

اپنا رخ سیدھا کرلے اس دین کی طرف ہر کجی سے بچتے ہوئے (یکسو ہو کر)

(۱۰/۱۰۵)

۱۲

وَمَنْ خَافَ مِن مُّوصٍ جَنَفًا

اور جسے اندیشہ وڈر ہو وصیت کرنے والے سے جانبداری (ایک جانب جھکنے) کا

(۲/۱۸۳)

۱۳

أَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ

خالص کرلیا اپنا دین اللہ کے لیے

(۴/۱۴۵)

۱۴

خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا

انہوں نے ملا جلا دیا اچھے اور برے اعمال کو

(۹/۱۰۲)

۱۵

لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ

مردوں کا عورتوں سے ایک درجہ اوپر ہے

(۲۲۸/۲)

۱۶

إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ

منافق لوگ سب سے نچلے درجے میں ہوں گے جہنم کے

(۱۴۴/۴)

۱۷

يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ

منتظر ہیں تمہارے لیے (زمانہ کی) گردشوں کے (حوادث و بدبختی کے)

(۹۸/۹)

۱۸

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْأَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ

تاکہ وہ مال (خوشحالی سے) گردش نہ کرتا رہے تمہارے دولت مندوں کے درمیان

(۲/۵۹)

۱۹

يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا

وہ پکارتے تھے ہمیں بڑی امید اور خوف سے

(۹۰/۲۱)

۲۰

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا

اور نہیں گرتا (اوپر سے) کوئی پتہ مگر اللہ اُسے جانتا ہے

(۵۹/۶)

۲۱

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ

(نیچے سے) اٹھا لے جائے گا کوئی راہ چلتا مسافر

(۱۰/۱۲)

۲۲

كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

کتنی ہی پیس ڈالیں ہم نے بستیاں

(۱۱/۲۱)

۲۳

لَا انْفِصَامَ لَهَا

جو ٹوٹنے والا نہیں

(۲۵۶/۲)

۲۴

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ

اور اگر (صرف) چھو جائے انہیں (سخت سرد ہوا کا) ایک جھونکا

(۴۶/۲۱)

۲۵

تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ

بری طرح جھلس دے گی آگ ان کے چہروں کو

(۱۰۴/۲۳)

۲۶

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ

ہرگز نہ پا سکو گے تم کامل نیکی (کا رتبہ)

(۹۲/۳)

۲۷

وَأَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ

لیکن اب کیوں کر وہ پا سکتے ہیں ایمان کو

(۵۲/۳۴)

۲۸

أَهُشُّ بِهَا

میں جھاڑتا ہوں اس (چھوٹی سی لاٹھی) سے

(۱۸/۲۰)

۲۹

هُزِّيْ إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ

ہلاؤ اپنی طرف کھجور کے تنے کو

(۲۵/۱۹)

۳۰

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ

ہوں گے بیری کے درختوں میں جن میں کانٹا نہ ہو

(۲۸/۵۶)

۳۱

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْبُلِهٖ

پھر جو (کھیتی یا غلہ) تم کاٹو تو اسے چھوڑ دو خوشوں میں

(۴۷/۱۲)

۳۲

أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا

کہ آسمان اور زمین آپس میں ملے ہوئے تھے پھر ہم نے الگ الگ کر دیا انہیں

(۳۰/۲۱)

وہ الفاظ جن میں ان کا مخالف معنی بھی پایا جاتا ہے

ایسی دو چیزیں جو ایک دوسرے کے متقابل ہوں اور ایک ہی جنس سے ہوں اور کبھی جمع نہ ہوسکتی ہوں، انہیں ضِدَّین کہا جاتا ہے۔ جیسے دن اور رات، سیاہی اور سفیدی وغیرہ۔

کسی چیز کی ضد کا معلوم ہونا اس لحاظ سے مفید ہوتا ہے کہ اگر ایک لفظ کے معنی ذہن میں ہوں تو دوسرے کے معنی خود بخود ذہن میں آ جاتے ہیں۔

درج ذیل سطور میں چند ایسے ہی ذوی الاضداد الفاظ کو پیش کیا جارہا ہے۔

۱
اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ
مضبوط فرمادے اس سے میری کمر (یعنی کمزوری)
(۳۱/۲۰)

۲
اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ
جس نے نکالا اپنا پٹھا پھر تقویت دی اسے
(۲۹/۴۸)

۳
لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ
کوئی چیز اس سے مخفی (چھپی ہوئی) نہیں ہے
(۵/۳)

۴
اَكَادُ اُخْفِيْهَا
میں اُسے ظاہر کرنے ہی والا ہوں
(۱۵/۲۰)

۵
لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ
عبادت و تابعداری خالص اللہ ہی کے لیے ہے
(۳/۳۹)

۶
وَيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ
اور ہوجائے حکم و حاکمیت صرف اللہ کیلئے
(۱۹۳/۲)

۷
بِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ
بُری ہے وہ چیز بیچا ہے جس کے بدلے انہوں نے
(۱۰۲/۲)

۸
اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى
بیشک اللہ تعالیٰ نے خرید لیا ہے
(۱۱۱/۹)

۹
يٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ
ہائے افسوس! اس کوتاہی (پیچھے رہنے) پر جو میں کرتا رہا
(۵۶/۳۹)

۱۰
اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ
انہیں سب سے پہلے (آگے) بھیجا جائے گا
(۶۲/۱۶)

۱۱
وَاَمَّا الْقَاسِطُوْنَ
اور وہ جو بے انصاف (ظالم) ہیں
(۱۵/۷۲)

۱۲
اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ
انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو
(۹/۵۵)

۱۳
وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ
اور اُن کے آگے (کی طرف) بادشاہ تھا
(۷۹/۱۸)

۱۴
يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ
وہ آواز دیتے ہیں آپ کو حجروں کے پیچھے (باہر) سے
(۴/۴۹)

افعال کے ع کلمہ یا مصدر میں فرق سے معانی میں تبدیلی

یہاں مترادفات القرآن سے ثلاثی مجرد کے معانی پر مشتمل فہرست کو نقل کیا جارہا ہے جو طلبا کے لیے نہایت مفید ہے۔ واضح ہو کہ یہ فہرست ثلاثی مجرد کے معانی تک محدود ہے۔ جو مادّے ثلاثی مزید میں جاکر اپنے معنی بدل دیتے ہیں۔ ان سے تعرض نہیں کیا گیا۔ نیز اس فہرست کو یا تو قرآن حکیم میں مستعمل الفاظ تک محدود رکھا گیا ہے۔ یا پھر ایسے الفاظ تک جو بہت زبانِ زد اور مشہور ہیں۔ مثلاً حَسِبَ یَحْسَبُ بمعنی گمان کرنا۔ حَسَبَ یَحْسَبُ بمعنی حساب کرنا، گننا، شمار کرنا اور حَسُبَ یَحْسَبُ بمعنی شریف اور صاحبِ حسب و نسب ہونا ان میں پہلے دو تو قرآن میں مستعمل ہیں، لیکن تیسرا قرآن میں مستعمل نہیں، مگر مشہور ضرور ہے۔ لٰہذا یہ بھی دے دیا گیا ہے اور جو قرآن میں استعمال ہوئے ہیں، ان کے لیے حوالہ میں پہلے سورت نمبر اور پھر آیت نمبر دے دیئے گئے ہیں۔

۱	اَذِنَ۔ یَاْذَنُ۔ اَذَنًا	سننا	(۲/۸۴)
	اَذِنَ۔ یَاْذِنُ۔ اِذْنًا۔ اَذِیْنًا	اجازت دینا	(۹/۴۳)

۲	اَمَنَ۔ یَامِنُ۔ اَمَانَةً	امین ہوا ضد خَانَ	(۲/ ۲۸۳)
	اَمِنَ۔ یَاْمِنُ۔ اَمْنًا	کسی پر اعتماد اور بھروسہ کرنا	(۲/ ۲۸۳)
	اَمَنَ۔ یَاْمِنُ۔ اَمْنًا و اَمَانًا	مطمئن ہونا۔ نڈر ہونا۔ بے خوف ہونا	(۷/۹۹، ۱۶/۶۷)

۳	بَئِسَ۔ یَبْئَسُ۔ بُوْسًا و بَئِیْسًا	بہت حاجتمند ہونا۔ مفلس ہونا	(۳۲/ ۲۸)
	بَئُسَ۔ یَبْئُسُ۔ بَاْسًا۔	مضبوط اور بہادر ہونا	(۴/۸۴، ۱۷/ ۵)

۴	بَدَعَ۔ یَبْدَعُ۔ بَدْعًا	کوئی چیز نمونہ کے بغیر بنانا	(۲/ ۱۱۷)
	بَدُعَ۔ یَبْدُعُ۔ بَدْعًا و بَدَاعَةً۔ بِدْعًا۔ بَدُوْعًا	کسی نئی بات یا چیز کو پیدا کرنا	(۴۶/ ۹)

۵	بَرَا۔ یَبْرَا۔ بَرْءً و بُرُوْءً	عدم سے پیدا کرنا	(۵۹/ ۲۴)
	بَرِا۔ یَبْرَا۔ بَرُوْءً و بَرَاءَةً	عیب یا قرض سے نجات پانا۔ سلامت رہنا	(۱۲/ ۵۳)
	بَرِا۔ یَبْرَاُ۔ بُرْءً و بُرُوْءًا	مرض سے شفا پانا	(۳۳/۶۹، ۳/ ۴۹)

۶	بَرَّ۔ یُبِرُّ۔ بِرًّا و بَرَارَةً و بُرُوْرًا (فی قولہٖ)	سچ بولنا	
	بَرَّ۔ یُبِرُّ۔ بَرًّا و مُبَرَّةً	اطاعت کرنا۔ حسنِ سلوک کرنا	(۱۹/ ۱۴)

۷	بَرِقَ۔ یَبْرَقُ۔ بَرَقًا	دہشت زدہ ہونا اور آنکھوں کا چندھیانا	(۷۵/۷)
	بَرَقَ۔ یَبْرَقُ۔ بَرْقًا، بُرُوْقًا۔ برقانا	بجلی کا چمکنا	(۱۳/ ۱۲)

۸	بَصَرَ۔ یَبْصَرُ۔ بَصَرًا۔ بَصَارَةً	آنکھوں سے دیکھنا	(۴۳/ ۱۹)
	بَصُرَ۔ یَبْصُرُ۔ بَصَرًا۔ بَصِیْرَةً	سوچنا۔ سمجھنا	(۲۰/ ۹۶)

۹	بَطَلَ (بُطْلًا۔ بُطْلَانًا)	بے کار ہونا۔ باطل ہونا	(۷/ ۱۱۸)
	بَطُلَ (بَطَالَۃً وبُطُوْلَۃً)	شجاع ہونا۔ بہادر ہونا	
۱۰	بَطَنَ۔ یَبْطُنُ۔ بَطْنًا وبُطُوْنًا	پوشیدہ اور چھپا ہوا ہونا	(۳۳/ ۷)
	بَطَنَ۔ یَبْطُنُ۔ بُطُوْنًا وبَطَانَۃً (لفلانٍ)	کسی کے خواص میں داخل ہونا	(۱۸/ ۳)
۱۱	بَغَا۔ یَبْغُوْا۔ بَغْوًا	کسی چیز کو غور سے دیکھنا۔ طلب کرنا۔ چاہنا	(۱۸/ ۳)
	بَغٰی۔ یَبْغِیْ۔ بَغَاءً وبَغْیًا وبُغْیًا	حق سے ہٹ جانا۔ نافرمانی کرنا۔ دراز دستی کرنا	(۳۸/ ۲۴)
۱۲	بَلَغَ۔ یَبْلُغُ۔ بُلُوْغًا	پہنچنا	(۶/ ۱۹)
	بَلُغَ۔ یَبْلُغُ۔ بَلَاغَۃً	فصیح زبان ہونا	(۴/ ۶۳)
۱۳	بَہِجَ۔ یَبْہَجُ۔ بَہْجًا	خوش اور مسرور ہونا۔ تروتازہ ہونا	(۲۲/۵)
	بَہُجَ۔ یَبْہُجُ۔ بَہَاجَۃً	خوبصورت ہونا	(۲۷/ ۶۰)
۱۴	بَانَ۔ یَبِیْنُ۔ بَیْنًا وبُیُوْنًا وبَیْنُوْنَۃً	الگ ہونا۔ دور ہونا	
	بَانَ۔ یَبِیْنُ۔ بَیَانًا وتِبْیَانًا	واضح ہونا۔ ظاہر ہونا	(۱۶/ ۸۹)
۱۵	تَرَبَ۔ یَتْرُبُ۔ تَرْبًا	ہم عصر ہونا۔ ہم عمر ہونا	(۷۸/ ۳۳)
	تَرِبَ۔ یَتْرَبُ۔ تَرَبًا ومَتْرَبًا	تہی دست اور محتاج ہونا۔ غربت میں گویا خاک میں مل گیا	(۹۰/ ۱۶)
۱۶	ثَقَلَ۔ یَثْقُلُ۔ ثِقْلًا	چیز کو ہاتھ میں لے کو بوجھ معلوم کرنا	(۷/۸)
	ثَقُلَ۔ یَثْقُلُ۔ ثِقَالَۃً فھُوَ ثَقِیْلٌ	وزنی او ربوجھل ہونا	(۷۳/ ۵)
۱۷	جَلَّ۔ یَجِلُّ۔ جَلًّا	لوگوں کی نظروں میں بڑا ہونا	(۷۲/ ۱۳)
	جَدَّ۔ یَجِدُّ۔ جِدَّۃً	نیا ہونا	(۱۳/ ۵)
	جَدَّ۔ یَجِدُّ۔ جِدًّا	صاحب اجتہاد ہونا۔ اجتہاد کرنا۔ کوشش کرنا	
۱۸	جَدَرَ۔ یَجْدُرُ۔ جَدَارَۃٌ	لائق اور مناسب ہونا	(۹/ ۹۷)
	جَدَرَ۔ یَجْدُرُ۔ جِدْرًا (الجدار)	دیوار کھینچنا	(۱۸/ ۷۸)
۱۹	جَنَبَ یَجْنُبُ جَنْبًا	دفع کرنا۔ ہٹانا۔ دور کرنا	(۱۴/ ۳۵)
	جَنَبَ یَجْنُبُ۔ جَنَابَۃً	ناپاک ہونا	(۴/ ۴۳)

۲۰	جَنَّ۔ یَجُنُّ۔ جَنًّا وَجُنُونًا	چھپانا۔ ڈھانپنا	(۷/ ۷۶)
	جُنَّ۔ یُجَنُّ۔ جَنًّا وَجُنُونًا	دیوانہ ہونا۔ عقل زائل ہونا	(۷/ ۱۸۴)
	جَنَّ یَجِنُّ جَنًّا	جنین کا رحم میں چھپنا	(۵۳/ ۳۲)

۲۱	حَسَبَ۔ یَحْسُبُ۔ حَسْبًا۔ حِسَابًا۔ حُسْبَانًا	گننا۔ شمار کرنا۔ حساب کرنا	(۲۳/ ۱۱۷)
	حَسِبَ۔ یَحْسِبُ۔ حِسْبَانًا۔ مَحْسِبَۃً	گمان کرنا	(۱۸/ ۱۰۲)
	حَسُبَ۔ یَحْسُبُ۔ حَسْبًا۔ حَسْبًا وحَسَابَۃً	صاحبِ حسب ونسب اور بزرگ ہونا۔ کافی ہونا	(۶۵/ ۳)

۲۲	حَسَّ۔ یَحُسُّ۔ حَسًّا	قتل کرنا۔ جڑ سے اکھاڑنا	(۳/ ۱۵۳)
	حَسَّ۔ یَحِسُّ۔ حِسًّا وَحَسًّا	محسوس کرنا۔ معلوم کرنا	(۱۶/ ۹۸)

۲۳	حَصَرَ۔ یَحْصُرُ۔ حَصْرًا	گھیرنا۔ محاصرہ کرنا	(۹/۶)
	حَصِرَ۔ یَحْصَرُ۔ حَصْرًا	آدمی کا دل تنگ ہونا	(۴/۹۰)

۲۴	حَصَنَ۔ یَحْصُنُ۔ حَصْنًا	مضبوط جگہ میں محفوظ کرنا	(۵۹/ ۱۴)
	حَصُنَ۔ یَحْصُنُ۔ حَصَانَۃً	محفوظ رہنا۔ رکھنا۔ عورت کا پاکدامن ہونا	(۲۴/۲۳)

۲۵	حَقَّ۔ یَحِقُّ۔ حَقًّا (علیہ)	اس پر لازم اور واجب ہونا	(۳/ ۸)
	حَقَّ۔ یَحُقُّ۔ حَقًّا وحَقَّۃً (الامر)	بات ثابت اور واجب ہوئی	(۸۴/ ۲،۵)

۲۶	حَکَمَ۔ یَحْکُمُ۔ حُکْمًا وحُکُومَۃً	فیصلہ کرنا۔حکم دینا	(۵/۸۴)
	حَکُمَ۔ یَحْکُمُ۔ حِکْمَۃً	دانا اور دور اندیش ہونا	(۲/ ۳۲)

۲۷	حَلَّ۔ یَحِلُّ۔ حِلًّا	حلال ہونا۔ آدمی کا احرام سے نکلنا	(۵/۲)
	حَلَّ۔ یُحِلُّ۔ حَلًّا	مشکل کو حل کرنا۔ نازل ہونا۔ وارد ہونا	(۱۱/۳۹)

۲۸	حَلَمَ۔ یَحْلُمُ۔ حُلْمًا	نیند میں خواب دیکھنا، لڑکے کا بالغ ہونا	(۲۴/ ۵۸)
	حَلُمَ۔ یَحْلُمُ۔ حِلْمًا	صاحبِ حوصلہ ہونا، بردبار ہونا	(۲/ ۲۲۵)

۲۹	حَمٰی۔ یَحْمِیْ۔ حَمْیًا وَحِمْیَۃً وحِمَایَۃً	حمایت کرنا۔ دوسرے سے بچانا	(۴۸/ ۲۶)
	حَمِیَ۔ یَحْمٰی۔ حَمْیًا وحُمِیًّا وحُمُوًّا	آگ کا بھڑک اٹھنا	(۹/۳۶)

۳۰	حَارَ۔ یَحُورُ حَوْرًا	واپس ہونا۔ مڑنا۔ متحیّر ہونا	(۸۴/ ۱۴)
	حَوِرَتْ۔ تَحْوَرُ حَوْرًا	آنکھ کی سفیدی بہت سفید اور پتلی بہت سیاہ ہوگئی	(۵۵/ ۷۲)

۳۱	حَيِيَ ۔ يَحْيٰى ۔ حَيٰوةً	زندہ رہنا۔ جینا	(۴۸/۸)
	حَيَّ ۔ يُحَيِّيْ ۔ حَيًّا ۔	دُعا دی ''حیّاك الله'' کہا	(۸ /۵۸)
	″ ″ ″ ″ حَيَاءً	شرمانا	(۲۶/۲)
۳۲	خَبَثَ ۔ يَخْبُثُ ۔ خُبْثًا	ردّی اور خراب ہونا	(۵۷/۷)
	خَبُثَ ۔ يَخْبُثُ ۔ خُبْثًا وخَبَاثَةً	گندہ اور ناپاک ہونا	(۲۶۷ /۲)
۳۳	خَطَأَ يَخْطَأُ ۔ خَطَأً	غلطی کرنا۔ (دانستہ یا نادانستہ)	(۲۸۶ /۲)
	خَطَأَ يَخْطَأُ ۔ خِطْأً ۔ خِطَاءً ۔ خَطِيْئَةً	گناہ کرنا۔ قصور کرنا	(۳۱ /۱۷)
۳۴	خَطَبَ ۔ يَخْطُبُ ۔ خَطْبًا وخُطْبَةً	وعظ کرنا۔ خطاب کرنا۔ تقریر کرنا	(۳۷ /۱۱)
	خَطَبَ ۔ يَخْطُبُ ۔ خَطْبًا وخِطْبَةً وخَطِيْبَةً	منگنی کرنا	(۲۳۵/۲۱)
۳۵	خَلَفَ ۔ يَخْلُفُ ۔ خِلَافَةً	جانشین ہونا	(۳۰ /۲)
	″ ″ خَلْفًا وخِلْفَةً	ایک دوسرے کے پیچھے آنا	(۱۶۸ /۷)
	″ ″ خَلَافَةً وخُلُوْفًا	بے وقوف ہونا۔ اسلام کی عادت کو چھوڑ دینا	(۱۶۸ /۷)
۳۶	خَارَ ۔ يَخِيْرُ ۔ خَيْرًا	صاحب خیر ہونا	(۲۶ /۳)
	خَارَ ۔ يَخِيْرُ ۔ خِيَرَةً ۔ خِيَرَةً وخِيَرًا	پسند کرنا۔ اختیار کرنا۔ رکھنا	(۶۸ /۳۸)
۳۷	دَعَا يَدْعُوْا دُعَاءً	پکارنا۔ دعا کرنا	(۳۸ /۳)
	دَعْوَةً ومَدْعَاةً	کھانے پر بلانا	(۵۳ /۳۳)
۳۸	دَنٰى ۔ يَدْنُوْا ۔ دُنُوًّا	نزدیک ہونا	(۸/۵۳)
	دَنِيَ ۔ يَدْنٰى ۔ دَنًا ۔ ودَنَايَةً	گھٹیا اور ردّی ہونا	(۶۱ /۲)
۳۹	دَانَ ۔ يَدِيْنُ ۔ دَيْنًا	کسی کو قرض دینا	(۱۱/۴)
	دِيْنًا ودِيَانَةً	محکوم ہونا۔ عبادت چاہنا۔ ذلیل کرنا۔ دین اسلام قبول کرنا	(۵۲ /۱۶)
۴۰	ذَلَّ يَذِلُّ ۔ ذُلًّا وذِلَّةً وذِلَالَةً	بے عزت ہونا	(۱۱۲/۲)
	″ ″ ″ ″ ذِلًّا وذُلًّا	آسانی سے مطیع ہوجانا	(۷۱/۲)
۴۱	رَفَعَ ۔ يَرْفَعُ رَفْعًا	بلند کیا۔ عزت دی	(۲۵۳ /۲)
	رَفُعَ ۔ يَرْفُعُ رِفْعَةً ورِفَاعَةً	اونچے قدر والا ہوا	(۱۵ /۴۰)

۴۲	رَاحَ۔ یَرُوْحُ۔ رَوَاحٌ	پچھلے پہر آنا۔ جانا یا کوئی کام کرنا	(۱۶/ ۶)
	رَاحَ۔ یَرَاحُ۔ رَاحَۃً	راحت پانا	(۵۶/ ۴۹)
	رَاحَ۔ یَرِیْحُ۔ رِیْحًا	کسی چیز کی بُو پانا	(۱۲/ ۹۴)
	رَاحَ۔ یَرَاحُ۔ رِیْحًا	ہوا کا تیز چلنا	(۳۴/ ۱۳)
۴۳	زَارَ۔ یَزُوْرُ۔ زَوْرًا وَزِیَارَۃً	کسی کو ملنے اور دیکھنے جانا	(۱۰۲/ ۳)
	زَوِرَ۔ یَزْوَرُ۔ زَوَرًا	جھکنا اور ٹیڑھا ہونا	(۱۸/۱۷)
۴۴	سَخِرَ۔ یَسْخَرُ۔ سَخَرًا	مذاق اڑانا۔ ٹھٹھا کرنا	(۹/۸۰)
	سَخَرَ۔ یَسْخَرُ۔ سُخْرِیًّا	بے گار میں لینا۔ تابعدار بنانا	(۴۳/ ۳۲)
۴۵	سَفَرَ۔ یَسْفُرُ۔ سُفُوْرًا	سفر کو نکلنا (صبح کا) روشن ہونا (عورت کا) چہرہ کھولنا	(۷۴/ ۳۴)
	سَفَرَ۔ یَسْفِرُ۔ سَفْرًا وَسِفَارَۃً	سفیر بننا۔ لوگوں میں صلح کرانا	
۴۶	سَادَ۔ یَسُوْدُ۔ سُوْدًا وَسِیَادَۃً	بزرگ ہونا۔ قوم کا سردار ہونا	(۲۳/۶۷)
	سَوِدَ۔ یَسْوَدُ۔ سَوَدًا وَاِسْوِدَادًا	سیاہ ہونا	(۲/۱۸۷)
۴۷	شَعِرَ۔ یَشْعَرُ۔ شَعَرًا	بال لمبے اور زیادہ ہونا	(۱۳/ ۸۰)
	شَعَرَ۔ یَشْعُرُ۔ شِعْرًا	شعر کہنا	(۳۶/ ۶۹)
	شَعُرَ۔ یَشْعُرُ۔ شَعْرًا وَشُعُوْرًا وَشُعُوْرَۃً	معلوم کرنا۔ شعور رکھنا۔ سمجھنا	(۲/۹)
۴۸	شَہِدَ۔ یَشْہَدُ۔ شُہُوْدًا	موجود ہونا۔ حاضر ہونا۔ کسی چیز کا معائنہ کرنا	(۲/ ۱۸۵)
	شَہِدَ۔ یَشْہَدُ۔ شَہَادَۃً	عدالت کے سامنے گواہی دینا	(۱۲/ ۲۶)
۴۹	صَدَّ یَصُدُّ صَدًّا	روکنا۔ بند کرنا۔ منع کرنا۔ ہٹانا	(۲۷/ ۲۴)
	صَدَّ یَصِدُّ۔ صَدِیْدًا	شور وغوغا کرنا۔ واویلا کرنا۔ چیخنا۔ چلّانا	(۴۳/ ۵۷)
۵۰	ضَعَفَ۔ یَضْعَفُ۔ ضِعْفًا	دو چند کرنا	(۳/ ۲۶۵)
	ضَعُفَ۔ یَضْعُفُ۔ ضُعْفًا	کمزور ہونا	(۳/ ۱۴۶)
۵۱	ظَلَّ۔ یَظَلُّ۔ ظَلًّا وَظُلُوْلًا	سارا دن رہنا	(۱۵/ ۱۴)
	ظَلَّ۔ یَظَلُّ۔ ظِلًّا ظَلَالَۃً	سایہ دار ہونا	(۲/ ۵۷)

۵۲	ظَلَمَ۔ يَظْلِمُ۔ ظُلْمًا	ظلم کرنا	(۱۳۱/۲)
	ظَلِمَ۔ يَظْلَمُ۔ ظُلْمًا وظُلْمَةً	اندھیرا کرنا	(۲۰/۲)
۵۳	ظَهَرَ۔ يَظْهَرُ۔ ظَهْرًا	مدد کرنا۔ پشت پناہی کرنا	(۲۶/۳۳)
	ظُهُوْرًا	ظاہر ہونا۔ چڑھنا	(۴۱/۳۰)
۵۴	عَبَدَ يَعْبُدُ	اللہ کو ایک جاننا اور اس کی عبادت یا بندگی کرنا	(۲/ ۲۹)
	عَبُدَ يَعْبُدُ	غلام ہونا۔ قبضہ میں آنا۔ آبا و اجداد سے غلامی میں چلے آنا	(۲۶/ ۲۲)
۵۵	عَجَزَ۔ يَعْجَزُ۔ عَجْزًا	عاجز ہونا	(۳۱/۵)
	عَجَزَتْ۔ تَعْجُزُ۔ عُجُوْزًا	عورت کا بوڑھا ہونا	(۱۱/ ۷۳)
۵۶	عَرِجَ۔ يَعْرَجُ۔ عَرَجًا	لنگڑا ہونا	(۲۴/ ۶۱)
	عَرَجَ۔ يَعْرُجُ۔ عُرُوْجًا ومِعْرَاجًا	سیڑھی وغیرہ پر چڑھنا	(۱۵/ ۱۴)
۵۷	عَرَضَ۔ يَعْرِضُ عَرْضًا	پیش کرنا	(۳۱/۲)
	عَرُضَ۔ يَعْرُضُ۔ عِرَضًا وعَرَاضَةً	چوڑا ہونا	(۱۳۳/۳)
۵۸	عَرَفَ۔ يَعْرِفُ۔ عِرْفَةً۔ عِرْفَانًا ومَعْرِفَةً	پہچاننا (گناہ کا) اقرار کرنا	(۱۲/ ۵۸)
	عَرُفَ۔ يَعْرُفُ۔ عَرَافَةً	عالم ہونا۔ چودھری ہونا	
	عَرِفَ۔ يَعْرَفُ۔ عَرْفًا وعُرْفًا	خوشبودار ہونا	(۷۷/۱)
۵۹	عَلِقَتْ (تَعْلَقُ) عُلُوْقًا (الْمَرْأَةُ)	عورت حاملہ ہوئی	(۲۲/۵)
	عَلِقَ۔ يَعْلَقُ۔ عَلَقًا وعِلْقًا وعِلَاقَةً	تعلق رکھنا۔ لٹکنا۔ دوست رکھنا۔ محبت کرنا	(۱۳۹/۴)
۶۰	عَلِمَ۔ يَعْلَمُ۔ عِلْمًا	جاننا۔ یقین کرنا	(۶۰/۲)
	عَلَمَ۔ يَعْلَمُ۔ عِلْمًا	نشان لگانا	(۱۶/۱۶)
۶۱	عَادَ۔ يَعُوْدُ۔ عَوْدًا	پھر وہی کام کرنا۔ دوبارہ کرنا۔ پھیرنا	(۲۷۵/۲)
	عَادَ۔ يَعُوْدُ۔ عِيَادَةً	بیمار پرسی کرنا	
۶۲	عَالَ۔ يَعُوْلُ۔ عَوْلًا	سیدھی راہ سے ہٹنا	(۳/۴)
	عَوْلًا۔ عِيَالَةً	کثیر اولاد والا ہونا	
	عَالَ۔ يَعِيْلُ۔ عَيْلًا وعَيْلَةً	تنگ دست ہونا	(۹۳/ ۸)

۶۳	غَرَبَ۔ يَغْرُبُ۔ غَرْبًا وغُرُوْبًا	ڈوبنا۔ دور ہونا	(۱۸/ ۸۶)
	" " غُرْبًا وغَرَابَةً	وطن سے جدا ہونا۔ پردیسی ہونا	
۶۴	غَلَّ۔ يَغُلُّ۔ غَلًّا	طوق پہننا	(۶۹/ ۳۰)
	غَلَّ۔ يَغُلُّ۔ غَلًّا۔ غُلُوْلًا	خیانت کرنا۔ چوری کرنا	(۳/ ۱۶۱)
	غَلَّ۔ يَغِلُّ۔ غِلًّا وغَلِيْلًا	کینہ رکھنا	(۷/ ۴۳)
۶۵	غَنِيَ۔ يَغْنِيْ۔ غَنًا وغَنَاءً	دولتمند ہونا۔ بے نیاز ہونا	(۹۳/ ۸)
	" " وَغِنَاءً	گانا۔ شعر کو راگ سے پڑھنا	
۶۶	غَابَ۔ يَغِيْبُ۔ غَيْبًا وغَيْبَةً	چھپانا۔ غائب ہونا۔ ڈوبنا	(۲۷/ ۷۵)
	" " غِيْبَةً	گلہ کرنا	(۴۹/ ۱۳)
۶۷	فَجَرَ۔ يَفْجُرُ۔ فَجْرًا	پانی کے لیے راستہ کھولنا اور اس کا جاری ہونا	(۱۷/ ۹)
	" " فُجُوْرًا	گناہوں میں مبتلا ہونا۔ حق سے پھر جانا	(۷۱/ ۲۷)
۶۸	فَرَضَ۔ يَفْرِضُ۔ فَرْضًا	مقرر کرنا۔ اندازہ کرنا۔ خیال کرنا	(۲/ ۲۳۷)
	فَرُضَتِ (تَفْرُضُ۔ فُرُوْضًا وفَرَاضَةً) الْبَقَرَةُ	گائے بوڑھی ہوگئی	(۲/ ۶۸)
۶۹	قَبِلَ۔ يَقْبَلُ۔ قَبُوْلًا	کسی چیز کو لے لینا۔ قبول کرنا	(۲۴/ ۴)
	قَبَلَ۔ يَقْبُلُ۔ قُبُلًا	سامنے آنا۔ سامنے ہونا	(۱۲/ ۲۶)
۷۰	قَدَرَ۔ يَقْدِرُ۔ قَدْرًا	معاملہ کی تدبیر کرنا۔ اندازہ کرنا	(۵۴/ ۱۲)
	قَدَرَ۔ يَقْدِرُ۔ قَدْرًا	کسی کی قدر کرنا۔ قدر و قیمت پہچاننا	(۶/ ۹۱)
	قَدِرَ۔ يَقْدَرُ۔ قَدْرًا وقُدْرَةً	کسی چیز پر قادر ہونا	(۶/ ۳۷)
۷۱	قَدَمَ۔ يَقْدُمُ۔ قَدْمًا وقُدُوْمًا	سبقت کرنا۔ آگے بڑھنا۔ آگے چلنا	(۱۱/ ۹۸)
	قَدِمَ۔ يَقْدَمُ " " "	اقدام کرنا۔ کسی کام پر دلیری کرنا	(۲۵/ ۲۳)
	قَدُمَ۔ يَقْدُمُ۔ قِدَمًا وقَدَامَةً	پرانا ہونا۔ قدیم ہونا	(۳۶/ ۳۹)
۷۲	قَرَّ۔ يَقُرُّ۔ قُرَّةً وقَرَّةً	ٹھنڈا ہونا	(۱۹/ ۲۵)
	قَرَّ۔ يَقِرُّ۔ قَرًّا وقَرَارًا	کسی جگہ یا معاملہ میں قرار وسکون اختیار کرنا	(۳۳/ ۳۳)
۷۳	قَصُرَ۔ يَقْصُرُ۔ قِصَرًا وقَصَارَةً	چھوٹا ہونا۔ پورا اور مکمل نہ ہونا	(۴/ ۱۰۰)
	قَصَرَ۔ يَقْصِرُ۔ قَصْرًا	رُکے رہنا۔ قناعت کرنا اور کوتاہی کرنا	(۷/ ۲۰۲)

۷۴	قَطَعَ۔ یَقْطَعُ۔ قَطْعًا وَ مَقْطَعًا وَ یَقْطَاعًا	کاٹنا۔ جدا کرنا	(۷/۷۲)
	〃 〃 〃 〃 وقُطُوْعًا	عبور کرنا۔ فاصلہ طے کرنا	(۹/۱۲۲)
	〃 〃 〃 〃 وَقَطِیْعَةً	رشتہ داری توڑنا	(۲/۲۷)
۷۵	کَبِرَ۔ یَکْبُرُ۔ کِبْرًا	عمر یا جسامت میں بڑا ہونا	(۱۲/۸۰)
	کَبُرَ۔ یَکْبُرُ۔ کُبْرًا۔ (کُبَّارَةً)	کام کا دشوار ہونا۔ مرتبہ میں بڑا ہونا	(۲/۴۵)
۷۶	کَفَرَ۔ یَکْفُرُ۔ کَفْرًا وَ کُفْرًا	کسی چیز کو چھپانا۔ ڈھانپنا	(۵۷/۲۰)
	〃 〃 کُفُوْرًا و کُفْرَانًا	ناشکری کرنا۔ خدا کو نہ ماننا۔ انکار کرنا	(۲/۱۰۲)
۷۷	کَفَلَ یَکْفُلُ۔ کَفْلًا وَ کَفَالَةً	نان و نفقہ اور خبر گیری کا ذمہ دار ہونا	(۳/۳۷)
	کَفَلَ یَکْفُلُ۔ کَفْلًا وَ کَفُوْلًا	کسی آدمی یا مال کا ضامن ہونا	(۱۶/۹۱)
۷۸	لَبِسَ۔ یَلْبِسُ	ملانا۔ مشکوک بنا دینا۔ خلط ملط کردینا	(۳/۷۱)
	لَبِسَ۔ یَلْبَسُ	کپڑے پہننا	(۱۸/۳۱)
۷۹	لَطَفَ یَلْطُفُ لُطْفًا	نرمی اختیار کرنا	(۱۸/۱۹)
	لَطُفَ یَلْطُفُ لُطْفًا و لَطَافَةً	باریک ہونا۔ کلام کا نرم ہونا	(۳/۱۰۳)
۸۰	مَثَلَ۔ یَمْثُلُ۔ مَثَلًا۔ مُثُوْلًا	مانند ہونا (چاند کا) ظاہر ہونا۔ غائب ہونا (ضد)	(۲/۲۶۴)
	مَثَلَ۔ یَمْثُلُ۔ مَثْلًا و مُثْلَةً	کسی کا قابلِ عبرت سزا دینا۔ مثلہ	(۱۳/۷)
	مثَل۔ یَمْثُلُ مَثَالَةً	فضیلت والا ہونا	(۲۰/۶۳)
۸۱	مَرَّ۔ یَمُرُّ۔ مَرًّا۔ مُرُوْرًا	گزرنا۔ جانا۔ گزر جانا	(۲/۲۵۹)
	مَرَّ۔ یَمُرُّ۔ مَرًّا وَ مِرَّةً	غالب ہونا۔ طاقت والا ہونا	(۵۳/۶)
	مَرَّ۔ یَمِرُّ۔ مَرَارَةً	کڑوا ہونا	(۵۴/۴۶)
۸۲	نَجٰی۔ یَنْجُوْا۔ نَجْوًا و نَجَاءً و نَجَاةً	رہائی پانا۔ خلاصی پانا	(۱۲/۴۵)
	〃 〃 نَجَاءً وَ نَجْوٰی و مُنَاجَاةً	سرگوشی کرنا	(۴/۱۱۴)
۸۳	نَزَلَ۔ یَنْزِلُ۔ نُزُوْلًا	اترنا	(۲۶/۱۹۳)
	〃 〃 نِزَالَةً	سفر کرنا۔ مسافر ہونا	(۳۶/۳۹)
	نُزُوْلًا وَ مَنْزِلًا	کسی کے ہاں مہمان اترنا۔ مہمان بننا	(۳/۱۹۸)

۸۴	نَصَبَ۔ یَنْصِبُ۔ نَصْبًا	کھڑا کرنا۔ گاڑنا۔ بلند کرنا	(۸۸/۱۹)
	نَصِبَ۔ یَنْصَبُ۔ نَصَبًا	کوشش کرنا۔ تھکنا	(۳۵/۳۵)
۸۵	نَصَحَ یَنْصَحُ۔ نَصْحًا و نُصْحًا	نصیحت کرنا۔ خیرخواہی کرنا۔ وعظ کرنا	(۷/ ۷۸)
	〃 〃 نُصُوْحًا	خالص ہونا۔ صاف ہونا	(۶۶/۸)
۸۶	نَفَرَ۔ یَنْفِرُ۔ نُفُوْرًا وَنِفَارًا	نفرت کرنا (جانور وغیرہ کا) بدکنا	(۱۷/ ۴۶)
	〃 〃 وَنَفِیْرًا	لڑائی کے لیے نکلنا۔ چل دینا	(۹/ ۱۴۳)
۸۷	نَکِرَ یَنْکَرُ۔ نَکْرًا و نُکْرًا	ناواقف ہونا۔ کسی کو نہ جاننا	(۱۲/۵۸)
	نَکُرَ یَنْکُرُ۔ نَکَارَۃً	مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ ناگوار ہونا	(۵۴/ ۶)
۸۸	نَہَرَ۔ یَنْہَرُ۔ نَہْرًا	پانی کا بہہ کر اپنے لیے نہر بنا لینا	(۲/ ۲۴۹)
	نَہَرَ۔ یَنْہَرُ۔ نَہْرًا	(سائل کو) جھڑکنا	(۹۳/ ۱۰)
۸۹	نَہٰی۔ یَنْہُوْا۔ نَہْوًا و نَہْیًا	روکنا۔ منع کرنا	(۷۹/ ۴۰)
	نَہُوَ۔ یَنْہُوْا۔ نَہَاوَۃً	بہت ذہین ہونا۔ کامل العقل ہونا	(۲۰/۵۴)
۹۰	ھَجَرَ۔ یَھْجُرُ۔ ھَجْرًا وَھُجْرَانًا	قطع تعلق کرنا۔ چھوڑنا۔ ترک وطن کرنا	(۷۳/۱۰)
	〃 〃 ھَجْرًا ھَجِیْرًا	خواب یا مرض میں بڑبڑانا۔ بک بک کرنا	(۳۵/ ۳۰)
۹۱	ھَانَ۔ یَھُوْنُ۔ ھَوْنًا	آسان ہونا۔ نرم ہونا	(۳۰/۳۷)
	〃 〃 ھُوْنًا وَھَوَانًا وَمَھَانَۃً	ذلیل و خوار ہونا۔ حقیر ومسکین ہونا	(۶/ ۹۳)
۹۲	ھَوٰی۔ یَھْوِی۔ ھَوِیًّا وَھُوِیًّا	نیچے گرنا اور چڑھنا (اضداد)	(۵۳/ ۲)
	ھَوِیَ۔ یَھْوٰی۔ ھَوًی	چاہنا۔ پسند کرنا۔ بھانا۔ محبت کرنا	(۲/ ۸۷)
۹۳	وَسَعَ۔ یَسَعُ۔ سَعَۃً	گنجائش۔ جگہ کا وسیع و کشادہ ہونا۔ سمائی ہونا	
	وَسُعَ۔ یُوْسُعُ۔ سَعَۃً	〃 〃 〃	(۲/ ۳۵۵)
	وَسَعَ۔ یُوْسِعُ۔ وَسْعًا	(اللہ تعالیٰ کا کسی کو) مالدار اور غنی بنانا	(۲/ ۲۳۶)
۹۴	وَعَدَ۔ یَعِدُ۔ وَعْدًا۔ وَعِدَۃً و مَوَاعِدًا	وعدہ کرنا	(۱۴/ ۲۲)
	〃 〃 〃 وَعِیْدًا	دھمکی دینا۔ ڈرانا	(۷/ ۸۶)

۹۵	وَلِیَ۔ وَلِیَ یَلِی وَلْیًا	نزدیک ہونا۔ متصل ہونا	(۹/ ۱۲۴)
	" " وَلَایَۃً	متصرف ہونا۔ حاکم مقرر ہونا	(۶/ ۱۲۹)

۹۶	یَمَنَ۔ یَیْمَنُ۔ یَمْنًا	سیدھی جانب سے آنا	(۱۵/۳۴)
	" " یُمْنًا	بابرکت ہونا	(۵۶/ ۸)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی چار اہم نصیحتوں کو گرہ میں باندہ لو

پہلی نصیحت: جہاں تک ہو سکے کسی سے کسی مسئلہ میں مناظرہ (اور بحث ومباحثہ) نہ کرنا۔ کیوں کہ اس میں بہت ساری آفتیں و مصیبتیں ہیں۔ اور فائدے سے زیادہ نقصان (اس میں پوشیدہ) ہے۔ اس بحث ومباحثہ سے ریا، تکبّر، حسد، کینہ، بغض وعداوت، دشمنی اور فخر جیسی مذموم اور بُری عادات پیدا ہوتی ہیں۔ اگر تیرے اور کسی دوسرے شخص یا گروہ کے درمیان کوئی مسئلہ درپیش ہو اور تیری نیت اور خواہش یہ ہو کہ حق کو ظاہر کر دیا جائے، کہ خاموش رہنے کی وجہ سے کہیں حق ضائع نہ ہو، تو اب بحث ومبٰاحثہ کرنے کی اجازت ہے۔ لیکن تیرے اس ارادے اور نیّت کے درست ہونے کی دو علامات ہیں۔

(۱) تیرا مقصد صرف اور صرف یہ ہو کہ حق ظاہر ہو، خواہ وہ تیری زبان سے ظاہر ہو یا دوسرے کی زبان سے، اس بارے میں تجھے تشویش نہ ہو۔

(۲) مجمعِ کثیر کے بجائے تنہائی میں اس مسئلے پر بحث کو تُو بہتر سمجھے۔

اور اگر معاملہ اس کے برعکس ہو تو یقین کرلے کہ شیطان لعین اس بظاہر نیک کام کی آڑ میں تجھے کافی سارے خطرات ومشکلات میں پھنسانا چاہتا ہے۔

دوسری نصیحت: یہ ہے کہ (بے عملی کی صورت میں) وعظ ونصیحت کرنے سے اجتناب کر۔ کیونکہ اس میں بڑی آفتیں اور نقصان ہیں۔ مگر جب تیرا اپنے بیان وتقریر پر عمل ہو، تو اب لوگوں کو وعظ ونصیحت کرنا درست ہے۔ (کہ اس صورت میں تیری زبان میں تاثیر پیدا ہو گی)

تیسری نصیحت: یہ ہے کہ تو اُمراء وسلاطین سے میل جول نہ رکھے بلکہ ان کی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھے۔ کیوں کہ ان کی طرف دیکھنا، ان کے پاس بیٹھنا، ان کی ہم نشینی اختیار کرنا بہت بڑی آفت ومصیبت ہے۔ اور اگر کبھی ان کے ساتھ مل بیٹھنے کا اتفاق ہو، تو ہرگز ہرگز ان کی تعریف و توصیف نہ کرنا۔

چوتھی نصیحت: اور آخری یہ ہے کہ اُمراء سے کسی قسم کے تحائف ونذرانے قبول نہ کرے۔ اگرچہ یہ بات تیرے علم میں ہو کہ یہ حلال کی کمائی سے پیش کیے گئے ہیں۔ اس لیے کہ عطیّات وتحائف میں سے کسی چیز کی طرف بھی دل کا مائل اور راغب ہونا اور اس کی لالچ وطمع رکھنا دین میں بگاڑ پیدا کرتا ہے۔ (اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے) کہ ان کے لیے دل میں نرم گوشہ، ظلم میں تعاون اور طرفداری جیسے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ اور یہ سب کچھ دین میں بگاڑ وفساد ہی تو ہے۔ (ملخصا من، بیٹے کو نصیحت، ترجمہ: ایھا الولد، حجۃ الاسلام ابو حامد امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، ص ۴۰۔ ۴۸، مکتبۃ المدینہ کراچی)

تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا

عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ:

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسے اُس کے والد (یعنی والدین)، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے محبوب تر نہ ہو جاؤں۔''

(الحدیث رقم 4: أخرجہ البخاري في الصحیح، کتاب: الایمان، باب: حُبُّ الرَّسُوْلِ ﷺ مِنَ الإِيْمَانِ، 1/ 14، منہاج السوی)

قرآنِ مجید میں استعمال ہونے والے چند مشہور الفاظ اور اُن کی ضد

لفظ	معنی	ضد
ا		
اَبَد	زمانے کی انتہا	اَزَل
اِثْم	گناہ اور گناہ کی طرف میلان	بِرٌّ
قَلْبٌ اِثِيْمٌ	گناہگار دل	قَلْبٌ سَلِيْمٌ
اٰخِرٌ	پچھلے	اَوَّلٌ سَابِقٌ
اٰخَرُ	دوسرے	اَوَّلُ
اَخَّرَ	پیچھے ڈالنا۔ کرنا	قَدَّمَ
اِسْتَأْخَرَ	پیچھے رہنا	اِسْتَقْدِمَ
اَرْضٌ	زمین۔ پستی	سَمَاءٌ
(اصل) اصِيل	پچھلا پہر (شام)	بُكْرَةٌ
اَلَّفَ	متفرق اجزا کو اکٹھا کرنا	شَتَّتَ
اَمَرَ	حکم دینا	نَهٰى
اٰمَنَ	ایمان لانا	كَفَرَ
اَمْنٌ	امن	خَوْفٌ
اَمَانَةٌ	امانت	خِيَانَةٌ
اُنْثٰى	مادہ (مؤنث)	ذَكَرٌ
اِنْسٌ	(نظر آنے والی مخلوق)	جِنٌّ
اِنْسٌ	(مانوس کے معنوں میں)	وَحْشٌ

لفظ	معنی	ضد
اَوَّلٌ	پہلا	اٰخِرٌ اٰخَرٌ
ب		
بِئْسَ	بُرا	نِعْمَ
بَأْسَاءُ	سختی، مفلسی	سَرَّاءُ
بَدَا	ظاہر ہونا	غَابَ خَفِيَ
بَدْوٌ	دیہات	حَضَرٌ
بَرٌّ	خشکی	بَحْرٌ
بَرَزَ	کھلے میدان میں سامنے آنا	بَرِحَ
اَبْرَمَ	مضبوط بنانا	نقض
بَسَطَ	کھولنا اور پھیلانا	قدر قبض
بَشَرٌ	انسان	مَلَكٌ
بَشِيْرٌ	خوشخبری دینے والا	نَذِيْرٌ
بُغْضٌ	چھپی دشمنی	حُبٌّ
بَطَلَ	برباد ہونا	حَقَّ
بَاطِلٌ	ناحق۔ غلط	حَقٌّ
بَطَنَ	پوشیدہ ہونا	ظَهَرَ
بَاطِنٌ	پوشیدہ	ظَاهِرٌ
بَعْدَ	پیچھے	قَبْلُ

لفظ	معنی	ضد
بَعُدَ	دور ہونا	قَرُبَ
بَعِيْدٌ	دور	قَرِيْبٌ
بَعْضٌ	ٹکڑا۔ کچھ	كُلٌّ
بَقِيَ	باقی رہنا	فَنِيَ۔ نَفِدَ
بِكْرٌ	کنوارہ۔ کنواری	ثَيِّبٌ
بَيْضَاءُ	سفید رنگ کا	سَوْدَاءُ
اَبْيَضُ	سفید	اَسْوَدُ
ت		
تحت	نیچے	فَوْقَ
ث		
ثَبَتَ	برقرار رہنا	زَالَ زَلَّ زَلَقَ
اَثْبَتَ	برقرار رکھنا	مَحَا (محو)
ثَقُلَ	بھاری ہونا	خَفَّ
ثَقِيْلٌ	بوجھل	خَفِيْفٌ
ثَوَابٌ	اچھا بدلہ	عَذَابٌ
ج		
جَبَرَ	غلبہ اور اصلاح	قَدَرَ
جَدِيْدٌ	نیا	قَدِيْمٌ

لفظ	معنی	ضد
جَزَعَ	بے قرار ہونا	صَبَرَ
جُزْءٌ	حصہ۔ ٹکڑا	كُلٌّ
جَلَسَ	بیٹھنا	قَامَ
جَلَوَ۔ جَلِیَ	کسی روشن چیز کا ظاہر ہونا	خَفِیَ
جَمَعَ	اکٹھا کرنا	فَرَّقَ
تَجَمَّعَ	اکٹھا ہونا	تَفَرَّقَ
اِجْتِمَاعٌ	اکٹھا ہونا	اِنْتِشَارٌ
اِجْمَاعٌ	اتفاق رائے ہونا	اِخْتِلَافٌ
جِنٌّ	(پوشیدہ مخلوق)	اِنْسٌ
جَنَفَ	ایک طرف مائل ہونا	حَنَفَ
جَاعَ (جوع)	بھوکا ہونا	شَبِعَ
مُجَوَّفٌ (جوف)	درمیان سے خالی	مُحَدَّبٌ
جَهَرَ	بول کر ظاہر کرنا	اَسَرَّ
جَهِلَ	نہ جاننا	عَلِمَ
جَاهِلٌ	نادان	عَالِمٌ
مَجْهُوْلٌ	مجہول	مَعْرُوْفٌ

ح

لفظ	معنی	ضد
حَبَّ	پسند کرنا	كَرِهَ
حُبٌّ مَحَبَّةٌ	محبت کرنا	بُغْضٌ

لفظ	معنی	ضد
حَدَبَ (مُحَدَّبٌ)	درمیان سے ابھرا ہوا	مُجَوَّفٌ
حَدَثَ	وجود میں آنا	عَدَمَ
حَدِيْثٌ	نئی بات	قَدِيْمٌ
حَرٌّ حُرُوْرٌ	دھوپ	ظِلٌّ ظِلَالٌ
حَرَّكَ	ہلنا	سَكَنَ رَكَدَ
حَرَكَتٌ	حرکت	سُكُوْنٌ
حَرَّمَ	منع شدید	حَلَّلَ حَلَّ
حَرَامٌ	حرام	حَلَالٌ
اِحْرَامٌ	احرام باندھنا	اِحْلَالٌ
مَحْرُوْمٌ	بے نصیب	مَرْزُوْقٌ
حَزَنَ	غمزدہ ہونا	فَرِحَ
حَسَنَ	اچھا	سَآءَ
حَسُنَ	خوبصورت ہونا	قَبُحَ
اَحْسَنَ	نیکی کرنا۔ احسان کرنا	اَسَآءَ
حَسَنَةٌ	نیکی	سَيِّئَةٌ
حَضَرَ	شہر میں رہنا	بَدُوَ
حَاضِرٌ	(شہری)	بَادٌ
حَاضِرٌ	(موجود)	غَآئِبٌ
حَفِظَ	خیال رکھنا یاد رکھنا	نَسِیَ

لفظ	معنی	ضد
حَفِظَ	حفاظت کرنا	اَضَاعَ
حَقٌّ	درست	بَاطِلٌ
حَقٌّ	راہِ راست	ضَلَالٌ
حَلَّ	گرہ کھولنا	عَقَدَ
اَحَلَّ	حلال کرنا	حَرَّمَ
حَلَّلَ	احرام کھولنا	اَحْرَمَ
حِلْمٌ	حوصلہ رکھنا، عقل	سَفِهٌ
حَمِيْمٌ	گرم او رگندا پانی	غَسَّاقٌ
حَيَاةٌ (حیّ)	زندگی	مَوْتٌ

خ

لفظ	معنی	ضد
خَبِيْثٌ	ناپاک۔ گندا۔ ردی	طَيِّبٌ
خَرِبَ	اجڑنا۔ بے آباد ہونا	عَمَرَ
خَرَجَ	نکلنا	دَخَلَ وَلَجَ
خَسِرَ	مال تجارت میں نقصان اٹھانا	رَبِحَ
خَفَّ	ہلکا ہونا	ثَقُلَ
خَفَضَ	پست کرنا۔ رکھنا	رَفَعَ
خَفِیَ	پوشیدہ ہونا	بَدَا عَلَنَ
خَلَصَ	آمیزش دور کرنا	خَلَطَ
خَلَفَ	پیچھے رہنا، جانشین ہونا	سَلَفَ

لفظ	معنی	ضد
اِخْتِلَافٌ	اختلاف	اِتّفاق / اِجماعٌ
(خَلْفَ) خَلْفٌ	پیچھے	قُدّامٌ
خِيَانَتٌ (خون)	خیانت	اَمَانَتٌ
خَوْفٌ	خوف	اَمْنٌ
خَابَ (خیب)	نامراد ہونا	اَفْلَحَ
خَيْرٌ	بہتری۔ بھلائی	شَرٌّ

د

لفظ	معنی	ضد
دُبُرٌ	پشت۔ پچھلا حصہ	قُبُلٌ
اَدْبَارٌ	پیچھے کی طرف	اِقْبَالٌ
دَخَلَ	داخل ہونا۔ اندر آنا	خَرَجَ
دَرَجَاتٌ	سیڑھی کے ڈنڈے (اوپر چڑھنا)	دَرَكَاتٌ
دَوْرَہ	حوادث کا دور	دُوْلَة

ذ

لفظ	معنی	ضد
ذِكْر	یاد کرنا	نَسِيَ
ذَكَرٌ	نر (مذکر)	اُنْثٰى
ذَلَّ	ذلیل ہونا	عَزَّ
اَذَلَّ	ذلیل	اَعَزَّ
ذِلَّتٌ	ذلیل	عِزَّتٌ / عَزِيْزٌ
ذَمٌّ	مذمت۔ برائی بیان کرنا	حَمِدَ / مَدَحَ

ر

لفظ	معنی	ضد
رَبِحَ	تجارت میں فائدہ ہونا	خَسِرَ
اَرْبٰى	بڑھانا۔ پالنا	مَحَقَ
رَجَا (رجو)	امید لگانا	يَئِسَ
رَحَّبَ	مرحبا کہنا۔ خوش آمدید	خَسَأَ
رَشَدَ	ہدایت یافتہ ہونا	غَوٰى
رُشِدَ	نیک چلن	غَیٌّ
رَضِیَ	پسند کرنا	كَرِهَ
رَضِیَ	خوش ہونا	سَخِطَ
رَطَبَ	تروتازہ ہونا	يَبِسَ
رَغِبَ	رغبت سے کوئی کام کرنا	رَهِبَ
رَفَعَ	بلند کرنا	خَفَضَ
رِفْقٌ	نرمی اور مہربانی	عُنْفٌ
رَقَّ / رِقَّةٌ	دل کی نرمی	قَسْوَةٌ / غِلْظَةٌ
رَوَاحٌ (روح)	شام	غُدُوٌّ / غِدْوَةٌ
رَوَاحٌ	شام	غَدَاةٌ / غَدَاوَةٌ
رَهِبَ	ڈر سے کرنا	رَغِبَ

ز

لفظ	معنی	ضد
زَادَ	زیادہ ہونا۔ بڑھنا	نَقَصَ
اِزْدَادَ	جسامت میں بڑھنا	آغَاضَ
زَفِيْرٌ	گدھے کے رینگنے کی ابتدا	شَهِيْقٌ
زَلَقَ / زَلَّ	پھسلنا اور گرنا	ثَبَتَ

س

لفظ	معنی	ضد
سَبَغَ / اَسْبَغَ	پورا کرنا۔ پوری طرح کرنا	قَصَرَ
سَتَرَ	ڈھانپنا	كَشَفَ
سَرَّ	خوش کرنا	فَضَحَ
سَرَّآءُ	خوشحالی کا دور	بَأْسَآءُ
اَسَرَّ	چھپانا	اَعْلَنَ / اَظْهَرَ
سَرُعَ	جلدی کرنا	بَطُأَ
اِسْرَافٌ (سَرَفٌ)	فضول خرچی کرنا	اِقْتَارٌ
سَفِهَ	بے وقوف (جواب میں جلدی کرنا)	حَلُمَ
سَعِدَ / سَعِيْدٌ	نیک بخت ہونا	شَقِیَ / شَقِیٌّ
سَلَفٌ	آبا و اجداد	خَلَفٌ
(اَسْلَمَ) / سَلِمَ	اسلام لانا	كَفَرَ
سلام / سلامت	سلام	ہلاکت
سِمَانٌ (سمن)	موٹی	عِجَافٌ
سَمَآءٌ (سمو)	آسمان۔ بلندی	اَرْضٌ
اَسْوَدُ (سود)	سیاہ۔ کالا	اَبْيَضُ

لفظ	معنی	ضد
سَوْدَآءُ	سیاہ	بَیْضَآءُ
سَاغ (سوغ)	آسانی سے گلے سے اتر جانا	غَصَّ
اِسْتِوَآءٌ	برابر اور موافق	تَفَاوُت

ش

لفظ	معنی	ضد
شَئِمَ- مَشْئَمَةٌ	نحوست والے	یمن مَیْمَنَةٌ
شَتَّ	پراگندہ کر دینا	اَلَّفَ
شِتَآءٌ	سردی کا موسم	صَیْفٌ
شَاهِدٌ	حاضر	غَآئِبٌ
شَرٌّ	برائی	خَیْرٌ
اَشْرَارٌ	برے لوگ	اَبْرَارٌ
اِشْرَاقٌ (شرق)	چاشت	عَشِیًّا
مشرق شرقیة	مشرق	مغرب غربیة
شَغَلَ	کام میں مصروف ہونا	فَرَغَ
شَقِیٌّ	بدبخت	سَعِیْدٌ
شِقْوَةٌ	بدبختی	سَعَادَتٌ
شُکْر	نعمتوں پر شکر ادا کرنا	کُفْر
شِمَالٌ	بائیں طرف	یَمِیْنٌ
شَهِیْقٌ	گدھے کے بولنے کی انتہا	زَفِیْرٌ
شَهْوَةٌ	کسی چیز کی خواہش	نُفُوْرٌ

ص

لفظ	معنی	ضد
اَصْبَحَ (صبح)	صبح کرنا صبح کے وقت کوئی کام کرنا	اِمْسَآءٌ
صَبَرَ	صبر کرنا	جَزَعَ
صَدَرَ	فراغت کے بعد واپس جانا	وَرَدَ
صَدَقَ	سچ بولنا	کَذِبَ
صَدِیْقٌ	دوست	عَدُوٌّ
صَدَّقَ	تصدیق کرنا	کَذَّبَ
صَرْصَرٌ	ٹھنڈی ہوا	سَمُوْمٌ
صَعِدَ	دشواری سے اوپر چڑھنا	نَزَلَ
صَعِقَ	بے ہوش ہونا	اَفَاقَ
صَاعِقَة	آسمانی کڑک	صَاقِعَة
صَغُرَ	چھوٹا	کَبُرَ
صَغِیْرٌ - اصغر	چھوٹا	کَبِیْرٌ اکبر
صغار	ذلت	عزّت
صَلَحَ	بگاڑ کا ٹھیک ہونا	فَسَدَ
اَصْلَحَ	اصلاح	اَفْسَدَ
صَالِحٌ	اصلاح کرنے والا	مُفْسِدٌ
صَمَتَ	خاموش رہنا	نَطَقَ
صَوَابٌ	درست	خَطَأٌ
صَیْفٌ	گرمی کا موسم	شِتَآءٌ

ض

لفظ	معنی	ضد
ضَحِكَ	ہنسنا	بَکٰی
ضَرَّ	نقصان	نَفَعَ
ضَرَّآءُ	تنگی کا دور	سَرَّآءُ
ضُعْفٌ	کمزوری	قُوَّتٌ
ضَعِیْف	کمزور	قَوِیٌّ
ضَلَّ	گمراہ ہونا	اِهْتَدٰی
ضَلَالٌ	گمراہی	هِدَایَةٌ
اَضَاعَ	ضائع ہونا	حَفِظَ
ضَاقَ	تنگ ہونا	رَحُبَ

ط

لفظ	معنی	ضد
طَلَعَ	ظاہر ہونا، طلوع ہونا	غَرَبَ
طَاعَ (طوع)	خوشی سے کرنا، پسند کرنا	کَرِهَ
اَطَاعَ	فرمانبرداری کرنا	عَصٰی
طُوْلٌ	لمبائی	عَرْضٌ
طَوٰی	لپیٹنا	نَشَرَ
طَیِّبٌ	پاکیزہ - صاف	خَبِیْثٌ

لفظ	معنی	ضد

ظ

لفظ	معنی	ضد
ظِلٌّ (ظلال)	سایہ	حَرٌّ حَرُوْرٌ
ظَلَمَ	بے انصافی کرنا	عَدَلَ
ظُلْمَةٌ	اندھیرا (ج ظُلُمٰتٌ)	نُوْرٌ
ظَهَرَ ظَاهِرٌ	ظاہر ہونا، ظاہر	بَطَنَ بَاطِنٌ

ع

لفظ	معنی	ضد
عَبْدٌ	غلام	حُرٌّ
عَجْزٌ	درماندگی	قُدْرَتٌ
عِجَافٌ	دُبلے	سِمَانٌ
عَجَمِيٌّ	عجمی	عَرَبِيٌّ
عَدْلٌ	انصاف	ظُلْمٌ
عَدَمٌ	نہ ہونا	حَدَثٌ
عَدُوٌّ	دشمن	صِدِّيْقٌ وَلِيٌّ
عُدْوَانٌ	سرکشی کرنا	تَقْوٰى
عَرَجَ	(آہستہ آہستہ) اوپر چڑھنا	نَزَلَ
عَرَضَ	پیش کرنا	اَكَنَّ
عَرْضٌ	چوڑائی	طُوْلٌ
عَرَفَ اَعْرَفَ	پہچاننا، جانا پہچانا	نَكِرَ اَنْكَرَ
(اسم) مَعْرِفَةٌ	معرفہ	نَكِرَةٌ

لفظ	معنی	ضد
مَعْرُوْفٌ	معروف، نیکی	مَجْهُوْلٌ مُنْكَرٌ
عُسْرٌ	مشکل	يُسْرٌ
عَشِيًّا	شام، پچھلا پہر رات کی ابتدا	غُدُوٌّ اِشْرَاقٌ
عَطَآءٌ (عطو)	دینا	مَنَعَ
عِقَابٌ	برے کام کا بدلہ دینا	ثَوَابٌ
عَقَدَ	گرہ لگانا	حَلَّ
عَقَمَ	بانجھ ہونا	لَقِحَ
عَقِيْمٌ	بانجھ	لَاقِحٌ
عَالِمٌ (علم)	عالم	جَهْلٌ جَاهِلٌ
عَلَنَ	ظاہر کرنا	خَفِيَ اَسَرَّ
اعلیٰ (علو)	بلند، بلند مرتبہ	اَسْفَلُ
عُلْيَا	اوپر	سُفْلٰى

غ

لفظ	معنی	ضد
غَرَبَ	چھپ جانا	طَلَعَ
مَغْرِب	مغرب	مشرِق
غَرْبِيَّة	مغرب	شَرْقِيَّة
غُدْوَةٌ غِدَاوَةٌ	غُدُوٌّ پہلا پہر	رَوَاحٌ عَشِيًّا
غَسَّاقٌ	سخت ٹھنڈا پانی یا پیپ	حَمِيْمٌ
غَصَّ	گلے میں اٹک جانا	سَاغَ

لفظ	معنی	ضد
غَلِيْظٌ	موٹا، سخت دل	رَفِيْقٌ
غَلَقَ	بند ہوجانا، کرنا	فَكَّ
اَغْلَقَ	پیچیدگی، بندش	فَتَحَ وُضُوْحٌ
غَوٰى	گمراہ ہونا	رَشَدَ
غَيٌّ	گمراہی	رُشْدٌ
غَوِيٌّ	بدچلن	رَشِيْدٌ
غَابَ (غیب)	غائب ہونا	حَضَرَ شَهِدَ
غَاضَ (غیض)	سکڑنا	اِزْدَادَ

ف

لفظ	معنی	ضد
فَتَحَ	کھولنا	اَغْلَقَ
فَتْحٌ	غلبہ	هَزِيْمَةٌ
فَتَقَ	پیوست چیزوں کو جدا کرنا	رَتَقَ
فَرِحَ	خوش ہونا	حَزِنَ
فَرْعٌ	شاخ، ضمنی مسائل	اَصْلٌ
فَرَغَ	فارغ ہونا	شَغَلَ
فَسَدَ	فساد کرنا، بگاڑنا	صَلَحَ
فَصَلَ	جدا کرنا	وَصَلَ
اِنْفِصَالٌ	جدا	اِتِّصَالٌ
فَظٌّ	سخت۔ سخت خو	لِيْنٌ

لفظ	معنی	ضد
فَقُرَ	مفلس ہونا	غَنِیَّ
فَلَحَ (افلح)	کامیاب ہونا	خَابَ
فَنِیَ	فنا ہونا، ہلاک ہونا	بَقِیَ
تَفَاوُت	نامطابقت	اِسْتِوَاء
فَوْقَ	اوپر	تَحْتَ

ق

لفظ	معنی	ضد
قَبُحَ	بدخصلت یا بدصورت ہونا	حَسُنَ
قَبَضَ	مٹھی میں لینا، بند کرنا، تنگ کرنا	بَسَطَ
قَبْلُ	پہلے	بَعْدُ
قَتَرَ (اقتار)	کنجوسی کرنا	اِسْرَاف
قَدَرَ	اندازہ کے مطابق سمیٹنا	بَسَطَ
قُدْرَةٌ	قدرت	عَجْزٌ
قَدَّمَ	آگے بھیجنا	آخَّرَ
اِسْتَقْدَمَ	آگے ہونا	اِسْتَأْخَرَ
قَدِيْمٌ	پرانا	جَدِيْدٌ
قَرِيْبٌ	نزدیک	بَعِيْدٌ
قَسْوَةٌ	سنگ دلی	رِقَّةٌ
قَصَرَ	حد تک نہ پہنچنا۔ کم کرنا	مَدَّ / طَالَ
قَطَعَ	توڑنا	وَصَلَ

لفظ	معنی	ضد
قَعَدَ	بیٹھنا	قَامَ
قَلَّ	تعداد یا مقدار میں کم ہونا	كَثُرَ
قَلِيْلٌ	تھوڑا	كَثِيْرٌ
قَامَ	کھڑا ہونا	قَعَدَ / جَلَسَ
قُوَّةٌ	زور، طاقت	ضُعْفٌ

ک

لفظ	معنی	ضد
كَبِيْرٌ / أَكْبَرُ	(کبر) بڑا	صَغِيْرٌ / أَصْغَرُ
كَتَمَ	چھپانا	أَبْدَا
كَثُرَ	کثیر یا مقدار میں زیادہ	قَلَّ / قَلِيْلٌ
كَذَبَ	جھوٹ بولنا	صَدَقَ
كَرُمَ (أَكْرَمَ)	عزت کرنا	أَهَانَ
كَشَفَ	پردہ ہٹانا، کھولنا	سَتَرَ
كَفَرَ	کفر کرنا، ناشکری کرنا	أَمَنَ / شَكَرَ
كُلٌّ	پورا، سارا	جُزْءٌ
كَامِلٌ	مکمل	نَاقِصٌ
كَنَّ (أَكَنَّ)	چھپانا	أَعْلَنَ / أَظْهَرَ / عَرَضَ
كَفَرَ	ناشکری کرنا	شَكَرَ

ل

لفظ	معنی	ضد
لَقِحَ	باردار ہونا	عَقُمَ

لفظ	معنی	ضد
لَيْلٌ	رات	نَهَارٌ
لَيِّنٌ	نرم، نرم خو	فَظٌّ

م

لفظ	معنی	ضد
مَحْوٌ (محا)	مٹانا	ثَبَتَ
مَحَقَ	زور ختم کردینا نابود کرنا	رَبٰی
مَدَّ	کھینچنا اور پھیلانا	قَصَرَ
مَدَحَ	تعریف کرنا	ذَمَّ
أَمْسَا (مسو)	شام کو کرنا	أَصْبَحَ
مَضٰی	گزرا ہوا	اِسْتَقْبَلَ
مَلَكٌ	فرشتہ	بَشَرٌ

ن

لفظ	معنی	ضد
نَثَرَ	بکھیرنا، پراگندہ کرنا	نَظَمَ
نَحْسٌ	منحوس	سَعْدٌ
نَذِيْرٌ (نَذَرٌ)	ڈرانے والا	بَشِيْرٌ
نَزَلَ	اترنا	عُرِجَ
نَسِيَ / نِسْيَانٌ	بھولنا	ذِكْرٌ / حِفْظٌ
نَشَرَ	کھولنا	طَوٰی
نَطَقَ	بولنا	صَمَتَ
نِعْمَ	اچھا، خوب	بِئْسَ

لفظ	معنی	ضد
نَعْمَآءَ	خوشحالی	ضَرَّآءَ بَأْسَاءَ
نَفَدَ	ختم ہونا	بَقِیَ
نُفُوْرٌ	نفرت کرنا	شَھْوَۃٌ
نَفْعٌ	فائدہ	ضَرٌّ
نَفِیٌ	دور ہٹانا، جلا وطن کرنا	ثَبَتَ
نَقَضَ	عہد وغیرہ کو توڑنا، کمزور کرنا	اَبْرَمَ
نَکِرَ	اجنبی، اچنبھا ہونا	عَرَفَ
اِنْکَارٌ	انکار	اِقْرَارٌ
مُنْکَرٌ	برائی	مَعْرُوْفٌ
نُوْرٌ	روشنی	ظُلْمَۃٌ
نَھَارٌ	دن	لَیْلٌ
نَھٰی	منع کرنا، روکنا	اَمَرَ
و		
وَحْشٌ	مانوس نہ ہونے والے جانور	اِنْسٌ
وَرَدَ	آ پہنچا	صَدَرَ
وَارِیٌ (وری)	چھپانا	اَبْدَا
وَضَعَ	رکھنا۔ نیچے رکھنا	رَفَعَ
وَفٰی	(وعدہ وغیرہ) پورا کرنا	غَدَرَ
تَقْوٰی (وقی)	پرہیزگاری	عُدْوَانٌ

لفظ	معنی	ضد
وِلَایَۃٌ	دوستی	عَدَاوَۃٌ
ھ		
ھَجَرَ	ترک تعلقات	وَصَلَ
ھُدٰی	ہدایت	ضَلَالٌ
اِھْتَدٰی	ہدایت پانا	ضَلَّ
ھَزَمَ	شکست کھانا	فَتَحَ
اَھَانَ (ھَوْنٌ)	توہین کرنا	اَکْرَمَ
ی		
یَأِسَ	ناامیدی	رَجَاءٌ
یَابِسٌ	خشک	رَطْبٌ
یُسْرٌ	آسانی	عُسْرٌ
یَمِیْنٌ	دائیں طرف	شِمَالٌ
یُمْنٌ	برکت	شُؤْمٌ
مَیْمَنَۃٌ	بابرکت	مَشْئَمَۃٌ
مَیْمَنَۃٌ	دائیں طرف والے	مَیْسَرَۃٌ

غیر مفید علم سے دور رہو

اے پیارے بیٹے!

علم کے بغیر عمل پاگل پن اور دیوانگی سے کم نہیں۔ اور عمل بغیر علم کے ناممکن ہے۔ (اس بات کو اپنی گرہ سے باندھ لو! کہ) جو علم آج تجھے گناہوں سے دُور نہیں کر سکا، اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت (وعبادت) کا شوق پیدا نہ کر سکا، تو یاد رکھ! یہ کل قیامت میں تجھے جہنّم کی (بھڑکتی ہوئی) آگ سے بھی نہیں بچا سکے گا۔ اگر آج تُو نے نیک عمل نہ کیا، (سنّتوں کے سانچے میں ڈھل کر باعمل نہ بنا) اور گزرے ہوئے وقت کا تدارُک نہ کیا، تو کل قیامت میں تیری ایک ہی پکار ہوگی۔ **فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا**۔ (السجدہ/۱۲)۔ ہمیں پھر بھیج کہ نیک عمل کریں۔ تو تجھے جواب دیا جائے گا، اے اَحمق و نادان! تُو وہیں سے تو آ رہا ہے۔ (بیٹے کو نصیحت، ترجمہ: ایھا الولد، حجۃ الاسلام ابوحامد امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ص ۲۰، مکتبۃ المدینہ کراچی)

اے لختِ جگر! حضرت سیدُنا لقمان کی وصیتوں میں یہ بھی ہے، کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے بیٹے کو ارشاد فرمایا۔

اے نورِ نظر! کہیں مرغ تجھ سے زیادہ عقل مند ثابت نہ ہو، کہ وہ تو صبح سویرے اُٹھ کر اذان دے (اپنے پروردگار عزَّ وجلّ کو یاد کرے) اور تو (غفلت میں) پڑا سوتا رہ جائے۔ (بیٹے کو نصیحت، ترجمہ: ایھا الولد، حجۃ الاسلام ابوحامد امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ص ۲۵، مکتبۃ المدینہ کراچی)

دعائے سیّد الاستغفار پڑھا کرو

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک ہوسکا تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں، اپنے گناہوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری عطا کردہ نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنی خطاؤں کا اعتراف کرتا ہوں۔ میری مغفرت فرما، گناہوں کو بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں۔ (اس کی فضیلت یہ ہے کہ جو شخص ان کلمات کو شام کے وقت پڑھے پھر اسی رات مر جائے تو جنت میں جائے گا اور صبح کو پڑھے پھر اسی دن مر جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔)

(صحیح البخاری، کتاب الدعوات، باب ما یقول اذا اصبح، الحدیث ۶۳۲۳ ص ۵۳۲)

چند مشکل مادے

الف

- اِبْنٌ۔ بِنْتٌ (بنو)
- اَبَوَيْن (ابی)
- اِتَّسَقَ (وسق)
- اَتْلُ (تلو)
- اِجْتَبٰی (جبو)
- اَجْرُهٗ (جور)
- اَخٌ۔ اُخْتٌ (اخو)
- اِخْتَارَ (خیر)
- اَخْنَهٗ (خون)
- اَدْرٰكَ (دری)
- اِدَّكَرَ (ذکر)
- اَرَادَ (رود)
- اَرٰكَ (رأی)
- اَرْجَآءِهَا (رجو)
- اِزْدَادُوْا (زید)
- اِزْدُجِرَ (زجر)
- اِسْتَجَابَ (جوب)
- اِسْتَكَانَ (کون۔ کین)
- اَسْرِ (سری)
- اَسَلْنَا (سیل)
- اِسْم (سمو)
- اَشَارَت (شور)
- اَصْبُ (صبو)
- اَصَبْنٰهُمْ (صوب)
- اِصْطَادُوْا (صید)
- اِصْطَبِرْ (صبر)
- اِصْطَفٰی (صفو)
- اِصْطَنَعَ (صنع)
- اِضْطُرَّ (ضرر)
- اَطَعْتُمْ (طوع)
- اَعْتَدْنَا (عتد)
- اَعْتَدَيْنَا (عدو)
- اُعْتَرٰكَ (عرك)
- افاق (افق۔ فوق)
- اِفْتِرَاء (فری)
- اَفَضْتُمْ (فیض)
- اِقْتَدِهْ (قدو)
- اٰكُ (کون)
- اَكْتَالُوْا (کیل)
- اُل (اوّل)
- اَلَآء (الی)
- اَلِدُ (ولد)
- اَلْفَيَا (لفو)
- اَلْقَتْ (لقی)
- الله۔ اَللّٰهُمَّ (اله)
- اَلَنَّا (لین)
- اَمَةٌ (اماء) (امو)
- اُمَّةٌ (امّ)
- اِمْتَازُوْا (میز)
- اِمْرَاَةٌ (مرء)
- اَمْعَآء (معی)
- اٰنِ (انی)
- اِنٰهُ (اٰنِيَة) (انی)
- اَنْهَارٌ (هور)
- اُوْفِ (وفی)
- اُولَآءِ۔ هٰٓؤُلَآءِ (اول)
- اِئْتَمَرَ (امر)
- اُؤْتُمِنَ (امن)
- اَيَامٰی (ایم)
- اٰيَةٌ (ایّ)
- اِيْلَآء (الی)

ب

- بَابٌ (بوب)
- بَادٌ (بدو)
- بَالَ (بول)
- بَدَتْ (بدو)
- بُرْهَانٌ (برهن)
- بَرِيَّةٌ (برء)
- بَنِيْ۔ بِنْتٌ (بنو)

ت

- تَارَةً (تور)
- تَأْسَوْا (اسی)
- تَبْتَئِسْ (یئس)
- تَتْرَا (وتر)
- تَتَجَافٰی (جفو)
- تَثِيْرُ (ثور)
- تَجَلّٰی (جلو)
- تَحَرَّوْا (حری)
- تُحْصُوْهَا (حصی)

تَدَّخِرُوْنَ (ذخر)
تُدِيْرُوْنَهَا (دور)
تَطْمَئِنَّ (طمن)
تَعَاطٰى (عطو)
تَعَالَوْا (علو)
تَعْدُوْا (عدو)
تَعِيَهَا (وعی)
تُغْنِ (غنی)
تُفٰدُوْهُمْ (فدی)
تُقٰتِه (وقی)
تَقْفُ (قفو)
تَلَاقِ (لقی)
تَلْوٗا (لوی)
تِلْقَآءَ (لقی)
تَلَهّٰى (لهو)
تَمْتَرُنَّ (مری)
تَمَطّٰى (مطو)
تَنَادِ (ندّ)
تَنِيَا (ونی)
تَوَارَتْ (وری)
تُوْرُوْنَ (وری)
تُؤَدُّوْا (ادی)

ج

جَآءَ (جئ)
جَازٍ (جزی)
جِثِيًّا (جثو)
جُزْءًا (جزو)
جُفَآءً (جفأ)
جَلَآءَ (جلو)
جَوَابِ (جابیہ کی جمع) جبو
جَوَابَ (جوب)
جَوَارٌ (ٹیڑھا چلنا) (جور)
جَوَارُ (جری)

ح

حَاجَتْ (حوج)
حَاشَا (حوش)
حَالَ (حیل۔ حول)
حُلُوًّا (حلی)
حِيْلَةً (حول)
حَيَّةٌ (حوی۔ حیّ)

خ

خَالَاتُ (خول)
خَآئِبِيْنَ (خیب)
خَبَتْ (خبو)
خِيَانَةٌ (خون)

د

دَانٍ (دنو)
دُرِّيٌّ (دُرّ)
دَعْ (ودع)
دَلّٰى (دلو)
دَمٌ (دماء) (دمو)
دِيَةٌ (ودی)

ذ

ذَاتٌ (ذوو)
(ذَرْنِيْ) (وذر)
ذُرِّيَّةٌ (ذرّ)

ز

زُرْتُمْ (زور)
زَكٰوةٌ (زکو)
زِنُوْا (وزن)

س

سَاعَةٌ (سوع)
سُدًى (سدو)
سَعَةٌ (وسع)
سُقْنَاهُ (سوق)
سَلَاسِلُ (سلّ)
سَلَقُوْكُمْ (سلق)
سَمَآءٌ (سمو)
سَمَّيْتُمُوْهَا (سمو)
سَنَةٌ (سال) (سنو)
سِنَةٌ (اونگھ) (وسن)
سَوَآءٌ (سوی)
سَيِّدٌ (سادتنا) (سود)
سِيْمَاهُمْ (سوم)

ش

شَآءَ (شئ)
شَاطِئُ (شطأ)
شَتّٰى (شتّ)
شِفَا۔ شَفَا (شفی)
شِقْوَتُنَا (شقی۔ شقو)
شَنَاٰنُ۔ شَانِئُ (شَنَأَ)
شِيَةٌ (وشی)

ص

صَالُوا النَّارِ (صلی)

صُرۡهُنَّ (صور)

صَلِّ (صلو)

ط

طَاغُوۡنَ (طغی)

طِبۡنَ (طوب)

طَیٌّ (طوی)

ظ

ظَمۡاٰنَ ظَمَأٌ

ع

عَادُوۡنَ (عدو)

عَادِّیۡنَ (عدو)

عَرَآءِ (عری)

عِزِیۡنَ (عزو)

عِضِیۡنَ (عضو)

عَطَآؤُنَا (عطو)

عَنَتِ (عنو)

غ

غِطَآءَكَ (غطو)

غَوَاشٍ (غشو۔غشی)

ف

فِئَةٌ (فأی)

فِتۡیَانِ (فتو)

فِدَآءً (فدی)

فِدۡیَةٌ (فدی)

فَدِیَةٌ (ودی)

فُؤَادٌ (فأد)

ق

قِ (وقی)

قَالِیۡنَ (قلی)

قَآئِلٌ (کہنا) (قول)

قَآئِلٌ (دوپہر کو سونا) (قیل)

قَفَّیۡنَا (قفو)

قَیِّمَةٌ (قوم)

ك

كَادَ نزدیک ہونا (کود)

كَادَ تدبیر کرنا (کید)

کُنَّا (کون)

ل

لَاتٌ (لوی)

لَاغِیَه (لغو)

لُمۡتُنَّنِی (لوم)

لِنۡتَ (لین)

لَیًّا (لوی)

م

مَآءٌ موه میه

مَآبٌ (اوب)

مَاعُوۡنَ (معن)

مَالٌ (مول)

مَاوٰهُمۡ (اوی)

مُتَحَیِّزًا (حوز)

مُتَّقِیۡنَ (وقی)

مُحِیۡطَةٌ (حوط)

مُخۡتَالٌ (خیل)

مَرِیۡئًا (مرء)

مُزۡجٰةٌ (زجو)

مُسۡتَاۡنِسِیۡنَ (انس)

مُسۡتَطَرٌ (سطر)

مُسۡتَطِیۡرٌ (طیر)

مُسَمًّی (سنو)

مِشۡکٰوةٌ (شکو)

مُصَیۡطِرٌ (سیطر)

مُصِیۡبَةٌ (صوب)

مُضۡطَرٌّ (ضرر)

مَعِیۡنٌ (معن۔عین)

مَفَازَةٌ (فوز)

مُقۡوِیۡنَ (قوّ۔قوّت)

مُقِیۡتٌ (قوت)

مَكَانٌ (مکن۔کون)

مَلٰٓئِکَةٌ (لأك)

مَنَاصٍ نوص

مِنۡسَاَتَه (نسأ)

مُنۡفَکِّیۡنَ (فكّ)

مَنُوۡنَ (منی)

مَوۡئِلًا (وال)

مَهِیۡنٌ (مهن)

مُهِیۡنٌ (هون)

مُهَیۡمِنَ (همن)

مِیۡعَادٌ (عود۔وعد)

ن

نَا (نأی)

نَادَوۡا (ندو)

نَاصِیَةٌ (نصو)

نَجۡزِی (جوز)

نُجِبۡ (جوب)

نَذَرُ	(وذر)
نَذَرْتُمْ	(نذر)
نُذِقْهُ	(ذوق)
نُرَبِّكَ	(ربو)
نُرِيْدُ	(رود)
نِسَآءُ	(نسو)
نَسِمُهٗ	(وسم)
نَسِيَ	(نسأ)
نَكْتَلْ	(کیل)
و	
وَادٍ	(ودی)
وَرَآءَ	(ورء)
ہ	
هَاؤُمُ	(ھوء)
هَبْ	(وھب)
هَبَا	(ھبو)
هُدْنَا	(ھود)
هَيِّئَتْ	(ھیأ)
ی	
يَأْتِ	(اتی)
يَأْتَلِ	(الی)
يَأْنِ	(انی)
يَبْصُطُ	(بسط)
يَتِرَكُمْ	(وتر)
يَتَسَنَّهْ	(سنہ)
يَخْشَ	(خشی)
يَخْلُ	(خلو)
يد	(یدی)
يُدْنِيْنَ	(دنو)
يردُوْكم	(ردی)
يرتابوا	(ریب)
يَسْتَثْنُوْنَ	(ثنی)
يَسْتَغِيْثُوْنَ	(غوث۔ غیث)
يَسْطُوْنَ	(سطو)
يَسْرِ	(سری)
يَسِيْغُهٗ	(سوغ)
يَشْفِ	(شفی)
يَصْلَوْنَ	(صلی)
يَصِلُوْنَ	(وصل)
يَضْعَنَ	(وضع)
يَغْتَبْ	(غیب)
يَلِتْكُمْ	(الت)
يَمْتَرُوْنَ	(مری)
يَنْئَوْنَ	(نأی)
يُنْفَوْا	(نفی)
يُؤْتَ	(اتی)
يُؤَدِّهٖ	(ادی)
يُوَفَّ	(وفی)
يُهَيِّئْ	(ھیأ)

عمل کرنے کیلئے علم سیکھو

اے نُورِ نظر!

نیک اعمال سے محروم اور باطنی کمالات سے خالی نہ رہنا۔(ظاہرو باطن کو اَخلاقِ حَسَنہ سے مُزیّن و آراستہ کرنا) اور اس بات کو یقینی جان کہ (عمل کے بغیر) صرف علم ہی بروزِ حشر تیرے کام نہ آئے گا۔جیسا کہ ایک شخص جنگل میں ہو اور اس کے پاس دس تیز اور عمدہ تلواریں اور دیگر ہتھیار رہوں، ساتھ ہی ساتھ وہ بہادر بھی ہو اور اسے جنگ کرنے کا طریقہ بھی آتا ہو، ایسے میں اچانک ایک مُہیب اور خوفناک شیر اس پر حملہ کردے! تو تیرا کیا خیال ہے؟ کہ استعمال کے بغیر صرف ان ہتھیار کی موجودگی اُسے اِس مصیبت سے بچاسکتی ہے؟ یقینا تُو اچھی طرح جانتا ہے کہ ان ہتھیاروں کو استعمال میں لائے بغیر اس حملے سے نہیں بچا جاسکتا۔لہٰذا اس بات کو اپنے گرہ سے باندھ لو! کہ اگر کسی شخص کو ہزاروں علمی مسائل پر عُبور حاصل ہو اور وہ اس کی تعلیم بھی دیتا ہو، لیکن اس کا اپنے علم پر عمل نہ ہو، تو اسے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔اس بات کو یوں بھی سمجھا جاسکتا ہے، کہ اگر کوئی شخص بیمار ہو ، اسے گرمی اور صفرہ کی شکایت ہو۔اور یہ بات اس کے علم میں ہو کہ اس کا علاج سکنجبین اور کشکاب کا استعمال کرنے میں ہے۔تو انہیں استعمال کئے بغیر (صرف ان کی موجودگی سے) اس کا مرض کس طرح ختم ہوسکتا ہے؟

(بیٹے کو نصیحت، ترجمہ: ایھا الولد، حجۃ الاسلام ابوحامد امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ، ص ۱۳۔۱۴، مکتبۃ المدینہ کراچی)

سبق یاد کرنے کا بہتر طریقہ

سبق کو زبانی یاد کرنے کے لئے ان اوقات کا انتخاب کریں جب آپ تازہ دم ہو کر سبق یاد کر سکیں۔اور ہو سکے تو ایسے مقام کا انتخاب کریں جہاں آپ تنہا بیٹھ کر یکسوئی سے سبق یاد کر سکیں اور اگر ایسی تنہائی میسر نہ ہو اور دیگر طلبہ کے درمیان بیٹھ کر ہی سبق یاد کرنا پڑے تو کچھ ایسا کریں کہ آپ کو کچھ نہ کچھ یکسوئی حاصل ہو جائے مثلاً نگاہوں کو جھکائے رکھیں (یعنی آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگالیں) اور چادر کو سر سے اوڑھ کر ہلکا سا آنکھوں کی جانب سرکالیں۔

اب سبق یاد کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پھر حمدِ باری تعالیٰ کی نیت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھ لیجئے۔اس کے بعد دل ہی میں سہی اللہ تعالیٰ سے سبق کو یاد کرنے میں کامیابی کی دعا کر لیجئے۔

اب سبق کو پوری توجہ سے اول تا آخر پڑھ لیں اور اس کے مفہوم کو بھی سمجھ لیجئے۔اگر عربی کتاب سے یاد کر رہے ہوں تو پہلے عبارت پڑھ کر ترجمہ کریں پھر اس کے مفہوم کو بھی سمجھ لیجئے۔اب اگر سبق طویل ہو تو اسے دو یا تین حصوں میں تقسیم کر لیجئے اور ہر حصے کے اہم الفاظ کو نشان زد کر لیں۔پھر پہلے حصے کو چند مرتبہ (مثلاً ۴ یا ۵ مرتبہ) درمیانی آواز کے ساتھ اس طرح پڑھیں کہ آپ کے قریب بیٹھنے والے تشویش میں مبتلاء نہ ہوں۔آواز کے ساتھ پڑھنے کا فائدہ یہ ہوگا کہ یاد کرنے میں ہمارے تین حواس یعنی آنکھ، زبان اور کان استعمال ہوں گے اور جو بات تین حواس کے ذریعے دماغ تک پہنچے گی ان شاءاللہ تعالیٰ جلد یاد ہوگی۔

اس کے بعد سبق کے مذکورہ حصے پر ہاتھ یا کوئی کاغذ وغیرہ رکھ کر نگاہیں جھکا کر یا آنکھیں بند کر کے اسے زبانی دہرانے کی کوشش کریں، نگاہیں جھکانے یا آنکھیں بند کرنے کا فائدہ یہ ہوگا کہ سبق کے الفاظ کا نقشہ ہمارے ذہن میں بیٹھ جائے گا کہ پہلی سطر میں کون سے الفاظ تھے اور دوسری میں کون سے؟ علیٰ ھذا القیاس۔اس دوران اگر کوئی لفظ بھول جائے تو ہاتھ اٹھا کر صرف اسی لفظ کو دیکھ کر دوبارہ ہاتھ رکھ دیجئے۔اپنی اس مشق کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک آپ بغیر دیکھے اس حصے یا پیراگراف کو دہرانے میں کامیاب نہ ہو جائیں۔ پہلے حصے کو یاد کرنے کے بعد دوسرے حصے کی طرف بڑھ جائیں پھر اسے بھی اسی طرح یاد کریں پھر تیسرے حصے کو یاد کریں۔جب سبق کے تمام حصوں کو الگ الگ یاد کر چکیں تو مکمل سبق کو اتنی مرتبہ زبانی دہرائیں کہ زبان میں روانی آجائے۔زبانی یاد کر چکنے کے بعد اگر وقت میں وسعت ہو تو اس سبق کو لکھ کر بھی دہرالیں۔اس کے بعد اسے ضرور بالضرور کسی ساتھی طالب العلم سے تکرار کر کے پختہ کر لیں۔

(کامیاب طالب علم کون؟ ص ۳۷۔۳۸، مکتبۃ المدینہ کراچی)

اس نصیحت کو یاد رکھو

حِفْظُ حَرْفَيْنِ خَيْرٌ مِّنْ سَمَاعِ وِقْرَيْنِ، وَفَهْمُ حَرْفَيْنِ خَيْرٌ مِّنْ حِفْظِ وِقْرَيْنِ۔

دو ذخیرے کتابوں کے سن لینے سے بہتر دو حرف یاد کر لینا ہے اور دو ذخیرے کتابوں کے یاد کر لینے سے بہتر دو حرف کا سمجھ لینا ہے۔

کہا جاتا ہے: مَنْ حَفِظَ فَرَّ وَمَنْ كَتَبَ شَيْئًا قَرَّ

جس نے صرف یاد کرنے پر انحصار کیا تو عنقریب وہ شے ذہن سے نکل جائے گی اور جو بھی شخص لکھ لیتا ہے تو اب وہ چیز قرار پکڑ لیتی ہے۔

مَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ دَفْتَرٌ فِيْ كُمِّهٖ لَمْ تَثْبُتِ الْحِكْمَةُ فِيْ قَلْبِهٖ

جس کی بغل میں ہر وقت کتاب نہ ہو، اس کے قلب میں حکمت و دانائی راسخ نہیں ہوسکتی۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے: کہ فاسق کے ساتھ قطع (تعلق) کرنا اللہ رب العزت کا قرب حاصل کرنا ہے۔

"مصارمة الفاسق قربة الى الله" (تنبیہ المغترین، الباب الاوّل، غیر تہم لانتہاک الحرمات، ص ۴۶)

مختصر عربی گرامر

سنت رسول اللہ ﷺ سے رُوگردانی مت کرو

عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ الْكِنْدِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ حَرَّمَ أَشْيَاءَ يَوْمَ خَيْبَرَ الْحِمَارَ وَغَيْرَهُ، ثُمَّ قَالَ لَيُوشِكُ بِالرَّجُلِ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يُحَدِّثُ بِحَدِيثِي فَيَقُولُ : بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللهِ مَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ، وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ. أَلَا وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللهِ فَهُوَ مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللهُ۔ (سنن الدارمی، باب السُّنَّةُ قَاضِيَةٌ عَلَى كِتَابِ اللهِ. ج ۲ ص ۱۴۷ - ترمذی، باب مَا نُهِيَ عَنْهُ أَنْ يُقَالَ عِنْدَ حَدِيثِ النَّبِيِّ ﷺ. ج ۱۰ ص ۱۷۲، حدیث ۲۸۷۵، شاملہ)

''حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ خیبر کے دن نبی اکرم ﷺ نے پالتو گدھوں اور دوسری چیزوں کو حرام فرما دیا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم میں سے ہی ایک آدمی اپنی آراستہ و مزیّن چارپائی پر بیٹھے گا، اور جب اس کے سامنے میری حدیث پیش کی جائے گی تو کہے گا، میرے اور تمہارے درمیان صرف قرآن ہے۔ جس چیز کو ہم نے قرآن میں حلال پایا، اسے حلال سمجھیں گے اور جس کو قرآن میں حرام پایا اسے حرام سمجھیں گے، (پھر فرمایا) یقینا جس چیز کو اللہ تعالی کے رسول ﷺ نے حرام ٹھہرادیا وہ اسی طرح حرام ہے، جیسے اسے اللہ تعالی نے حرام فرمادیا ہو۔''

گال پیٹو اور نہ گریبان پھاڑو

عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ۔ (صحیح البخاری،-الجنائز، باب مَا يُنْهَى مِنَ الْوَيْلِ وَدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ. ج۵ص۱۷۷)

''حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو گال پر تھپڑ مارے، گریبان پھاڑے (ماتم کرے) اور زمانہ جاہلیت کی باتیں کرے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ یعنی ہمارے طریقے پر نہیں ہے۔''

جنازہ نظر آئے تو کھڑے ہو جاؤ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا، فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ۔

(صحیح البخاری،-الجنائز، مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَلَا يَقْعُدُ حَتَّى تُوضَعَ. ج۵ص۱۹۸)

''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو، اور جو جنازے کے ساتھ جائے، وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک جنازہ رکھ نہ جائے۔''

صدقہ دینے میں جلدی کرو

عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَإِنَّهُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ، فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا يَقُولُ الرَّجُلُ لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْأَمْسِ لَقَبِلْتُهَا، فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ لِي بِهَا۔

(صحیح البخاری،-الزکوہ، باب الصَّدَقَةِ قَبْلَ الرَّدِّ.. ج۵ص۳۶۸)

''حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ: صدقہ کرو، اس سے پہلے کہ تم پر وہ زمانہ آجائے کہ آدمی صدقہ دینے نکلے تو اسے قبول کرنے والا ہی نہ ملے (اس وقت صدقہ لینے کوئی نہیں آئیگا بلکہ خود جا کر دینا ہوگا، اور اس میں بھی اگر تاخیر ہوگئی تو)، آدمی کہے گا، کل آپ لے آتے تو میں قبول کر لیتا، آج تو مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔''

کھانے میں عیب نہ نکالو!

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ النَّبِيُّ ﷺ طَعَامًا قَطُّ، إِنِ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ، وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ۔

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی کھانے میں عیب نہیں نکالا، اگر پسند آیا تو کھا لیا اور پسند نہیں آیا تو چھوڑ دیا۔''

(صحیح البخاری، الاطعمہ، باب مَا عَابَ النَّبِيُّ ﷺ طَعَامًا. ج۱۸ ص۱۵۵)

درس نمبر ۱

ضمائر (Pronouns)

ضمائر ضمیر کی جمع ہے۔ یہ وہ مختصر اسم (نام) ہے جسے غائب، حاضر یا متکلم کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں ان ضمیروں کا تذکرہ ہے جو مفعول (Objective) اور اضافی (Possessive) ضمیریں کہلاتی ہیں۔ کیونکہ یہ قرآن مجید میں کل تقریباً ۲۳۰۰ مرتبہ کسی اسم، فعل یا حرف کے ساتھ ملکر آئی ہیں، اسی لیے انہیں ضمائر متصلہ یعنی مل کر آنے والی ضمیریں کہتے ہیں۔ ان ضمیروں کو اشاروں کے ساتھ اچھی طرح یاد کرائیں۔ غائب کیلئے پیچھے پیٹھ کی جانب، حاضر کیلئے سامنے اور متکلم کیلئے اپنی طرف اشارہ کرائیں۔ مذکر کیلئے دائیں ہاتھ سے اور مؤنث کیلئے بائیں ہاتھ سے اشارے کروائیں۔

هُمْ	هُمَا	هٗ
ان سب مردوں کا/کو	ان دو مردوں کا/کو	اس ایک مرد کا، اس ایک مرد کو
كُمْ	كُمَا	كَ
تم سب مردوں کا/کو (تمہارا/تمہیں)	تم دو مردوں کا/کو	تو ایک مرد کا/کو (تیرا/تجھے)

هُنَّ	هُمَا	هَا
ان سب عورتوں کا/کو	ان دو عورتوں کا/کو	اس ایک عورت کا/کو
كُنَّ	كُمَا	كِ
تم سب عورتوں کا/کو (تمہارا/تمہیں)	تم دو عورتوں کا/کو	تو ایک عورت کا/کو (تیرا/تجھے)

نَا	نِی	ی
ہمارا، ہم کو	مجھے	میرا

یہ ضمیریں اِنَّ (بے شک) اور اسی طرح اِيَّا (صرف) کے ساتھ بھی آخر میں مل کر یا بغیر ملے استعمال ہوتی ہیں۔

مِنْ اور عَنْ جب "ی" کے ساتھ آئیں تو نون مشدد (نّ) ہو کر اس کے نیچے زیر آ جائے گا اور یا (ی) پر جزم آ جائے گا۔ مثلاً مِنِّیْ (مجھ سے)، عَنِّیْ (میرے بارے میں)۔

لام زیر (لِ) جب ان ضمیروں کے ساتھ آئے گا تو لام زبر (لَ) ہو جائے گا۔ لیکن یا (ی) کے ساتھ آئے گا تو لام زیر (لِ) ہی رہے گا۔ مثلاً لَهُ (اس کے واسطے) لِیَ، لِیْ (میرے لیے یا میرے واسطے)۔

اسم کے بعد ان ضمیروں کی مثال یہ ہے۔ قَلَمُهُ (اس کا قلم) کِتَابُكَ (تیری کتاب) کِتَابِیْ (میری کتاب) کِتَابُهَا (اس ایک عورت کی کتاب)۔ فعل کے بعد مثلاً نَصَرْتُهُ (میں نے اس کی مدد کی) اَمَرْتُكَ (میں نے تجھے حکم دیا)

تمرین

(الف) قرآن مجید سے ایسی مثالیں (قوم، ولی، اہل، لعل، لیت وغیرہ) تلاش کروائیں اور پوری گردان اشاروں سے پڑھائیں۔ مثلاً، دِیْنُهُ ، دِیْنُهُمَا ، دِیْنُهُمْ۔

(ب) عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) میرا باپ (۲) اس کی زبان (۳) تیری (مؤنث) ناک (۴) میرا ہاتھ (۵) ان سب (مؤنث) کے دانت (سِنّ)

(ج) اردو میں ترجمہ کریں اور ضمائر کی وضاحت کریں:

(۱) اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ (۲) اِنَّا مَعَكُمْ (۳) رَزَقْنَاهُمْ (۴) عَلٰی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ (۵) اِنَّ رَبَّكُمْ خَلَقَكُمْ

یہاں فاعلی ضمائر (منفصلہ) کو بھی یاد کر لیا جائے یہ ضمیریں جملوں کے شروع میں آتی ہیں۔

قرآن مجید میں تقریباً ۳۳۶۱ مرتبہ آئی ہیں۔

فاعلی ضمائر (Personal Pronouns)

مذکر غائب	مذکر حاضر	مؤنث غائب	مؤنث حاضر
هُوَ وہ ایک مرد	اَنْتَ تو ایک مرد	هِیَ وہ ایک عورت	اَنْتِ تو ایک عورت
هُمَا وہ دو مرد	اَنْتُمَا تم دو مرد	هُمَا وہ دو عورتیں	اَنْتُمَا تم دو عورتیں
هُمْ وہ سب مرد	اَنْتُمْ تم سب مرد	هُنَّ وہ سب عورتیں	اَنْتُنَّ تم سب عورتیں

اَنَا میں ایک مرد یا عورت

نَحْنُ ہم سب مرد یا عورتیں

درس نمبر ۲

اسمائے موصولہ (The Relative Pronouns)

اس درس سے پہلے پچھلے سبق (ضمائر متصلہ، ضمائر منفصلہ) کو دہرائیں۔ قرآن مجید سے مثالیں دیں، اور نئی مثالیں تلاش کرائیں۔

وہ الفاظ (اسمائے معرفہ) جنکی مراد بعد میں آنے والے جملے کے ملنے سے واضح ہو اسمائے موصولہ کہلاتے ہیں۔

مذکر			مونث		
اَلَّذِیْ	اَلَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ	اَلّٰتِیْ۔ اَلّٰٓائِیْ اَللَّوَائِیْ
(وہ) جو شخص	(وہ) جو دو شخص	جو سب لوگ	(وہ) جو عورت	جو دو عورتیں	جو سب عورتیں

مَا، مَنْ، اَیٌّ، اَیَّۃٌ، ذُوْ، ذَا، اور الف لام جو اسم فاعل یا اسم مفعول پر داخل ہو، یہ سب اسمائے موصولہ ہی ہیں۔

اسمائے اشارہ (Demonstrative Pronouns)

کسی چیز یا شخص کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسماء اشارہ کہتے ہیں۔ جس کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشار الیہ کہتے ہیں۔

اشارہ قریب

هٰذَا	هٰذَانِ	هٰٓؤُلَآءِ	هٰذِهٖ	هٰتَانِ	هٰٓؤُلَآءِ
یہ ایک	یہ دو	یہ سب مرد	یہ ایک	یہ دو	یہ سب عورتیں

اشارہ بعید

ذٰلِكَ	ذَانِكَ	اُولٰٓئِكَ	تِلْكَ	تَانِكَ	اُولٰٓئِكَ
وہ ایک	وہ دو	وہ سب مرد	وہ ایک	وہ دو	وہ سب عورتیں

تمرین

(الف) اسمائے اشارہ قریب و بعید اشاروں کے ساتھ زبانی سنائیں۔

(ب) اردو کا عربی اور عربی کا اردو میں ترجمہ کریں۔ ۱۔ یہ کتاب ہے۔ ۲۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔

درس نمبر ۳

مبتدا اور خبر (Subject and Predicate)

اس درس سے پہلے پچھلے اسباق (ضمائر متصلہ، ضمائر منفصلہ، اسمائے موصولہ اور اسمائے اشارہ) کو دہرائیں۔ قرآن مجید سے مثالیں دیں، اور نئی مثالیں تلاش کرائیں۔

جس کے متعلق کوئی بات کہی جاتی ہے اسے مبتدا کہتے ہیں، یہ شروع میں لایا جاتا ہے۔ خبر اس بات کو کہتے ہیں جو مبتدا (پہلے والے لفظ) سے متعلق کہی جاتی ہے۔ مثلاً محمود عالم ہے۔ یہاں محمود کو عالم بتایا گیا ہے۔ لہٰذا محمود مبتدا ہے اور عالم اس کی خبر۔ حامد صالح ہے، خالد فاتح ہے۔

یہ اور اسی قسم کے جملے عربی میں مبتدا اور خبر کہلاتے ہیں ان کی عربی بنانا ہو تو پہلے ''ہے'' کو نکال دیں، پھر دونوں لفظوں کو دو دو پیش دے دیں۔ مثلاً

''محمود عالم ہے'' اس جملہ کی عربی بنانا ہو تو کہیں گے۔

محمود عالم ہے	مَحْمُوْدٌ عَالِمٌ	حامد صالح ہے	حَامِدٌ صَالِحٌ
خالد فاتح ہے	خَالِدٌ فَاتِحٌ	محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم رسول ہیں	مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ

ان جملوں کے الفاظ عربی تھے، لیکن اگر کوئی جملہ ایسا ہو جس کے الفاظ عربی نہ ہوں تو اردو لفظ کے عربی معنی لکھ کر اوپر کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق دونوں لفظوں کو پیش دے دیں۔ مثلاً ''ناصر دوست ہے'' اس میں دوست کی عربی صَدِیْقٌ ہے۔ لہٰذا اس جملہ کی عربی بناتے وقت دوست کے بجائے صَدِیْقٌ لکھیں گے اور کہیں گے ''نَاصِرٌ صَدِیْقٌ''۔

ان جملوں میں پہلا لفظ خاص نام (اسم معرفہ Proper Noun) تھا لیکن اگر پہلا لفظ خاص نام نہ ہو بلکہ کوئی عام نام (اسم نکرہ Common Noun) ہو، تو اس کے شروع میں اَلْ (Noun with definite article) لے آئیں۔

مثلاً اوپر کی مثال میں محمود کے بجائے ''مرد عالم ہے'' ہوتا تو کہتے ''اَلرَّجُلُ عَالِمٌ''

یہاں یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ اَلْ کے بعد دو پیش کے بجائے ایک ہی پیش رہ جائے گا۔

انگریزی میں ''اَلْ'' اکثر The کی جگہ استعمال ہوتا ہے، دوسرے لفظوں میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ کسی لفظ میں خصوصیت پیدا کرنے کے لیے ''اَلْ'' لگایا جاتا ہے۔ کبھی پوری قسم مراد لینے کے لیے ''اَلْ'' لایا جاتا ہے۔ مثلاً ''اَلْاِنْسَانُ'' سے مراد ہے تمام نوعِ انسانی۔ ''اَلْحَمْدُ'' کے معنی ہر قسم کی تعریف۔ اگر مبتدا (پہلا لفظ) مؤنث ہو تو خبر (یعنی بعد والا لفظ) بھی مؤنث ہوگا۔ مثلاً ''اَلْبِنْتُ عَالِمَةٌ''۔

تمرین

(الف) اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَللّٰہُ رَبٌّ (۲) مُحَمَّدٌ نَبِیٌّ (۳) اَلْاِسْلَامُ دِیْنٌ (۴) اَلْاِنْسَانُ عَبْدٌ (بندہ، غلام) (۵) اَلسَّاعَۃُ (قیامت) اٰتِیَۃٌ (آنے والی) (۶) اَلصِّرَاطُ (راستہ) مُسْتَقِیْمٌ (سیدھا) (۷) اَلْاَخُ (بھائی) کَرِیْمٌ (مہربان)۔

(ب) ان جملوں کی عربی بنائیں۔

(۱) حامد باپ (اَبٌ) ہے (۲) محمود بیٹا (اِبْنٌ) ہے (۳) خالد چچا (عَمٌّ) ہے (۴) سعید دادا (جَدٌّ) ہے (۵) بچہ (طِفْلٌ) کمزور (ضَعِیْفٌ) ہے (۶) ماں نیک (صَالِحٌ) ہے (۷) لونڈی (اَمَۃٌ) عقلمند (عَاقِلٌ) ہے۔

قیامت کے دن کم نیکیوں والے نہ بنو

حضرت سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں ایک رات گھر سے نکلا تو کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تنہا تشریف لے جا رہے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کوئی بھی آدمی نہیں تھا۔" آپ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے گمان کیا شاید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ساتھ کسی دوسرے کا چلنا ناپسند فرمائیں۔تو میں چاندنی رات میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چلتا رہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیچھے مڑ کر مجھے دیکھ لیا اور ارشاد فرمایا:" کون ہے؟" میں نے عرض کی:"اللہ رب العزت مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا کرے، میں ابوذر ہوں۔" آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"اے ابوذر! آ جاؤ۔" آپ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں:"میں تھوڑی دیر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"زیادہ مال جمع کرنے والے قیامت کے دن کم نیکیوں والے ہوں گے مگر جسے اللہ رب العزت نے مال عطا فرمایا اور وہ اسے اپنے دائیں، بائیں، آگے اور پیچھے (نیکی کے کاموں میں) خرچ کرے اور اس کے ذریعے اچھے (یعنی نیکی کے) کام کرے۔"

(اَلزُّھْدُ وَ قَصْرُ الْاَمَل، (دنیا سے بے رغبتی اور اُمیدوں کی کمی) ص ۳۱ ناشر مکتبۃ المدینہ، بحوالہ صحیح البخاری، کتاب الرقاق، باب المکثرون ھم المقلون، الحدیث: ۶۴۴۳ ص ۵۴۱)

جوانی ہی میں آخرت کی تیاری کرلو

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! یقیناً دنیا تمہارے لئے جائے عمل ہے تو اپنے اعمال کو بخوبی پورا کرو۔اور تمہارا ایک انجام (موت) ہے تو اپنے انجام کی تیاری کرو۔ مسلمان دو خوفوں کے درمیان رہتا ہے (۱) ایک اُس مدت کا خوف جو گزر چکی، وہ نہیں جانتا کہ اللہ رب العزت نے اس کے بارے کیا فیصلہ فرمایا ہے۔اور (۲) دوسرے اس مدت کا خوف جو ابھی باقی ہے، وہ نہیں جانتا کہ اللہ رب العزت اس کے ساتھ کیا معاملہ فرماتا ہے پس بندے کو چاہے کہ دنیا میں بڑھاپا آنے سے قبل جوانی ہی میں آخرت کے لئے زادِ راہ اکٹھا کرلے، کیونکہ تم آخرت کے لئے پیدا کئے گئے ہو اور دنیا تمہارے لئے بنائی گئی ہے، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! موت کے بعد (عبادت کے لئے) تھکنے کا کوئی موقع نہیں اور دنیا کے بعد جنت اور دوزخ کے علاوہ کوئی گھر نہیں میں اللہ تعالی سے اپنے اور تمہارے لئے استغفار کرتا ہوں۔"

(اَلزُّھْدُ وَ قَصْرُ الْاَمَل، (دنیا سے بے رغبتی اور اُمیدوں کی کمی) ص 71 مکتبۃ المدینہ)

درس نمبر ۴

مضاف ومضاف الیہ (Possessed and possessor)

اس درس سے پہلے پچھلے اسباق (ضمائر متصلہ، ضمائر منفصلہ، اسمائے موصولہ، اسمائے اشارہ اور مبتدأ خبر) کو دہرائیں۔
قرآن مجید سے مثالیں دیں، اور نئی مثالیں تلاش کرائیں۔

دو لفظوں کے ملانے کو اضافت کہتے ہیں۔ پہلا لفظ مضاف possessed اور دوسرا مضاف الیہ possessor کہلاتا ہے۔ مضاف جس کی نسبت کی جائے۔ مضاف الیہ جس کی طرف نسبت کی جائے۔ دو اسموں کے اس مجموعہ کو مرکب اضافی (Possessive construction) کہا جاتا ہے۔ مثلاً ''احمد کا قلم'' قلم کو احمد کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔

اس لیے قلم مضاف اور احمد مضاف الیہ ہوگا۔ رسول کا حکم، حامد کا نوکر، حمید کا گھر، یہ سب مضاف ومضاف الیہ کہلاتے ہیں۔
ان کی عربی بنانے کے لیے ''کا، کی، کے'' ہٹا دیتے ہیں پھر اردو کی ترتیب کو بدل دیا جاتا ہے۔

مثلاً ''رسول کا حکم'' کی عربی بنانا ہو تو ''کا'' ہٹا دیا جائے گا۔ پھر اردو کی ترتیب الٹ دی جائے گی۔
یعنی پہلے حکم اور پھر رسول لکھا جائے گا۔ اس کے بعد حکم کی میم پر ایک پیش اور رسول کے لام پر دو زیر لگا دیں گے اور کہیں گے ''حُکْمُ رَسُوْلٍ''۔ یہاں اگر ''اَلْ'' آ جائے تو دو زیر کے بجائے ایک زیر رہ جائے گا مثلاً ''حُکْمُ الرَّسُوْلِ''۔
قابلِ توجہ بات یہ ہے کہ پہلے لفظ یعنی مضاف پر ''اَلْ'' کبھی نہیں آ سکتا۔

تمرین

(الف) عربی میں ترجمہ کریں اور ہر اسم کے ساتھ ضمائر متصلہ لگا کر اشاروں سے پوری گردان پڑھیں۔

(۱) میز (مِنْضَدَۃٌ) کی لکڑی (خَشَبٌ) (۲) کمرہ (حُجْرَۃٌ) کی کھڑکی (شُبَّاکٌ)

(۳) سورج (شَمْسٌ) کی گرمی (حَرٌّ) (۴) چولہے (مَوْقِدٌ) کی آگ (نَارٌ)

(۵) کاپی (کُرَّاسَۃٌ) کا کاغذ (قِرْطَاسٌ)

(ب) اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) یَوْمُ الدِّیْنِ (قیامت) (۲) اِقَامَۃُ (قائم کرنا) الصَّلٰوۃِ (۳) اِیْتَاءُ (دینا) الزَّکٰوۃِ

(۴) اِنْفَاقُ (خرچ کرنا) الْمَالِ (۵) ظُلْمَۃُ (اندھیرا) اللَّیْلِ

درس نمبر ۵

ماضی (Past Tense)

ماضی وہ فعل ہے جس سے یہ پتہ چلے کہ کوئی کام گزشتہ (گزرے ہوئے) زمانے میں ہوا ہے۔ جیسے **جَلَسَ**: وہ بیٹھا، **حَضَرَ**: وہ آیا، **نَهَضَ**: وہ اٹھا، ان مثالوں سے پتہ چلتا ہے کہ بیٹھنے، اٹھنے اور آنے کا کام گزرے ہوئے زمانہ میں ہوا ہے۔

ماضی کے پہلے صیغے میں مختلف حروف کا اضافہ کرنے سے مختلف شکلوں کے چودہ (۱۴) لفظ بن جاتے ہیں۔ ان میں سے ہر لفظ کو صیغہ کہتے ہیں۔ اور ان چودہ صیغوں کو ملا کر پڑھنے کا نام گردان یا تصریف ہے۔ آگے گردان کے ہر صیغہ کا نام اور اس کا ترجمہ خوب یاد کرلیں۔ قرآن مجید میں ماضی کے وزن پر تقریباً ۵۰۰۰ الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

نمبر شمار	مذکر کے صیغے	ترجمہ	نام صیغہ	زائد حروف
۱	کَتَبَ	اس نے لکھا	واحد مذکر غائب	x
۲	کَتَبَا	ان دو نے لکھا	تثنیہ مذکر غائب	ا
۳	کَتَبُوْا	ان سب نے لکھا	جمع مذکر غائب	و
۴	کَتَبْتَ	تو نے لکھا	واحد مذکر حاضر	تَ
۵	کَتَبْتُمَا	تم دو مردوں نے لکھا	تثنیہ مذکر حاضر	تُمَا
۶	کَتَبْتُمْ	تم سب مردوں نے لکھا	جمع مذکر حاضر	تُمْ
	مؤنث کے صیغے	ترجمہ	نام صیغہ	زائد حروف
۷	کَتَبَتْ	اس عورت نے لکھا	واحد مؤنث غائب	تْ
۸	کَتَبَتَا	ان دو عورتوں نے لکھا	تثنیہ مؤنث غائب	تَا
۹	کَتَبْنَ	ان سب عورتوں نے لکھا	جمع مؤنث غائب	نَ
۱۰	کَتَبْتِ	تو ایک عورت نے لکھا	واحد مؤنث حاضر	تِ
۱۱	کَتَبْتُمَا	تم دو عورتوں نے لکھا	تثنیہ مؤنث حاضر	تُمَا
۱۲	کَتَبْتُنَّ	تم سب عورتوں نے لکھا	جمع مؤنث حاضر	تُنَّ
۱۳	کَتَبْتُ	میں نے لکھا	واحد متکلم	تُ
۱۴	کَتَبْنَا	ہم نے لکھا	جمع متکلم	نَا

فعل ماضی کے چھ وزن ہیں: (۱) نَصَرَ يَنْصُرُ (۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ ان پہلے تین ابواب کو اُمُّ الْاَبْوَابِ کہتے ہیں۔

(۴) فَتَحَ يَفْتَحُ (۵) كَرُمَ يَكْرُمُ (۶) حَسِبَ يَحْسِبُ. جبکہ انہیں فُرُوْعُ الْاَبْوَابِ کہا جاتا ہے۔

تمرین

(الف) پہلے پچھلے اسباق (ضمائر متصلہ، ضمائر منفصلہ، اسمائے موصولہ، اسمائے اشارہ، مبتدأ خبر اور مضاف، مضاف الیہ) کو دہرالیں۔ قرآن مجید سے مثالیں دیں، اور نئی مثالیں تلاش کرائیں۔

(ب) درج ذیل کلمات سے ماضی کی پوری گردان بمع مکمل چارٹ بنائیں اور ضمائر منفصلہ لگا کر پوری گردان اشاروں سے سنائیں۔

(۱) غَسَلَ (دھویا) (۲) عَلِمَ (جانا) (۳) كَبُرَ (بڑا ہوا) (۴) حَمِدَ (تعریف کی) (۵) سَمِعَ (سنا)

(ج) درج ذیل صیغوں کے نام بتائیں:

جَلَسْتَ جَلَسْتِ جَلَسْنَ حَضَرْتُمَا حَضَرْتُنَّ

(د) عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اس نے تعریف (حَمِدَ) کی (۲) تو نے چاٹا (لَعِقَ) (۳) میں نے پہچانا (عَرِفَ) (۴) وہ آئی (قَدِمَ) (۵) ہم نے پیا (شَرِبَ)

فعل ماضی کی مندرجہ بالا شکل ماضی معروف کہلاتی ہے۔

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ (Passive Voice)

ماضی معروف (Active verb) کو مجہول (Passive verb) (وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو) میں تبدیل کرنا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ فا کلمہ کو ضمہ (پیش) اور عین کلمہ کو کسرہ (زیر) دیں (اگر پہلے نہ ہو) تو ماضی مجہول بن جائے گی۔

جیسے:

كَتَبَ سے كُتِبَ عَلِمَ سے عُلِمَ شَرِبَ سے شُرِبَ

مجہول میں صرف ماضی اور مضارع کے صیغے بنتے ہیں اور اس کا ترجمہ ماضی معروف سے مختلف ہوتا ہے مثلاً كَتَبَ کا معنی ہے "اس نے لکھا" جب کہ كُتِبَ کا معنی ہے "وہ لکھا گیا"، غَسَلَ "اس نے دھویا" اور غُسِلَ "وہ دھویا گیا"۔

تمرین

(الف) مندرجہ ذیل صیغوں سے ماضی مجہول کی مکمل گردان با ترجمہ لکھیں اور ضمائر متصلہ اور منفصلہ لگا کر پوری گردان اشاروں سے سنائیں۔ نَصَرَ حَمِدَ شَرِبَ غَسَلَ نَظَرَ

درس نمبر ٦

مضارع (Present & Future (Conform)Tense)

مضارع کے تقریباً ۵۰۰۰ الفاظ قرآن مجید میں آئے ہیں، یہ وہ فعل ہے جس سے یہ معلوم ہو کہ کوئی کام اب ہو رہا ہے یا زمانہ مستقبل میں ہوگا۔ اس لحاظ سے مضارع میں، دو زمانے پائے جاتے ہیں۔ ایک زمانہ حال دوسرا مستقبل۔ جیسے:

يَذْهَبُ وہ جاتا ہے یا جائے گا يَنْهَضُ وہ اٹھتا ہے یا اٹھے گا يَنْظُرُ وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا

مضارع بنانے کا طریقہ:

مضارع بنانے کے لیے کچھ حروف ماضی کے شروع میں اور کچھ آخر میں بڑھا دیتے ہیں۔

یاد رہے کہ ماضی کے صرف آخر میں حروفِ زائدہ لکھے جاتے ہیں۔ جب کہ مضارع کے شروع میں (ا ت ی ن) جن کا مجموعہ ''اَتَيْنَ'' ہے (انہیں علامت مضارع بھی کہتے ہیں) اور آخر میں (ی ا ن و ن) جن کا مجموعہ ''يُوْنَانُ'' ہے، حروف زائدہ بڑھائے جاتے ہیں۔ مضارع کو مستقبل سے مخصوص کرنا ہو تو اس سے پہلے سَ یا سَوْفَ کا لفظ بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے سَيَنْظُرُ، سَوْفَ يَنْظُرُ وہ دیکھے گا۔ گردانِ مضارع اچھی طرح یاد کرلیں۔ قابلِ توجہ بات یہ ہے کہ واحد مذکر غائب (مضارع) کے صیغے میں تیسرے حرف کی جو حرکت ہوگی (ـُ ـِ یا ـَ) وہ باقی تمام صیغوں میں قائم رہے گی۔

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	يَنْظُرُ وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا	يَنْظُرَانِ وہ دو مرد دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے	يَنْظُرُوْنَ وہ سب مرد دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے
	تَنْظُرُ تو مرد دیکھتا ہے یا دیکھے گا	تَنْظُرَانِ تم دو مرد دیکھتے ہو یا دیکھو گے	تَنْظُرُوْنَ تم سب مرد دیکھتے ہو یا دیکھو گے
مؤنث	تَنْظُرُ وہ عورت دیکھتی ہے یا دیکھے گی	تَنْظُرَانِ وہ دو عورتیں دیکھتی ہیں یا دیکھیں گی	يَنْظُرْنَ وہ سب دیکھتی ہیں یا دیکھیں گی
	تَنْظُرِيْنَ تو عورت دیکھتی ہے یا دیکھے گی	تَنْظُرَانِ تم دو عورتیں دیکھتی ہو یا دیکھو گی	تَنْظُرْنَ تم سب عورتیں دیکھتی ہو یا دیکھو گی
مذکر و مؤنث	اَنْظُرُ میں دیکھتا/ دیکھتی ہوں یا دیکھوں گا/ گی		نَنْظُرُ ہم دیکھتے/ دیکھتی ہیں یا دیکھیں گے/ گی

اس درس سے پہلے پچھلے اسباق (ضمائر متصلہ، ضمائر منفصلہ، اسمائے موصولہ، اسمائے اشارہ، مبتدأ خبر، مضاف، مضاف الیہ اور ماضی) کو دہرالیں۔ قرآن مجید سے مثالیں دیں، اور نئی مثالیں تلاش کرائیں۔

مضارع مجہول (Passive Voice)

اس کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو ضمہ (پیش) اور عین کلمہ کو فتحہ (زبر) دے دیں۔ جیسے یَنْظُرُ مضارع معروف ہے ''ی'' علامت مضارع اور ''ظ'' عین کلمہ ہے۔ ''ی'' کو ضمہ (پیش) اور ''ظ'' کو فتحہ (زبر) دیا، تو ہوگا یُنْظَرُ یہی مضارع مجہول ہے۔ اس کا معنی ہوگا، وہ دیکھا جاتا ہے یا دیکھا جائے گا۔ قابل توجہ بات یہ ہے کہ فعل مجہول کا فاعل معلوم نہیں ہوتا۔ اس لیے اس کے بعد مفعول ہی آتا ہے۔ جسے نائب یا قائم مقام فاعل کہتے ہیں۔ یہ چونکہ فاعل کے بجائے استعمال ہوتا ہے، اس لیے اس پر فاعل کی طرح پیش ہوتا ہے۔ مثلاً مُنِعَتِ الْمَرْأَۃُ (عورت روکی گئی) اور مضارع میں جیسے یُفْتَحُ الْبَابُ (دروازہ کھولا جائے گا) مضارع پر لا داخل ہوجائے تو انکار کا معنیٰ پیدا ہوجاتا ہے۔ جیسے لَا یَلْعَبُ (وہ نہیں کھیلتا یا نہیں کھیلے گا۔)

ما اور لا نفی یا انکار کیلئے استعمال ہوتے ہیں، ما اکثر ماضی کی نفی کیلئے اور لا اکثر مضارع کی نفی کیلئے آتا ہے، لیکن کبھی کبھی اس کے برعکس بھی ہوتا ہے۔ ما اور لا قرآن مجید میں تقریباً ۱۸۷۷ مرتبہ استعمال ہوئے ہیں۔

تمرین

(الف) درج ذیل الفاظ کا ترجمہ کریں اور اشاروں سے صیغوں کی پہچان کرائیں:

(۱) اَذْھَبُ (جانا) (۲) یَعْمَھُوْنَ (بھٹکنا) (۳) یَلْبَسْنَ (پہننا)

(۴) نُعْبُدُ (عبادت کرنا) (۵) تُسْمَعِیْنَ (سننا)

(ب) درج ذیل الفاظ سے مضارع معروف اور مجہول کی پوری گردان شروع میں ضمیر منفصل لگا کر صحیح اشاروں کے ساتھ پڑھیں۔ عَبَدَ۔ عَلِمَ (جاننا)۔ لَعِبَ (کھیلنا)

(ج) قرآن مجید سے کم از کم گیارہ افعال مضارع کے نکالیں اور ان کی پوری گردان لا لگا کر اشاروں سے پڑھیں۔

نمازِ کسوف بوقتِ سورج گرہن

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَی عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَصَلّٰی، قَالُوْا: یَارَسُوْلَ اللهِ، رَأَیْنَاکَ تَنَاوَلُ شَیْئًا فِي مَقَامِکَ، ثُمَّ رَأَیْنَاکَ تَکَعْکَعْتَ؟ فَقَالَ: إِنِّي أُرِیْتُ الْجَنَّةَ، فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُوْدًا، وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَأَکَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِیَتِ الدُّنْیَا. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ.)

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں سورج گرہن ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ کسوف پڑھائی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم نے دیکھا کہ آپ نے اپنی جگہ پر کھڑے کھڑے کوئی چیز پکڑی پھر ہم نے دیکھا کہ آپ کسی قدر پیچھے ہٹ گئے؟ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے جنت نظر آئی تھی، میں نے اس میں سے ایک خوشہ پکڑ لیا، اگر اسے توڑ لیتا تو تم رہتی دنیا تک اس سے کھاتے رہتے (اور وہ ختم نہ ہوتا)۔''

(الحدیث رقم 3: أخرجہ البخاری فی الصحیح، کتاب: صفة الصلاة، باب: رفع البصر إلی الإمام فی الصلاة، 1 / 261، منہاج السوی)

درس نمبر ۷

حروف جار (Letters of Reduction)
(Preposition)

حرف اس لفظ کو کہتے ہیں جس کا معنی ادھورا اور نامکمل ہو، اور جب تک اس کے ساتھ دوسرا لفظ نہ ملایا جائے، اس کا معنی سمجھ میں نہ آتا ہو۔ حروف کی کئی قسمیں ہیں۔ یہاں صرف حروف جار کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جو قرآن مجید میں تقریباً ۶۸۶۱ مرتبہ استعمال ہوئے ہیں۔ ان کی کل تعداد سترہ ہے، جن میں سے سات حروف ضمائر کے ساتھ مل کر سیکڑوں مرتبہ آئے ہیں۔ یہ حروف ہمیشہ اسم پر داخل ہوتے ہیں اور اس کے آخری حرف کو زیر دیتے ہیں۔ مثلاً مِنْ خَالِدٍ۔ اِلٰی زَیْدٍ فِی الْکِتَابِ۔ بِالْقَلَمِ وغیرہ۔

ان حروف کیلئے اس شعر کو اچھی طرح یاد کرلیں۔

بَاؤ، تَاؤ، کَافْ وْ، لَامْ وْ، وَاؤ، مُنْذُوْ، مُذْ، خَلَا۔ رُبَّ، حَاشَا، مِنْ، عَدَا، فِیْ، عَنْ، عَلٰی، حَتّٰی، اِلٰی۔

حروف جار اور ان کے معانی۔

عَنْ	لِ	بِ	اِلٰی	مِنْ
سے	لیے، واسطے	ساتھ	تک، طرف	سے

حَتّٰی	تَ۔ وَ	كَ	فِیْ	علی
یہاں تک کہ	قسم ہے	جیسے، طرح	میں	پر
		رُبَّ	خَلَا۔ حَاشَا۔ عَدَا	مُنْذُ۔ مُذْ
		کم، کثرت	استثنا کیلئے	مدت کیلئے

تمرین

(الف) اس درس سے پہلے پچھلے اسباق (ضمائر متصلہ، ضمائر منفصلہ، اسمائے موصولہ، اسمائے اشارہ، مبتدأ خبر، مضاف، مضاف الیہ، ماضی اور مضارع) کو دہرالیں۔ قرآن مجید سے مثالیں دیں، اور نئی مثالیں تلاش کرائیں۔

(ب) اردو میں ترجمہ کریں:

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۲) فِی الْقُرْاٰنِ (۳) اَلسَّبْتُ لِلْیَهُوْدِ وَالْاَحَدُ لِلنَّصَارٰی

(ج) حروف جار تلاش کریں اور چارٹ کے شروع میں دیئے گئے سات حروف کو ضمائر متصلہ سے ملا کر اشاروں سے پوری گردان سنائیں۔

(۱) هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ (۲) اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ (۳) أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ

جملہ بنانے کی ترکیب

عربی میں پہلے فعل (verb۔ کام) پھر فاعل (subject۔ کام کرنے والا) پھر مفعول (object۔ جو کام کیا جائے یا جس پر کام واقع ہو) آتا ہے۔ فاعل کو پیش اور مفعول کو زبر دیا جاتا ہے۔ مثلاً ''حامد نے محمود کو مدد دی'' یہ ایک جملہ ہے۔ اس میں ''مدد دی'' فعل، حامد فاعل، اور محمود مفعول ہے۔ اس کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو پہلے ''مدد دی'' کا ترجمہ ''نَصَرَ'' لکھیں گے۔ پھر فاعل یعنی حامد کو لکھیں گے اور اس پر دو پیش دیں گے یعنی حَامِدٌ پھر مفعول یعنی محمود کو لکھیں گے اور اسے زبر دیں گے یعنی مَحْمُوْدًا، پورا جملہ بنے گا نَصَرَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا۔ اسی طرح اگر ہم کہیں کہ ''نوکر نے دروازہ کھولا'' تو اس کی عربی ہوگی فَتَحَ خَادِمٌ بَابًا۔

اگر ''اَل'' ہو تو تنوین دور کردی جائے گی۔ یعنی دو پیش کے بجائے صرف ایک پیش، اور دو زبر کے بجائے ایک ہی زبر رہ جائے گا، اور یوں کہا جائے گا فَتَحَ الْخَادِمُ الْبَابَ۔

تمرین

(الف) عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) حمید نے کتاب پڑھی (قَرَأَ) (۲) خالد نے خط (كِتَاب) لکھا (كَتَبَ)

(۳) عورت نے آٹا (دَقِيْقٌ) گوندھا (عَجَنَ) (۴) مرغی (دَجَاجَةٌ) نے چاول (اَرُزٌّ) کھائے

(۵) ان سب عورتوں نے گلاس (كَأْسٌ) توڑا (كَسَرَ)

(ب) اردو میں ترجمہ کریں اور فعل، فاعل اور مفعول کی الگ الگ پہچان کروائیں۔

(۱) جَعَلَ اللهُ مُحَمَّدًا رَّسُوْلًا وَّالْاِسْلَامَ دِيْنًا (۲) خَدَعَ (دھوکہ دینا) الشَّيْطٰنُ الْاِنْسَانَ

(۳) فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ

درس نمبر ۸

صفت موصوف(Adjective & Qualified noun)

اس درس سے پہلے پچھلے اسباق (ضمائر متصلہ، ضمائر منفصلہ، اسمائے موصولہ، اسمائے اشارہ، مبتدأ خبر، مضاف، مضاف الیہ، ماضی، مضارع اور حروف جارہ) کو دہرالیں۔ قرآن مجید سے مثالیں دیں، اور نئی مثالیں تلاش کرائیں۔

''صفت'' Adjective کے معنی تعریف کے ہیں اور ''موصوف'' Qualified noun اسے کہتے ہیں جس کی تعریف کی جائے۔ دو اسموں کے اس مجموعہ کو ''مرکب توصیفی'' (Adjectival construction) کہا جاتا ہے۔

مثلاً ''کالا کپڑا'' میں ''کالا'' صفت، اور ''کپڑا'' موصوف ہے۔

اسی طرح سچا مسلمان، نیک آدمی، بڑی مسجد، چھوٹی کتاب، یہ سب جملے صفت موصوف کہلاتے ہیں۔ ان کا اگر عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو اردو کی ترتیب الٹ دیں۔ یعنی پہلے والا لفظ بعد میں، اور بعد والا لفظ پہلے لکھ دیں۔ پھر دونوں کو پیش دے دیں۔ مثلاً ''سچا مسلمان'' کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو پہلے مسلمان کی عربی ''مُسْلِمٌ'' لکھی جائے گی، پھر سچا کی عربی ''صَادِقٌ'' لکھیں گے، اس کے بعد دونوں پر دو پیش لگا دیں گے، تو پورا جملہ ہوگا۔ ''مُسْلِمٌ صَادِقٌ'' اسی طرح نیک آدمی کی عربی بنانا ہو تو پہلے آدمی کی عربی ''رَجُلٌ'' پھر نیک کی ''صَالِحٌ'' لکھیں گے، اس کے بعد دونوں پر پیش لگا دیں گے، اور جملہ بنے گا رَجُلٌ صَالِحٌ۔

قابلِ توجہ بات یہ ہے کہ صفت و موصوف دونوں کی حالت یکساں رہتی ہے۔ یعنی اگر ایک کو پیش ہو تو دوسرے کو بھی پیش ہوگا، اگر ایک کو زبر ہو تو دوسرے کو بھی زبر ہوگا۔ اسی طرح اگر ایک کو زیر ہوگا تو دوسرے کو بھی زیر ہوگا۔ جیسے اوپر کی مثال میں ''رَجُلٌ'' کے آخری حرف پر چونکہ پیش تھا، لہٰذا اس کی صفت صَالِحٌ پر بھی پیش آیا۔ اگر کسی وجہ سے ''رَجُلاً'' ہو جائے تو دوسرا لفظ صَالِحاً ہو جائے گا مثلاً نَصَرْتُ رَجُلاً صَالِحاً میں نے ایک نیک آدمی کی مدد کی۔

اسی طرح اگر پہلے لفظ پر زیر آجائے یعنی رَجُلٍ ہو جائے۔ تو دوسرا لفظ صَالِحٍ ہو جائے گا۔ جیسے ذَهَبْتُ اِلٰی رَجُلٍ صَالِحٍ۔ اگر کسی وجہ سے لفظ پر الف لام (ال) آجائے، تو دوسرے لفظ پر بھی الف لام آجائے گا۔ مثلاً رَجُلٌ اگر اَلرَّجُلُ ہو جائے تو صَالِحٌ بھی اَلصَّالِحُ ہو جائے گا۔

اسی طرح اگر پہلا لفظ یعنی موصوف مؤنث ہو، تو دوسرا لفظ یعنی صفت بھی مؤنث ہوگی، اور اسے مؤنث بنانے کے لیے اس کے آخر میں ۃ بڑھا دیں گے۔ مثلاً اوپر رَجُلٌ کے بجائے اِمْرَأَةٌ ہوتا، تو کہتے اِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ یا اَلْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ۔ یوں ہی

واحد یا تثنیہ یا جمع میں بھی یکسانیت پائی جاتی ہے۔

ایک اور بات جو خاص توجہ طلب ہے، وہ یہ ہے کہ اگر موصوف کوئی خاص نام ہو تو اس پر الف لام (ال) نہیں آئے گا۔ کیوں کہ الف لام خصوصیت پیدا کرنے کے لیے لایا جاتا ہے، اور یہاں نام خاص ہی ہوتا ہے، اس لیے اس پر ''ال'' نہیں لایا جاتا۔ البتہ اس کی صفت یعنی بعد والے لفظ پر ''ال'' ضرور ہوتا ہے۔ مثلاً ''فاتح خالد'' کی عربی بنانی ہو تو خالد کو بغیر ''ال'' کے صرف خَالِدٌ لکھیں گے البتہ فَاتِحٌ کو اَلْفَاتِحُ لکھا جائے گا۔ پوری عبارت ہوگی ''خَالِدٌ اَلْفَاتِحُ''

تمرین

(الف) عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) نیک باپ (۲) بڑا (كَبِيْرٌ) دروازہ (اَلْبَابُ) (۳) چھوٹا (صَغِيْرٌ) جہاز (طَيَّارَةٌ)

(۴) گہرا (عَمِيْقٌ) دریا (بَحْرٌ) (۵) پرانی (خَلَقٌ) چٹائی (حَصِيْرٌ)

(ب) اردو میں ترجمہ کریں:

(۱) اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ (۲) عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۳) بَعُوْضَةٌ صَغِيْرَةٌ

(۴) بَلَاءٌ عَظِيْمٌ (۵) لَيْلَةٌ مُظْلِمَةٌ

(ج) صفت اور موصوف کو جدا جدا لکھ کر پہچان کروائیں:

(۱) مَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ (۲) فَتَحَ طَارِقُ ٍ الْقَائِدُ (۳) رَزَقَهُمُ اللهُ رِزْقاً حَسَناً

نصیحت

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَوْمًا فِيْنَا خَطِيْبًا. بِمَاءٍ يُدْعَى خُمًّا، بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ. فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَوَعَظَ وَذَكَّرَ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ. أَلَا أَيُّهَا النَّاسُ، فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوْشِكُ أَنْ يَأْتِيَ رَسُوْلُ رَبِّي فَأُجِيْبُ، وَأَنَا تَارِكٌ فِيْكُمْ ثَقَلَيْنِ: أَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللهِ فِيْهِ الْهُدَى وَالنُّوْرُ فَخُذُوْا بِكِتَابِ اللهِ، وَاسْتَمْسِكُوْا بِهِ، فَحَثَّ عَلَى كِتَابِ اللهِ وَرَغَّبَ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ وَأَهْلُ بَيْتِي. أُذَكِّرُكُمُ اللهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي، أُذَكِّرُكُمُ اللهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي.

''حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں خطبہ دینے کے لئے مکہ اور مدینہ منورہ کے درمیان اس تالاب پر کھڑے ہوئے جسے خُم کہتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور وعظ ونصیحت کے بعد فرمایا: اے لوگو! میں تو بس ایک آدمی ہوں عنقریب میرے اللہ کا پیغام لانے والا فرشتہ (یعنی فرشتہ اجل) میرے پاس آئے گا اور میں اسے لبیک کہوں گا۔ میں تم میں دو عظیم چیزیں چھوڑے جارہا ہوں، ان میں سے پہلی اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب پر عمل کرو اور اسے مضبوطی سے تھام لو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتاب اللہ (کی تعلیمات پر عمل کرنے کی) ترغیب دی اور اس کی طرف راغب کیا پھر فرمایا: اور (دوسرے) میرے اہلِ بیت ہیں میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ کی یاد دلاتا ہوں، میں تمہیں اپنے اہلِ بیت کے متعلق اللہ کی یاد دلاتا ہوں۔ میں تمہیں اپنے اہلِ بیت کے متعلق اللہ کی یاد دلاتا ہوں۔''

(الحدیث رقم 15: أخرجہ مسلم فی الصحیح، کتاب: فضائل الصحابۃ، باب: من فضائل علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ، 3/ 1873، منہاج السوی)

درس نمبر ۹

امرونہی (Imperative and prohibitive tenses)

اس درس سے پہلے پچھلے اسباق (ضمائر متصلہ، ضمائر منفصلہ، اسمائے موصولہ، اسمائے اشارہ، مبتدأ خبر، مضاف، مضاف الیہ ماضی، مضارع ،حروف جارہ اورصفت موصوف) کو دہرالیں۔قرآن مجید سے مثالیں دیں، اور نئی مثالیں تلاش کرائیں ۔

ایسے افعال جن کے ذریعے کسی کو، کوئی کام کرنے کا حکم دیا جائے وہ امر کہلاتے ہیں۔ جیسے پڑھ، لکھ۔ اور ایسے افعال جن سے کسی کو کسی کام سے روکنے کا حکم دیا جائے نہی کہلاتے ہیں۔ جیسے نہ جا، مت ڈر وغیرہ۔ دونوں کی گردانیں حسب ذیل ہیں۔

امر کی گردان		نہی کی گردان		
اِفْعَلْ	تو ایک مرد کر	لَا تَفْعَلْ	تو ایک مرد نہ کر	واحد مذکر حاضر
اِفْعَلَا	تم دو مرد کرو	لَا تَفْعَلَا	تم دو مرد نہ کرو	تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُوْا	تم سب مرد کرو	لَا تَفْعَلُوْا	تم سب مرد نہ کرو	جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِيْ	تو ایک عورت کر	لَا تَفْعَلِيْ	تو ایک عورت نہ کر	واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَا	تم دو عورتیں کرو	لَا تَفْعَلَا	تم دو عورتیں نہ کرو	تثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرو	لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہ کرو	جمع مؤنث حاضر

تمرین

(الف) عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) کتاب کھولو تم دونوں مرد (۲) اپنے لیے کام کرو تم دونوں عورتیں (۳) بہت نہ ہنسو (ضَحِكَ) تم سب مرد

(۴) گیند (كُرَّةٌ) کھیلو تم ایک مرد (۵) گڑیا (دُمْيَةٌ) کے ساتھ نہ کھیلو تم سب عورتیں

(ب) اردو میں ترجمہ کریں اور امرونہی کے صیغوں کو الگ الگ کر کے بتائیں پھر صحیح اشاروں کے ساتھ پوری گردان ضمیر متصل لگا کر پڑھیں، ضمیر متصل فعل امر کے ساتھ بھی مفعول بن کر آتی ہے:

(۱) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (۲) لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ (۳) لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ

(۴) اِهْبِطُوْا مِصْرًا (۵) اُدْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

درس نمبر ۱۰

اسمائے مشتقات (Derivative nouns)

اس درس سے پہلے پچھلے اسباق (ضمائر متصلہ، ضمائر منفصلہ، اسمائے موصولہ، اسمائے اشارہ، مبتدأ خبر، مضاف، مضاف الیہ ماضی، مضارع، حروف جارہ، صفت موصوف اور امر ونہی) کو دہرالیں۔قرآن مجید سے مثالیں دیں، اور نئی مثالیں تلاش کرائیں۔

اسمائے مشتقات ان ناموں کو کہتے ہیں جو فعل سے بنائے جاتے ہیں۔ اور ان میں فعل کے معانی اور اس کے اصلی حروف، کسی نہ کسی شکل میں ضرور موجود ہوتے ہیں۔ یہ نام مختلف وزنوں پر آتے ہیں اور ان کی سات قسمیں ہیں:

(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم تفضیل (۴) اسم مبالغہ (۵) صفت مشبہ (۶) اسم ظرف (۷) اسم آلہ۔

اسم فاعل (Subject/Active participle)

اسم فاعل سے مراد ایسا نام جو یہ بتائے کہ کوئی کرنے والا کون سا کام کر رہا ہے۔ مثلاً کَاتِبٌ ''لکھنے والا'' نَاصِرٌ ''مدد کرنے والا'' شَارِبٌ ''پینے والا'' یہ سب اسم فاعل کہلاتے ہیں۔

فاعل بنانے کا طریقہ:

تین حرفی افعال کا فاعل فعل ماضی کے پہلے صیغے سے بنایا جاتا ہے۔ ماضی کے پہلے حرف کے بعد الف پھر اس کے بعد والے حرف کے نیچے زیر (ـِ) دے کر آخر میں تنوین لگانے سے فاعل بن جاتا ہے۔ مثلاً نَصَرَ (ن ص ر) سے نَاصِرٌ۔ قَتَلَ سے قَاتِلٌ۔ ظَلَمَ سے ظَالِمٌ۔ اسم فاعل مذکر کی جمع بنانے کے لیے ون، ی ن کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے فَاعِلُوْنَ، فَاعِلِيْنَ جبکہ مؤنث بنانے کیلیے اتٌ، اتٍ کا اضافہ ہوتا ہے۔ جیسے فَاعِلَاتٌ، فَاعِلَاتٍ۔ اسم فاعل کی گردان میں کل چھ صیغے ہوتے ہیں تین مذکر اور تین مؤنث کے لیے۔ پوری گردان صحیح اشاروں کے ساتھ ضمیر منفصل لگا کر پڑھیں۔

اسم فاعل کی گردان

مذکر	مونث
کَاتِبٌ ایک لکھنے والا	کَاتِبَةٌ ایک لکھنے والی
کَاتِبَانِ دو لکھنے والے	کَاتِبَتَانِ دو لکھنے والیاں
کَاتِبُوْنَ کئی لکھنے والے	کَاتِبَاتٌ کئی لکھنے والیاں

اسم مفعول (Object /passive participle)

اسم مفعول سے مراد وہ نام ہے جو یہ بتائے کہ کسی کے ساتھ کیا ہوا ہے، یعنی کسی فاعل نے اس کے ساتھ کیا کیا ہے؟

مثلاً: مَکۡتُوۡبٌ ''لکھا ہوا'' مَنۡصُوۡرٌ ''مدد کیا ہوا'' مَشۡرُوۡبٌ ''پیا ہوا'' یہ سب اسم مفعول کہلاتے ہیں۔اسم مفعول کو جمع بنانے کیلئے و ن، یا ، ی ن کا اضافہ کریں۔جیسے مَنۡصُوۡرُوۡنَ ، مَنۡصُوۡرِیۡنَ۔

اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

تین حرفی افعال کا مفعول بھی ماضی کے پہلے صیغے سے بنتا ہے۔ ماضی کے پہلے حرف سے پہلے میم (م) اور دوسرے حرف کے بعد واؤ (و) لکھ کر آخر میں تنوین دے دینے سے مفعول بن جاتا ہے۔جیسے نَصَرَ (ن ص ر) سے مَنۡصُوۡرٌ، قَتَلَ سے مَقۡتُوۡلٌ اور ظَلَمَ سے مَظۡلُوۡمٌ وغیرہ۔جمع بنانے کے لیے و ن، ی ن کا اضافہ کریں۔جیسے مَنۡصُوۡرُوۡنَ ، مَنۡصُوۡرِیۡنَ۔
اسمِ مفعول کی گردان اس طرح ہوگی۔

اسم مفعول کی گردان

مونث	مذکر
مَکۡتُوۡبَۃٌ ایک لکھی ہوئی	مَکۡتُوۡبٌ ایک لکھا ہوا
مَکۡتُوۡبَتَانِ دو لکھی ہوئی	مَکۡتُوۡبَانِ دو لکھے ہوئے
مَکۡتُوۡبَاتٌ کئی لکھی ہوئی	مَکۡتُوۡبُوۡنَ کئی لکھے ہوئے

جب کہ تین حرف سے زائد حروف کے اکثر فاعل مضارع سے بنائے جاتے ہیں۔

آسان سا طریقہ یہ ہے کہ مضارع سے یَ، یُ جو کہ علامت مضارع ہے نکال کر اس کی جگہ میم پیش (مُ) لکھنے سے فاعل بن جاتا ہے۔مثلاً اِنۡتَظَرَ (انتظار کرنا) یَنۡتَظِرُ سے یَا(یَ) نکال کر میم پیش (مُ) لکھا تو مُنۡتَظِرٌ فاعل بن گیا۔اسی طرح اِحۡتَسَبَ (احتساب کرنا) یَحۡتَسِبُ سے مُحۡتَسِبٌ۔اَسۡلَمَ (اسلام قبول کرنا/ تابعداری کرنا) یُسۡلِمُ سے مُسۡلِمٌ۔

اسی فاعل سے تین حرف سے زائد حروف والا مفعول بنا دیا جاتا ہے، جو بہت آسان ہے۔ فاعل کے آخر سے دوسرے حرف (ماقبل آخر) کے نیچے زیر(ـِ) کو زبر(ـَ) کرنے سے مفعول بن جاتا ہے۔مثلاً فاعل مُنۡتَظِرٌ(انتظار کرنے والا) سے مُنۡتَظَرٌ(جس کا انتظار کیا جائے) مفعول بن گیا۔

درج ذیل نئے الفاظ سے ماضی، مضارع، امر، نہی، اسم فاعل اور اسم مفعول کی گردانیں بنائیں۔ پہلے پوری گردان بغیر ضمائر اور پھر ضمائر(متصلہ اور منفصلہ) کے ساتھ صحیح اشاروں سے پڑھیں۔حَلَفَ ،(قسم کھانا)، حَمَلَ (اُٹھانا،لانا)، عَقَلَ (سمجھنا)،عَصَمَ (بچانا)،ظَهَرَ (ظاہر ہونا)،نَفَخَ (پھونکنا)۔

درس نمبر ۱۱

اسم تفضیل (Comparative Degree)

اس درس سے پہلے پچھلے اسباق (ضمائر متصلہ، ضمائر منفصلہ، اسمائے موصولہ، اسمائے اشارہ، مبتدأ خبر، مضاف، مضاف الیہ ماضی، مضارع، حروف جارہ، صفت موصوف، امر ونہی، اور فاعل ومفعول) کو دہرالیں۔ قرآن مجید سے مثالیں دیں، اور نئی مثالیں تلاش کرائیں۔ اسم تفضیل سے مراد وہ نام ہے جس سے یہ پتہ چلے کہ کسی میں کوئی وصف (خوبی یا خرابی) دوسرے سے زیادہ پایا جاتا ہے۔ مثلاً اَعْلَمُ ''زیادہ جاننے والا''۔ اَرْحَمُ ''زیادہ رحم کرنے والا''۔ اَحْمَدُ ''زیادہ تعریف کرنے والا''۔

اسم تفضیل بنانے کا طریقہ:

اسم تفضیل اَفْعَلُ (اَفْضَلُ) کے وزن پر آتا ہے۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔ اگر لفظ اَفْعَلُ کے وزن پر ہو اور اس کے بعد ''مِنْ'' نہ ہو تو یہ تفضیل کل (Superlative Degree "-est") ہے جس کے معنی ہیں بہترین اور سب سے (زیادہ وغیرہ) کا ترجمہ کرتے ہیں۔ مثلاً اَللّٰہُ اَکْبَرُ ''اللہ سب سے بڑا ہے۔'' اَلْعُلَمَاءُ اَفْضَلُ النَّاسِ ''علما سب لوگوں سے زیادہ فضیلت والے ہیں۔''

اور اگر اس کے بعد ''مِنْ'' موجود ہو تو یہ تفضیل بعض (Comparative Degree) ہے جس کے معنی میں ''بہتر'' یا ''سے زیادہ'' وغیرہ کا ترجمہ ہوتا ہے۔ مثلاً اَلْعُلَمَاءُ اَفْضَلُ مِنَ النَّاسِ ''علما لوگوں سے زیادہ فضیلت والے ہیں۔''

یاد رہے کہ جو صفتیں، رنگ یا جسمانی عیب ظاہر کرتی ہیں وہ عام طور سے اَفْعَلُ کے وزن پر آتی ہیں۔ لہٰذا ان کے اسم تفضیل بنانے کے لیے ان کے مصدر سے پہلے اَشَدُّ یا اَکْثَرُ لے آتے ہیں۔ مثلاً اَشَدُّ سَوَادًا ''سب سے زیادہ کالا۔''

اسی طرح خَیْرٌ (اچھا) اور شَرٌّ (برا) کے الفاظ بھی اسمِ تفضیل کے معنوں میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثلاً اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ ''میں اس سے بہتر ہوں'' اور هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ''وہ مخلوق میں بدترین لوگ ہیں۔''

درج ذیل الفاظ سے ماضی، مضارع، امر، نہی، اسم فاعل اور اسم مفعول کی گردانیں بنائیں۔ پہلے پوری گردان بغیر ضمائر اور پھر ضمائر (متصلہ اور منفصلہ) کے ساتھ صحیح اشاروں سے پڑھیں۔

شَرِبَ (پینا) طَعَمَ (کھانا، چکھنا) کَرِهَ (ناپسند کرنا) لَبِثَ (ٹھہرنا) لَعِبَ (کھیلنا) فَرِحَ (خوش ہونا) عَجِلَ (جلدی کرنا)

فضیلتِ حج

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ کیلئے حج کرے اس طرح کہ اس کے حج میں کوئی فحش بات نہ ہو اور نہ کوئی نافرمانی ہو وہ حج سے ایسا واپس ہوتا ہے جیسا اس دن تھا جس دن وہ پیدا ہوا تھا۔''

(بخاری کتاب الحج، باب الفضل الحج المبرور۔ ج۶، ص۵۷، حدیث ۱۵۲۱، مکتبہ شاملہ)

درس نمبر ۱۲

اسم مبالغہ (Exaggeration Noun)

اس درس سے پہلے پچھلے اسباق (ضمائر متصلہ، ضمائر منفصلہ، اسمائے موصولہ، اسمائے اشارہ، مبتدأ خبر، مضاف، مضاف الیہ ماضی، مضارع، حروف جارہ، صفت موصوف، امر ونہی، فاعل ومفعول اور اسم تفضیل) کو دہرالیں۔قرآن مجید سے مثالیں دیں، اور نئی مثالیں تلاش کرائیں۔

اسم مبالغہ سے مراد وہ نام ہے جس سے یہ پتہ چلے کہ کسی میں کوئی وصف سب سے زیادہ پایا جاتا ہے۔ مثلاً عَلَّامٌ ''سب سے زیادہ یعنی بہت ہی جاننے والا۔''

اسم مبالغہ بنانے کا کوئی معین قاعدہ نہیں یہ بہت وزنوں پر آتا ہے۔ بعض اوزان ذکر کیے جاتے ہیں جنھیں یاد کرلینا چاہیے۔

عَلِیْمٌ	بہت جاننے والا	اَکُوْلٌ	بہت کھانے والا	سَفَّاكٌ	بہت خون بہانے والا
کُبَّارٌ	بہت زیادہ بڑائی والا	صِدِّیْقٌ	بہت سچ بولنے والا	فَارُوْقٌ	بہت فرق والا
ضُحَکَۃٌ	بہت ہنسانے والا	قُلَّبٌ	بہت پھرنے والا	قُدُّوْسٌ	بہت پاکیزگی والا

مبالغہ میں بہت زیادہ زور پیدا کرنے کے لیے کبھی اس کے آخر میں ''ۃ'' بھی بڑھا دیتے ہیں۔ مثلاً عَلَّامٌ سے عَلَّامَۃٌ بہت ہی زیادہ جاننے والا۔

صفت مشبہ (Descriptive / Likened Adjective)

صفت مشبہ سے مراد وہ نام ہے جو یہ بتائے کہ کسی میں کوئی اچھا یا برا وصف (خوبی یا خامی) پائیدار شکل میں پایا جاتا ہے۔ جیسے حَسِیْنٌ خوبصورت، شَرِیْفٌ نیک، قَبِیْحٌ بدصورت۔

خوبصورتی و بدصورتی اور شرافت و بزرگی ایسی صفات ہیں جو کسی میں عارضی طور پر موجود نہیں ہوتیں، کہ تھوڑی دیر میں پیدا ہوکر پھر غائب ہوجائیں، بلکہ پائیدار شکل میں موجود ہوتی ہیں۔ جو خوبصورت ہے وہ صبح وشام خوبصورت ہے۔ یہ نہیں کہ صبح کو خوبصورت ہو تو شام کو بدصورت بن جائے۔ اور دوسری صبح کو پھر خوبصورت ہوجائے۔ یہی حال دوسری صفات کا ہے۔

صفت مشبہ بنانے کا طریقہ:

جو افعال باب کَرُمَ سے ہوں جیسے عَظُمَ، کَبُرَ، بَصُرَ وغیرہ۔ یا انسان میں پائے جانے والے خاص اوصاف پر

دلالت کرتے ہوں۔ جیسے علم وکرم اور سمع و بصر وغیرہ۔تو ایسے افعال سے صفت مشبہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ عین کلمہ کے بعد یا (ی) کا اضافہ کرکے فَعِیۡلٌ کا وزن بنالیں۔ جیسے عَظِیۡمٌ، کَبِیۡرٌ، بَصِیۡرٌ اور کَرِیۡمٌ۔

صفت مشبہ کی گردان

مذکر	مونث
شَرِیۡفٌ ایک شریف مرد	شَرِیۡفَةٌ ایک شریف عورت
شَرِیۡفَانِ دوشریف مرد	شَرِیۡفَتَانِ دوشریف عورتیں
شَرِیۡفُوۡنَ کئی شریف مرد	شَرِیۡفَاتٌ کئی شریف عورتیں

جو افعال کسی بھی قسم کے رنگ، عیب یا حلیہ پر دلالت کرتے ہوں۔ جیسے سرخ، زرد یا لولا لنگڑا وغیرہ تو ایسے افعال سے صفت مشبہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فا(ف) کلمہ سے پہلے ہمزہ مفتوح کا اضافہ کرکے اَفۡعَلُ کا وزن بنالیں۔ جیسے حُمۡرٌ سے اَحۡمَرُ۔ عَیۡنٌ سے أَعۡیَنُ، عُمۡیٌ سے اَعۡمٰی۔

درج ذیل الفاظ سے ماضی، مضارع، امر، نہی، اسم فاعل اور اسم مفعول کی گردانیں بنائیں۔ پہلے پوری گردان بغیر ضمائر اور پھر ضمائر (متصلہ اور منفصلہ) کے ساتھ صحیح اشاروں سے پڑھیں۔

مَنَعَ (روکنا) نَفَعَ (نفع دینا) بَعَثَ (بھیجنا) مَسَحَ (مسح کرنا) صَنَعَ (بنانا، پیدا کرنا) فَرَقَ (جدا کرنا)

چمکتے چہرے

عَنۡ أَبِي الدَّرۡدَاءِ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ ﷺ: أَنَا أَوَّلُ مَنۡ يُؤۡذَنُ لَهُ بِالسُّجُوۡدِ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ، وَأَنَا أَوَّلُ مَنۡ يُؤۡذَنُ لَهُ أَنۡ يَرۡفَعَ رَأۡسَهُ، فَأَنۡظُرَ إِلَى بَيۡنَ يَدَيَّ، فَأَعۡرِفَ أُمَّتِي مِنۡ بَيۡنِ الۡأُمَمِ، وَمِنۡ خَلۡفِي مِثۡلُ ذَالِكَ، وَعَنۡ يَمِيۡنِي مِثۡلُ ذٰلِكَ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُوۡلَ اللهِ! كَيۡفَ تَعۡرِفُ أُمَّتَكَ مِنۡ بَيۡنِ الۡأُمَمِ فِيۡمَا بَيۡنَ نُوۡحٍ إِلَى أُمَّتِكَ؟ قَالَ: هُمۡ غُرٌّ مُحَجَّلُوۡنَ مِنۡ أَثَرِ الۡوُضُوۡءِ، لَيۡسَ أَحَدٌ كَذٰلِكَ غَيۡرُهُمۡ، وَأَعۡرِفُهُمۡ أَنَّهُمۡ يُؤۡتَوۡنَ كُتُبَهُمۡ بِأَيۡمَانِهِمۡ، وَأَعۡرِفُهُمۡ يَسۡعَى بَيۡنَ أَيۡدِيۡهِمۡ ذُرِّيَّتُهُمۡ.

”حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں ہی سب سے پہلا شخص ہوں گا جسے قیامت کے دن (بارگاہِ الٰہی میں) سجدہ کرنے کی اجازت دی جائے گی اور میں ہی ہوں گا جسے سب سے پہلے سر اٹھانے کی اجازت ہوگی۔ سو میں اپنے سامنے دیکھوں گا اور اپنی امت کو دوسری امتوں کے درمیان بھی پہچان لوں گا۔ اسی طرح اپنے پیچھے اور اپنی داہنی طرف بھی انہیں دیکھ کر پہچان لوں گا۔ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ اپنی امت کو دوسری امتوں کے درمیان کیسے پہچانیں گے جبکہ ان میں حضرت نوح علیہ السلام کی امت سے لے کر آپ ﷺ کی امت تک کے لوگ ہوں گے؟۔۔۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کے اعضاء وضو کے اثر سے چمک رہے ہوں گے اور ان کے سوا کسی اور (امت) کے ساتھ ایسا نہیں ہوگا اور میں انہیں پہچان لوں گا کہ ان کا نامہ اعمال ان کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور انہیں پہچان لوں گا کہ ان کے آگے ان کی اولاد دوڑتی ہوگی۔“

(الحدیث الرقم 4: أخرجه الطبرانی فی المعجم الأوسط، 1 / 289، الرقم: 942، والهیثمی فی مجمع الزوائد، 10 / 69، والهندی فی کنز العمال، 11 / 416، الرقم: 31953. منهاج السوی)

درس نمبر ۱۳

اسم ظرف (Noun of Place or Time / Adverb)

اس درس سے پہلے پچھلے اسباق (ضمائر متصلہ، ضمائر منفصلہ، اسمائے موصولہ، اسمائے اشارہ، مبتدأ خبر، مضاف، مضاف الیہ ماضی، مضارع، حروف جارہ، صفت موصوف، امر ونہی، فاعل ومفعول، اسم تفضیل اور اسم مبالغہ) کو دہرالیں۔ قرآن مجید سے مثالیں دیں، اور نئی مثالیں تلاش کرائیں۔

اسم ظرف اس نام کو کہتے ہیں جو کسی جگہ پر دلالت کرے اور یہ پتہ چلے کہ اس جگہ کون سا کام کیا جاتا ہے جیسے مَكْتَبٌ لکھنے کی جگہ۔

اسم ظرف بنانے کا طریقہ:

فا (ف) کلمہ سے پہلے میم (م) مفتوح کا اضافہ کر کے مَفْعِلٌ یا مَفْعَلٌ کا وزن بنالیں۔ کیوں کہ قانون یہ ہے کہ اگر مضارع مکسور العین (عین زیر والا) ہو تو اسم ظرف بھی مکسور العین آتا ہے۔ اور اگر مضارع مفتوح العین (زبر والا) یا مضموم العین (پیش والا) ہو تو دونوں صورتوں میں اسم ظرف مفتوح العین آتا ہے۔ جیسے يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ) اور يَنْزِلُ سے مَنْزِلٌ (اترنے کی جگہ) اسی طرح يَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ سننے کی جگہ اور يَطْبَخُ سے مَطْبَخٌ (پکانے کی جگہ) جب کہ يَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ (مدد کی جگہ) اور يَكْتُبُ سے مَكْتَبٌ (لکھنے کی جگہ)۔

اسم ظرف کی گردان

مذکر	مؤنث
مَجْمَعٌ ایک (جمع ہونے کی جگہ) اجتماع	مَجْمَعَةٌ ایک (جمع ہونے کی جگہ) اجتماع
مَجْمَعَانِ دو اجتماع	مَجْمَعَتَانِ دو اجتماع
مَجَامِعُ کئی اجتماع	مَجَامِعُ کئی اجتماع

خلیفہ ہارون الرشید کا استاد سے شکوہ

خلیفہ ہارون الرشید نے اپنے لڑکے کو امام اللغۃ اصمعی کے پاس علم حاصل کرنے کیلئے بھیجا، ایک دن ہارون الرشید نے دیکھا کہ اصمعی وضو میں اپنا پیر دھو رہے ہیں اور خلیفہ کا لڑکا پانی ڈال رہا ہے، یہ دیکھ کر خلیفہ نے اصمعی سے شکوہ کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اپنے لڑکے کو آپ کے پاس اس لیے بھیجا تھا کہ آپ اسے علم وادب سکھائیں پھر آپ نے وضو کرتے وقت اسے ایک ہاتھ سے پانی ڈالنے اور دوسرے ہاتھ سے پاؤں دھونے کا حکم کیوں نہیں دیا؟ (راہِ علم ترجمہ تَعْلِيمُ الْمُتَعَلِّمِ طَرِيْقَ التَّعَلُّمِ ص ۳۹، مکتبۃ المدینہ کراچی)

درس نمبر ۱۴

اسم آلہ (Noun of Instrument / Implement)

اسم آلہ اس نام کو کہتے ہیں جو کسی اوزار یا ہتھیار کا نام ہو، اور پتہ چلے کہ اس سے کون سا کام کیا جاتا ہے۔ جیسے مِرْوَحَةٌ ہوا کرنے کا آلہ یعنی پنکھا۔ مِحْفَظَةٌ یاد رکھنے کا آلہ یعنی ڈائری۔ مِضْرَبٌ مارنے کا آلہ یعنی ڈنڈا۔

اسم آلہ بنانے کا طریقہ:

فا (ف) کلمہ سے پہلے میم (م) مکسور (زیر والی) کا اضافہ کرکے مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ یا مِفْعَالٌ کا وزن بنا لیں۔ جیسے مِلْعَقَةٌ چمچہ، مِصْبَاحٌ چراغ، مِنْشَفَةٌ تولیہ۔

اسم آلہ کی گردان

مذکر	مؤنث
مِضْرَبٌ / مِضْرَابٌ	مِضْرَبَةٌ
مِضْرَبَانِ / مِضْرَابَانِ	مِضْرَبَتَانِ
مَضَارِبُ / مَضَارِيْبُ	مِضَارِبُ

درج ذیل الفاظ سے ماضی، مضارع، امر، نہی، اسم فاعل اور اسم مفعول کی گردانیں بنائیں۔ پہلے پوری گردان بغیر ضمائر اور پھر ضمائر (متصلہ اور منفصلہ) کے ساتھ صحیح اشاروں سے پڑھیں۔ نیز صفت مشبہ، اسم ظرف اور اسم آلہ سے بھی گردان بنائیں۔

مَنَعَ (روکنا) نَفَعَ (نفع دینا) بَعَثَ (بھیجنا) مَسَحَ (مسح کرنا) صَنَعَ (بنانا، پیدا کرنا) فَرَقَ (جدا کرنا)

جَو میں برکت

عَنْ جَابِرٍ رضی الله عنه أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ يَسْتَطْعِمُهُ. فَأَطْعَمَهُ شَطْرَ وَسْقِ شَعِيْرٍ. فَمَا زَالَ الرَّجُلُ يَأْكُلُ مِنْهُ وَامْرَأَتُهُ وَضَيْفُهُمَا، حَتَّى كَالَهُ. فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: لَوْ لَمْ تَكِلْهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ وَلَقَامَ لَكُمْ.

’’حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر کچھ کھانا طلب کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے نصفِ وسق (ایک سو بیس کلوگرام) جو دے دیئے۔ وہ شخص اس کی بیوی اور ان دونوں کے (ہاں آنے والے) مہمان بھی (ایک عرصہ تک) وہی جو کھاتے رہے یہاں تک کہ ایک دن اس نے وہ جو ناپ لئے۔ پھر وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اس کو نہ ناپتے تو تم وہ جو کھاتے رہتے اور وہ یونہی (ہمیشہ) باقی رہتے۔‘‘ (الحدیث رقم 14: أخرجه مسلم فی الصحیح، کتاب: الفضائل، باب: فی معجزات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، 4 / 1784، الرقم: 2281، وأحمد بن حنبل فی المسند، 3 / 337، 347، الرقم: 14661، 14783. منہاج السوی)

درس نمبر ۱۵

بعض ضروری قواعد اور یاد رکھنے کی چیزیں

(۱) عربی میں ''ہے، ہو، ہیں یا ہوں'' وغیرہ کے لیے کوئی لفظ نہیں۔ دو زبر، دو زیر یا دو پیش (ً ٍ ٌ) یہ معنیٰ پیدا کر دیتے ہیں۔

(۲) تمام حروف جار کے بعد آنے والے اسمأ کے آخری حرف کے نیچے ہمیشہ ایک زیر (ِ) یا دو زیر (ٍ) ہوں گے۔ جیسے عَنِ الرُّوْحِ

(۳) پہلا لفظ ''اَلْ'' والا ہو اور دوسرا بغیر ''اَلْ'' کا تو یہ جملہ اسمیہ مکمل جملہ ہوگا۔ جیسے اَلْقُرْاٰنُ کِتَابٌ

(۴) خاص نام پر کبھی بھی ''اَلْ'' داخل نہیں ہوتا۔

(۵) أیا ھَلْ شروع میں لکھنے سے جملہ سوالیہ بن جاتا ہے۔

(۶) عربی میں صرف دو زمانے ہیں۔ ایک ماضی دوسرا مضارع (مضارع میں حال اور مستقبل دونوں داخل ہیں)

(۷) مضارع کو مستقبل سے مخصوص کرنے کے لیے پہلے ''س یا سَوْفَ'' لکھ دیتے ہیں۔ جیسے سَیَعْلَمُوْنَ، سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔

(۸) تین حرفی کے فاعل ''الف'' سے بنتے ہیں۔ جیسے نَصَرَ سے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) اور تین سے زائد حروف والے افعال کے فاعل ''م'' سے بنتے ہیں۔ جیسے اِنْتَظَرَ سے مُنْتَظِرٌ (انتظار کرنے والا)۔

(۹) تین حرفی کے فاعل ماضی سے اور تین سے زائد حروف کے فاعل مضارع سے بنتے ہیں۔

(۱۰) فاعل کے ماقبل آخر (آخری حرف سے پہلے والے حرف) پر زبر (َ) سے مفعول بن جاتا ہے جیسے مُنْتَظَرٌ (جس کا انتظار کیا جائے)

(۱۱) تین حرفی کے مفعول، ماضی میں ''م'' اور ''و'' لگانے سے بنتے ہیں۔ جیسے نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ (مدد کیا گیا)

(۱۲) تین حرفی کے امر کے لیے مضارع میں تیسرا حرف پیش (ُ) والا ہو تو ''یَ'' نکال کر ''اُ'' لکھ کر آخری حرف پر جزم (ْ) کر دیا جائے۔ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ سے ''یَ'' کی جگہ ''اُ'' لکھ کر آخری حرف پر جزم دے دی جائے تو ہوگا اُنْصُرْ۔

اور اگر تیسرا حرف پیش والا نہ ہو، تو چاہے زیر ہو یا زبر (ِ َ) کچھ بھی ہو ''یَ'' نکال کر ''اِ'' لکھ دینے سے امر بن جاتا ہے۔ جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ سے تیسرا حرف تا (ت) زبر والا ہے۔ لہٰذا ''یَ'' کی جگہ ''اِ'' لکھ کر آخر میں جزم دینے سے امر (اِفْتَحْ) بن جائے گا۔ ایسے ہی ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔

(۱۳) کسی بھی امر کو مؤنث بنانے کے لیے اس کے آخر میں ''یْ'' بڑھا دی جائے۔ جیسے اُنْصُرْ سے اُنْصُرِیْ۔

(۱۴) تین سے زائد حرفی الفاظ کے امر ماضی کے (2nd last) ماقبل آخر کے حرف کے نیچے زیر (ـِ) پھر جزم (ـْ) لکھنے سے بنتے ہیں۔ جیسے اَسلَمَ سے اَسلِمْ، اِنْقَلَبَ سے اِنْقَلِبْ، اِسْتَغْفَرَ سے اِسْتَغْفِرْ، تَفَكَّرَ سے تَفَكَّرْ، تَوَازَنَ سے تَوَازَنْ، جَاهَدَ سے جَاهِدْ۔

(۱۵) امر کے آخر میں "یْ" لکھنے سے مؤنث اور "نِیْ" لکھنے سے معنیٰ میرا، میری، میرے اور مجھے ہوجائیں گے۔

(۱۶) سَئَلَ + يَسْئَلُ سے امر ہوگا اِسْئَلْ۔ جب کہ سَالَ + يَسَالُ سے امر بنے گا سَلْ (اس کے دو امر ہیں)۔

(۱۷) ماضی میں ماقبل آخر یعنی آخر سے دوسرے حرف کے نیچے زیر (ـِ) اور آخری حرف پر جزم (ـْ) لکھنے سے امر بن جاتا ہے۔ (ہاں " تَفَكَّرَ " اور "تَوَازَنَ" کے افعال میں ان کے آخری حرف پر جزم (ـْ) سے امر بنتا ہے)۔

(۱۸) اگر عبارت کے دوران میں کہیں کسی بھی فعل کا مصدر استعمال ہوتو اس کے معنیٰ میں ماضی، حال یا مستقبل کسی بھی زمانے کی قید نہیں ہوتی، مضمون کی مطابقت سے ترجمہ کیا جائے گا۔ جیسے وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَاناً (والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو/ کرتے رہو/کرتے رہنا)۔

(۱۹) "مَنْ" عام بات یعنی جنس کے لیے آتا ہے۔ اور "مَا" اس جنس کے پیشہ (صفت) کے لیے آتا ہے۔ جیسے مَنْ اَنْتَ؟ آپ کون ہیں؟ مَا اَنْتَ؟ آپ کیا (کام کرتے) ہیں؟

(۲۰) "اِنَّ مَا" کا مطلب ہے بے شک نہیں۔ جب کہ اِنَّمَا کے معنی بے شک، تحقیق کے ہیں۔

(۲۱) تثنیہ اور جمع سالم کے آخری نون کو نونِ اعرابی کہتے ہیں۔ تثنیہ اور جمع سالم اگر کسی کے مضاف ہوں تو آخری نون گرجاتا ہے۔ جیسے وَالِدَيْنِ سے وَالِدَيَّ (میرے والدین)۔

(۲۲) مضارع میں سے "یَ، یُ" نکال کر "مُ" لکھنے سے فاعل بن جاتا ہے۔

(۲۳) جب کہیں دو ایک سے حروف ساتھ آجائیں تو دونوں کو تشدید دے کر ملا دیا جاتا ہے جیسے حَاجِج سے حَاجّ۔

(۲۴) مزید فیہ کے ماضی میں اگر چار حروف ہوجائیں اس کا مضارع یا پیش یُو (یُ) سے ہوگا۔ جیسے اَسْلَمَ سے يُسْلِمُ، قَوّٰى سے يُقَوِّيْ وغیرہ۔ جبکہ باقی تمام مزید فیہ کے مضارع یا زبر یا (یَ) سے ہوں گے۔

☆ استیصال کی یا اگر الف میں تبدیل ہوجائے (ی=ا) تو مادہ "اصل" بنے گا۔ معنی ہوں گے جڑ کاٹنا۔

اور اگر استیصال کی یا واؤ میں تبدیل ہوجائے (ی=و) تو مادہ وصل بنے گا۔ معنی ہوں گے ملنا۔

(۲۵) ثلاثی مجرد کے ایک مادّے سے کئی مصادر بنتے ہیں، جن کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے۔ مثلاً (ھ د ی) سے هُدًى، هُدٰى، هَدْياً، هَدْيَةً، هِدَايَةً وغیرہ۔ یہاں صرف ایک طریقے کو ترجیح دی ہے کہ تین حرفی کے مادے کے آخری حرف پر دو زبر

لگا کر ایک الف بڑھا دیا جائے۔ (ـًا) تو مصدر بن جائے گا اسے اصطلاحِ گرامر میں مفعول مطلق بھی کہا جاتا ہے۔ قرآنِ پاک میں بہت سے مقامات پر ایسا ہی مصدر استعمال ہوا ہے۔ مثلاً ذَرْوٌ سے ذَرْوًا۔ (ض ب ح) ضَبْحٌ سے ضَبْحاً۔ (ق د ح) قَدْحٌ سے قَدْحاً وغیرہ۔

(۲۶) رباعی مجرد کے مصدر بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس کے مادے کے آخری حرف کے بعد ''ۃً، ۃٌ'' بڑھا دیا جائے تو مصدر بن جائے گا۔ مثلاً (و س و س) وَسْوَسَ سے وَسْوَسَةً۔ (ب ع ث ر) بَعْثَرَ سے بَعْثَرَةً۔ (ت ر ج م) تَرْجَمَ سے تَرْجَمَةً مصدر بنتے ہیں۔

رباعی مجرد کا ماضی بنانا بھی بہت آسان ہے۔ مادّے کے دوسرے حرف پر جزم (ـْ) دے دی جائے اور باقی سب پر زبر لگانے سے ماضی بن جائے گا۔ مثلاً (و س و س) یہ مادّہ ہے، اس کے دوسرے حرف پر جزم لگا کر باقی پر جب زبر لگائیں گے تو ہوگا وَسْوَسَ یہی ماضی ہے۔

(۲۷) اگر کسی لفظ یا مادّے کے آخر میں ''ی'' آ جائے تو اس سے ملنے والے حرف پر کھڑا زبر (ـٰ) آئے گا۔ مثلاً: عِیْسٰی، مُوْسٰی، مرتضٰی، وغیرہ۔

(۲۸) اگر کسی مادّے میں آخری حرف واؤ (و) ہو تو ماضی میں ''ی'' میں تبدیل ہو جائے گا۔ مثلاً ر ض و سے ماضی ہوگا رَضِیَ۔

(۲۹) اگر مادّے کا آخری حرف ''ی'' سے ملنے والا حرف زیر (ـِ) والا ہو تو پھر آخری ''ی'' پر جزم (ـْ) یا زبر (ـَ) بھی آ سکتا ہے۔ مثلاً نَسِیَ، یَھْدِیْ۔

(۳۰) هَلْ یا اِنْ کے بعد آگے کہیں پر اِلَّا آ جائے تو ان دونوں (هَلْ، اِنْ) کا ترجمہ ''نہیں'' کرنا چاہیے۔ مثلاً قرآنِ پاک میں ہے اِنْ هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ ''نہیں ہے وہ مگر ذکر'' اسی طرح دوسری جگہ ہے هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ (الانبیاء ۲۱/ ۳) ''نہیں ہے یہ مگر تمہاری طرح بشر۔''

(۳۱) اسم تفضیل اَفْضَلُ (اَفْعَلُ) کے وزن پر آتا ہے۔

(۳۲) لفظ اَفْعَلُ کے وزن پر ہو اور اس کے بعد ''مِنْ'' نہ ہو تو یہ تفضیل کل Superlative Degree ہے۔ مثلاً اَلرَّسُوْلُ اَفْضَلُ الْبَشَرِ ''رسول تمام انسانوں سے افضل (افضل ترین) ہیں'' اور اگر اس کے بعد ''مِنْ'' ہو تو یہ تفضیل بعض (Comparative Degree) ہے مثلاً اَلْعُلَمَاءُ اَفْضَلُ مِنَ النَّاسِ ''علما لوگوں سے زیادہ فضیلت والے ہیں۔'' قرآن پاک میں ہے۔ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ...

(۳۳) رنگ وعیب کے الفاظ سے پہلے اَشَدُّ، اَقَلُّ، اَکْثَرُ لا کر اسم تفضیل بناتے ہیں۔ خیر اور شر بھی اسم تفضیل میں استعمال ہوتے

ہیں۔ مثلاً هُمۡ خَيۡرُ الۡبَرِيَّةِ 'وہ مخلوق میں بہترین لوگ ہیں'' هُمۡ شَرُّ الۡبَرِيَّةِ 'وہ مخلوق میں بدترین لوگ ہیں۔''

تین حروف سے زائد کے ماضی، مضارع

(۳۴) تین سے زیادہ حروف والے افعال کے ماضی، مضارع بنانے کے لیے''ت'' سے شروع ہونے والے تین الفاظ''ا'' (الف) سے شروع ہونے والے چار الفاظ اور''ج'' سے شروع ہونے والا ایک لفظ۔ اس طرح یہ آٹھ الفاظ بنتے ہیں جس کو یاد رکھنے کے لیے لفظ''**تاج**'' کو ذہن نشین کرنا ضروری ہے۔

''ت'' کے تین الفاظ (۱) تَعۡلِيۡم (۲) تَفَكُّر (۳) تَوَازُن

''ا'' کے چار الفاظ (۱) اِسۡلَام (۲) اِنۡقِلَاب (۳) اِحۡتِسَاب (۴) اِسۡتِغۡفَارُ

''ج'' کا ایک لفظ جِهَادٌ اس میں''ج'' کی جگہ الف سے لے کر''ی'' تک کا کوئی حرف بھی آ سکتا ہے۔ یا مُجَاهَدَةٌ (اس میں سے مر اور ۃ کو نکال دیا جائے تو ماضی بن جاتا ہے) یہ آٹھ الفاظ آٹھ خزانوں کی کنجیاں ہیں۔

تعلیم، اسلام اور جہاد کے مضارع یُ لکھنے سے اور باقی پانچ الفاظ کے مضارع یَ لکھنے سے بنتے ہیں۔

مصدر سے ماضی بنانے کے لیے عموماً آخر سے دوسرے حرف یعنی الف ماقبل آخر کو گرا دیا جاتا ہے جیسے اِنۡقِلَاب سے اِنۡقَلَبَ

خیال رہے کہ اِسۡلَام جو کہ مصدر ہے اس کا پہلا حرف الف زیر (اِ) ماضی میں الف زبر (اَ) ہو جاتا ہے۔ جب کہ تَفَكُّر اور تَوَازُن میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، ان کا صرف پیش (ــُـ)، زبر (ــَـ) میں بدل جاتا ہے۔ جیسے تَفَكُّر سے ماضی ہوگا تَفَكَّرَ اور تَوَازُن سے تَوَازَنَ۔

الف کے باقی تین الفاظ یعنی اِحۡتِسَاب، اِنۡقِلَاب، اِسۡتِغۡفَارُ کے ماضی میں الف زیر (اِ) ہی رہتا ہے۔ جب کہ مضارع میں (تَفَكُّر اور تَوَازُن کے مضارع کے علاوہ) آخر سے دوسرے حرف یعنی ماقبلِ آخر کے نیچے زیر (ــِـ) آ جاتا ہے۔ اسے بہتر طریقے سے سمجھنے کے لیے۔

مرشد کی اہمیت پہچانو

اے لختِ جگر! یہ بات ذہن نشین کرلے کہ سالک (اللہ تعالیٰ کی راہ پر چلنے والے مرید) کو شیخ کی ضرورت ہے۔ جو اس کی رہنمائی اور تربیّت کرنے والا ہو، تاکہ اس کے بُرے اَخلاق کو نکال کر اسے اچھے اَخلاق سے مزیّن کردے۔

تربیت کی مثال بالکل اس طرح ہے، کہ جس طرح ایک کسان کھیتی باڑی کے دوران اپنی فصل سے غیر ضروری گھاس، جڑی بوٹیاں نکال دیتا ہے تاکہ فصل کی ہریالی اور نشوونما میں کمی نہ آئے۔ اسی طرح سالکِ راہِ حق (مرید) کے لیے شیخ (مرشدِ کامل) کا ہونا نہایت ہی ضروری ہے۔ جو اس کی اَحسن طریقے سے تربیت کرے اور اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کیلئے اس کی رہنمائی کرے۔

(بیٹے کو نصیحت، ترجمہ: ایھا الولد، حجۃ الاسلام ابو حامد امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، ص 34، مکتبۃ المدینہ کراچی)

درج ذیل نقشے کو غور سے پڑھا اور دیکھا جائے۔

نمبر شمار	مصدر	کمپیوٹر	ماضی	مضارع	فاعل	مفعول	امر ماضی سے
۱	اِسلَام (افعال)	اَس لَ x مَ	اَسلَمَ	یُسلِمُ	مُسلِمٌ	مُسلَمٌ	اَسلِمْ
۲	اِحتساب (اِفتِعَال)	اِ حْ تَ سَ x بَ	اِحتَسَبَ	یَحتَسِبُ	مُحتَسِبٌ	مُحتَسَبٌ	اِحتَسِبْ
۳	اِنقِلَاب (اِنفِعَال)	اِ نْ قَ لَ x بَ	اِنقَلَبَ	یَنقَلِبُ	مُنقَلِبٌ	مُنقَلَبٌ	اِنقَلِبْ
۴	اِستِغفارُ (اِستِفعَال)	اِ سْ تَ غْ فَ x رَ	اِستَغفَرَ	یَستَغفِرُ	مُستَغفِرٌ	مُستَغفَرٌ	اِستَغفِرْ
۵	تَعلِیمُ (تَفعِیلٌ)	تَ عَ لَّ ی مَ	عَلَّمَ	یُعَلِّمُ	مُعَلِّمٌ	مُعَلَّمٌ	عَلِّمْ
۶	تَفَکُّرَ (تَفَعُّل)	تَ فَ کَّ رَ	تَفَکَّرَ	یَتَفَکَّرُ	مُتَفَکِّرٌ	مُتَفَکَّرٌ	تَفَکَّرْ
۷	تَوازُنْ (تَفَاعُل)	تَ وَا زَ نَ	تَوَازَنَ	یَتَوَازَنُ	مُتَوَازِنٌ	مُتَوَازَنٌ	تَوَازَنْ
۸	جِهَادٌ (فِعَالٌ)	ج ہ ا د جَ ا ہَ دَ	جَاهَدَ	یُجَاهِدُ	مُجَاهِدٌ	مُجَاهَدٌ	جَاهِدْ
	مُجَاهَدَةٌ (مُفَاعَلَةٌ)	مِ جَ ا ہَ دَ ۃ	جَاهَدَ	یُجَاهِدُ	مُجَاهِدٌ	مُجَاهَدٌ	جَاهِدْ

یہ دونوں ایک ہی لفظ ہیں صرف وزن بدل گیا ہے۔ ''جہاد'' کا ماضی بنانے کے لیے بیچ کے دو حروف کی جگہ ایک دوسرے سے بدل دی جاتی ہے اور پھر سب پر زبر (ـَ ـَ ـَ) دے دیا جاتا ہے۔ یعنی جہاد کے ماضی میں دوسرا حرف ہمیشہ الف آئے گا۔ مثلاً جہاد (ج ہ ا د) یا جہاد کے الف کو نکال کر جیم پر لکھ دیا جائے جیسے (ج ہ ا د) جٰھَدَ۔

اسی لفظ کا دوسرا وزن مُجَاهَدَةٌ ہے۔ اس کا پہلا اور آخری حرف مٹا دیا جائے، باقی جو بچے وہ ماضی ہوگا۔ مثلاً مُجَاهَدَةٌ سے ''م'' کو شروع سے اور ''ۃ'' کو آخر سے ہٹا دیا جائے تو ''جَاهَدَ'' بچا، یہی اس کا ماضی ہے۔

تمرین

درج ذیل الفاظ سے ماضی، مضارع، فاعل، مفعول اور امر بنانے کی مشق کی جائے اِنعام، اِخراج، اَخبَارٌ، اِنکِسار، اِنحِراف، اِنتِظار، اِعتِراف، اِنتِشَارٌ، اِستِکبَارٌ، اِستِعمَالٌ، استفسار، تصویر، تسبیح، تنویر، تَقَبُّل، توکُّل، تَکَلُّف، تناسُب، تَقابُل، تَخاطُب، قِتال، لِزام، حِجاج۔

درس نمبر ۱۶

حروف علت (VOWELS / DEFECTIVE WORDS)

حروف علت ماضی، مضارع، امر وغیرہ میں ہمیشہ ایک دوسرے سے ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔ مثلاً

هُدًى (ض) هَدَيَ يَهْدِيُ سے تبدیل ہوکر ماضی اور مضارع میں هَدٰى يَهْدِيْ ہوجاتا ہے۔

قَوْلٌ (ن) قَوَلَ يَقْوُلُ سے تبدیل ہوکر ماضی و مضارع میں قَالَ يَقُوْلُ بن جاتا ہے۔

رُؤْيَةٌ (ف) رَوَيَ يَرْوَيُ سے تبدیل ہوکر رَاٰى يَرٰى بن جاتا ہے۔

اسی طرح تین حروف سے زائد کے افعال میں بھی یہ تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں مثلاً تَعْلِيْمٌ کے وزن پر تَقْوِيَةٌ (قوت دینا) ہے۔ تَقْوِيَةٌ میں ''ی'' کھڑا زبر یعنی الف میں تبدیل ہوکر واؤ پر (وٰ) آتی ہے (ی = ا) جیسے قَوّٰى يُقَوِّيْ۔

اسلام کے وزن پر ایمان (ماننا) کی یا (ی) الف (ی = ا) میں تبدیل ہوکر کھڑا زبر کی شکل میں الف پر لگ جاتی ہے۔ جیسے اٰمَنَ يُؤْمِنُ۔

اسلام ہی کے وزن پر اِيْحَاءٌ کی یا (ی) واؤ (و) (ی=و) میں اور ہمزہ یا (ء = ی) میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ جیسے اَوْحٰى يُوْحِيْ۔

اِسلام کے وزن پر اِحْيَاءٌ (زندہ کرنا) کا ہمزہ (ء) یا (ی) میں تبدیل ہوجاتا ہے (ء = ی) جیسے اَحْيٰى يُحْيِيْ۔

استغفار کے وزن پر استعانت (مدد مانگنا) کا بیچ والا الف مضارع میں یا (ا=ی) میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ جیسے اِسْتَعَانَ سے يَسْتَعِيْنُ۔

استغفار ہی کے وزن پر استیقاد (آگ روشن کرنا) کا یا واؤ (ی = و) میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ جیسے اِسْتَوْقَدَ يَسْتَوْقِدُ۔

(حروف علت جب کسی لفظ یا فعل میں ہوتے ہیں اور اس سے امر (حکم) کا صیغہ بنایا جاتا ہے تو حروف علت ہٹا دیے جاتے ہیں۔ مثلاً وَقٰى کے معنٰی ہیں ''بچایا اس ایک مردنے'' مگر اس کا امر صرف قِ رہ جاتا ہے۔ یعنی تو بچا، و اور ی امر میں نہیں ہیں۔)

اخلاص کی حقیقت جانو

اخلاص اسے کہتے ہیں کہ تیرا ہر عمل صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہو، نہ لوگوں کی تعریف وتوصیف کی تجھے خواہش ہو اور نہ ہی مذمّت وبرائی کی پرواہ ہو۔ یہ بات اچھی طرح سمجھ لو! کہ ریاکاری لوگوں کی (طرف سے اپنی) تعظیم وتوقیر (کی خواہش رکھنے کی وجہ) سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ تُو تمام لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طاقت وقدرت کے سامنے مُسخّر خیال کرے اور یہ گمان کرلے کہ انھیں جمادات کی طرح نفع، نقصان پہنچانے میں (سوائے اللہ تعالیٰ کی مرضی کے) کوئی اختیار نہیں۔ اور جب تک تُو ایسا نہیں کریگا، تجھے ریاکاری جیسی خطرناک اور بُری بیماری سے نجات نہیں مل سکتی۔

(بیٹے کو نصیحت، ترجمہ: ایھا الولد، حجۃ الاسلام ابو حامد امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، ص38، مکتبۃ المدینہ کراچی)

حروف علت (ا ۔ و ۔ ی) والے چند افعال میں رد و بدل کا کمپیوٹرائز نقشہ پیش کیا جاتا ہے بغور پڑھا جائے۔

مصدر	کمپیوٹر	ماضی	مضارع	فاعل	مفعول	امر (ماضی سے بنتا ہے)
تعلیم کے وزن پر تقویت						
تقویت	(ت قَ وّ ی ۃ	قَوّٰی	یُقَوِّیْ	مُقَوِّیْ	مُقَوّٰی	قَوِّ (قوت دے)
تولیۃٌ	ت وَ لّ ی ۃ	وَلّٰی	یُوَلِّیْ	مُوَلِّیْ	مُوَلّٰی	وَلِّ (رخ کر، منہ موڑ)
تنجیۃٌ	ت نَ جّ ی ۃ	نَجّٰی	یُنَجِّیْ	مُنَجِّیْ	مُنَجّٰی	نَجِّ (نجات دے)
تسمیۃٌ	ت سَ مّ ی ۃ	سَمّٰی	یُسَمِّیْ	مُسَمِّیْ	مُسَمّٰی	سَمِّ (نام رکھ)
اِیمان	اٰ ی مَ ا نَ	اٰمَنَ	یُؤْمِنُ	مُؤْمِنُ	مُؤْمَنَ	اٰمِنْ (ایمان لے آ)
اِقامۃ	اَ قَ ا مَ ۃ	اَقَامَ	یُقِیْمُ	مُقِیْمُ	مُقَامَ	اَقِمْ (قائم کر)
اِیحاء	اَ ی حَ ا ء	اَوْحٰی	یُوْحِیْ	مُوْحِیْ	مُوْحٰی	اَوْحِ (وحی کر)
اِحیاْ	اَ حْ یَ ء	اَحْیٰی	یُحْیِیْ	مُحْیِیْ	مُحْیٰی	اَحْیِیْ (زندہ کر)
استغفار کے وزن پر استیقاد						
استیقاد	اِ سْ تَ یْ قَ ا دَ	اِسْتَوْقَدَ	یَسْتَوْقِدُ	مُسْتَوْقِدٌ	مُسْتَوْقَدٌ	اِسْتَوْقِدْ (آگ روشن کر)
استعانت	اِ سْ تَ عَ ا نَ تَ	اِسْتَعَانَ	یَسْتَعِیْنُ	مُسْتَعِیْنٌ	مُسْتَعَانٌ	اِسْتَعِنْ (مدد مانگ)
استیصال	اِ سْ تَ ی صَ ا لَ	اِسْتَاْصَلَ	یَسْتَاْصِلُ	مُسْتَاْصِلُ	مُسْتَاْصَلُ	اِسْتَاْصِلْ (جڑ طلب کر/ کاٹ)
استیصال	اِ سْ تَ ی صَ x لَ	اِسْتَوْصَلَ	یَسْتَوْصِلُ	مُسْتَوْصِلُ	مُسْتَوْصَلُ	اِسْتَوْصِلْ (مل)

مزید حروفِ علت والے الفاظ تلاش کر کے ان کے ماضی مضارع وغیرہ بنائے جائیں۔ حروف علت (ا و ی) والے افعال کے فاعل دو طرح سے بنتے ہیں۔ مثلاً

هَدٰی سے فاعل هَادِیٌّ یا هَادٍ

دَعٰی سے فاعل دَاعِیٌّ یا دَاعٍ

قَضٰی سے فاعل قَاضِیٌّ یا قَاضٍ

حروف علت کے اعتبار سے فعل کی سات اقسام ہیں۔ جنہیں ہفت اقسام کہا جاتا ہے۔

درس نمبر ۱۷

ہفت اقسام (سہ حرفی افعال کی اقسام بلحاظ اشکال)

نمبر شمار	فعل کا نام	خاصیت	مادّہ	ماضی	مضارع
۱	صحیح (سالم) (Sound Verb)	ہمزہ، واؤ، یا اور دو حروف ایک جنس کے نہ ہوں	ن ص ر	نَصَرَ	يَنْصُرُ
۲	مضاعف (Doubled Verb)	جس میں دو حروف ایک جیسے ہوں	ص د د	صَدَّ	يَصُدُّ
۳	مہموز (Verb having a hamza)	کسی بھی جگہ ایک ہمزہ ہو	أ م ر	أَمَرَ	يَأْمُرُ
			س ء ل	سَئَلَ	يَسْئَلُ
			ق ر ء	قَرَءَ	يَقْرَءُ
۴	معتل الفا (مثال) (Modal Verb)	واوی۔ پہلے واؤ ہو	و ع د	وَعَدَ	يَعِدُ
		یائی۔ پہلے یا ہو	ی ق ن	يَقِنَ	يَيْقَنُ
۵	معتل العین (اَجوف) (Hollow Verb)	واوی۔ بیچ میں واؤ ہو	ق و ل	قَالَ	يَقُوْلُ
		یائی۔ بیچ میں یا ہو	ب ی ع	بَاعَ	يَبِيْعُ
۶	معتل اللام (ناقص) (Deficient Verb)	واوی۔ آخر میں واؤ ہو	ل ھ و	لَهٰى	يَلْهُوْ
		یائی۔ آخر میں یا ہو	ھ د ی	هَدٰى	يَهْدِيْ
۷	لفیف (Mixed Defective Verb)	مقرون۔ واؤ اور یا ایک ساتھ	ھ و ی	هَوٰى	يَهْوِيْ
		مفروق۔ واؤ اور یا الگ الگ	و ق ی	وَقٰى	يَقِيْ

کلمہ کی ان ہفت اقسام کو اس شعر کے ذریعے اچھی طرح یاد کرلیں:

صحیح است ومثال است ومضاعف — لفیف وناقص ومہموز واجوف۔

بعض صرفیین ان اقسام کو دس شمار کرتے ہیں:

صحیح — مہموز الفاء — مہموز العین — مہموز اللام — مثال

اجوف — ناقص — لفیف مقرون — لفیف مفروق — مضاعف

ان دس اقسام کو دہ اقسام کہتے ہیں۔ اور بعض ان اقسام میں مضاعف کو دو شمار کرتے ہیں: مضاعف ثلاثی، اور مضاعف رباعی۔ اس طرح یہ کل گیارہ قسمیں بن جاتی ہیں جنہیں یازدہ اقسام کہتے ہیں۔ اور بعض حضرات ان اقسام میں سے صرف چار قسمیں شمار کرتے ہیں: صحیح، مہموز، معتل، اور مضاعف۔ انہی چار اقسام کو چہار اقسام کہا جاتا ہے۔

ہفت اقسام کی گردانیں

مثال ماضی مطلق معروف ومجہول کی گردانیں

مثال	مثال واوی ماضی		مثال واوی مضارع		مثال یائی ماضی		مثال یائی مضارع	
صیغے	معروف	مجہول	معروف	مجہول	معروف	مجہول	معروف	مجہول
مذکر	وَعَدَ	وُعِدَ	يَعِدُ	يُوْعَدُ	يَسَرَ	يُسِرَ	يَيْسِرُ	يُوْسَرُ
غائب	وَعَدَا	وُعِدَا	يَعِدَانِ	يُوْعَدَانِ	يَسَرَا	يُسِرَا	يَيْسِرَانِ	يُوْسَرَانِ
	وَعَدُوْا	وُعِدُوْا	يَعِدُوْنَ	يُوْعَدُوْنَ	يَسَرُوْا	يُسِرُوْا	يَيْسِرُوْنَ	يُوْسَرُوْنَ
مذکر	وَعَدْتَّ	وُعِدْتَّ	تَعِدُ	تُوْعَدُ	يَسَرْتَ	يُسِرْتَ	تَيْسِرُ	تُوْسَرُ
حاضر	وَعَدْتُّمَا	وُعِدْتُّمَا	تَعِدَانِ	تُوْعَدَانِ	يَسَرْتُمَا	يُسِرْتُمَا	تَيْسِرَانِ	تُوْسَرَانِ
	وَعَدْتُّمْ	وُعِدْتُّمْ	تَعِدُوْنَ	تُوْعَدُوْنَ	يَسَرْتُمْ	يُسِرْتُمْ	تَيْسِرُوْنَ	تُوْسَرُوْنَ
مؤنث	وَعَدَتْ	وُعِدَتْ	تَعِدُ	تُوْعَدُ	يَسَرَتْ	يُسِرَتْ	تَيْسِرُ	تُوْسَرُ
غائب	وَعَدَتَا	وُعِدَتَا	تَعِدَانِ	تُوْعَدَانِ	يَسَرَتَا	يُسِرَتَا	تَيْسِرَانِ	تُوْسَرَانِ
	وَعَدْنَ	وُعِدْنَ	يَعِدْنَ	يُوْعَدْنَ	يَسَرْنَ	يُسِرْنَ	يَيْسِرْنَ	يُوْسَرْنَ
مؤنث	وَعَدْتِّ	وُعِدْتِّ	تَعِدِيْنَ	تُوْعَدِيْنَ	يَسَرْتِ	يُسِرْتِ	تَيْسِرِيْنَ	تُوْسَرِيْنَ
حاضر	وَعَدْتُّمَا	وُعِدْتُّمَا	تَعِدَانِ	تُوْعَدَانِ	يَسَرْتُمَا	يُسِرْتُمَا	تَيْسِرَانِ	تُوْسَرَانِ
	وَعَدْتُّنَّ	وُعِدْتُّنَّ	تَعِدْنَ	تُوْعَدْنَ	يَسَرْتُنَّ	يُسِرْتُنَّ	تَيْسِرْنَ	تُوْسَرْنَ
متکلم	وَعَدْتُّ	وُعِدْتُّ	اَعِدُ	اُوْعَدُ	يَسَرْتُ	يُسِرْتُ	اَيْسِرُ	اُوْسَرُ
	وَعَدْنَا	وُعِدْنَا	نَعِدُ	نُوْعَدُ	يَسَرْنَا	يُسِرْنَا	نَيْسِرُ	نُوْسَرُ

اَجْوَف ماضی کی گردانیں

	اجوف واوی		اجوف یائی		اجوف واوی مکسور العین	
صیغے	معروف	مجہول	معروف	مجہول	معروف	مجہول
مذکر غائب	قَالَ	قِيلَ	بَاعَ	بِيعَ	خَافَ	خِيفَ
	قَالَا	قِيلَا	بَاعَا	بِيعَا	خَافَا	خِيفَا
	قَالُوْا	قِيلُوْا	بَاعُوْا	بِيعُوْا	خَافُوْا	خِيفُوْا
مذکر حاضر	قُلْتَ	قُلْتَ	بِعْتَ	بِعْتَ	خِفْتَ	خِفْتَ
	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا
	قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	بِعْتُمْ	بِعْتُمْ	خِفْتُمْ	خِفْتُمْ
مؤنث غائب	قَالَتْ	قِيلَتْ	بَاعَتْ	بِيعَتْ	خَافَتْ	خِيفَتْ
	قَالَتَا	قِيلَتَا	بَاعَتَا	بِيعَتَا	خَافَتَا	خِيفَتَا
	قُلْنَ	قُلْنَا	بِعْنَ	بِعْنَ	خِفْنَ	خِفْنَ
مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتِ	بِعْتِ	بِعْتِ	خِفْتِ	خِفْتِ
	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا
	قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ	خِفْتُنَّ	خِفْتُنَّ
متکلم	قُلْتُ	قُلْتُ	بِعْتُ	بِعْتُ	خِفْتُ	خِفْتُ
	قُلْنَا	قُلْنَا	بِعْنَا	بِعْنَا	خِفْنَا	خِفْنَا

اَجْوَف مُضارِع کی گردانیں

	اجوف واوی		اجوف یائی		اجوف مکسور العین	
صیغے	معروف	مجہول	معروف	مجہول	معروف	مجہول
مذکر غائب	يَقُوْلُ يَقُوْلَانِ يَقُوْلُوْنَ	يُقَالُ يُقَالَانِ يُقَالُوْنَ	يَبِيْعُ يَبِيْعَانِ يَبِيْعُوْنَ	يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُوْنَ	يَخَافُ يَخَافَانِ يَخَافُوْنَ	يُخَافُ يُخَافَانِ يُخَافُوْنَ
مذکر حاضر	تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ	تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُوْنَ	تَبِيْعُ تَبِيْعَانِ تَبِيْعُوْنَ	تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ	تَخَافُ تَخَافَانِ تَخَافُوْنَ	تُخَافُ تُخَافَانِ تُخَافُوْنَ
مؤنث غائب	تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ يَقُلْنَ	تُقَالُ تُقَالَانِ يُقَلْنَ	تَبِيْعُ تَبِيْعَانِ يَبِعْنَ	تُبَاعُ تُبَاعَانِ يُبِعْنَ	تَخَافُ تَخَافَانِ يَخَفْنَ	تُخَافُ تُخَافَانِ يُخَفْنَ
مؤنث حاضر	تَقُوْلِيْنَ تَقُوْلَانِ تَقُلْنَ	تُقَالِيْنَ تُقَالَانِ تُقَلْنَ	تَبِيْعِيْنَ تَبِيْعَانِ تَبِعْنَ	تُبَاعِيْنَ تُبَاعَانِ تُبِعْنَ	تَخَافِيْنَ تَخَافَانِ تَخَفْنَ	تُخَافِيْنَ تُخَافَانِ تُخَفْنَ
متکلم	اَقُوْلُ نَقُوْلُ	اُقَالُ نُقَالُ	اَبِيْعُ نَبِيْعُ	اُبَاعُ نُبَاعُ	اَخَافُ نَخَافُ	اُخَافُ نُخَافُ

ناقص ماضی معروف ومجہول کی گردانیں

	ناقص واوی		ناقص واوی		ناقص یائی	
صیغے	معروف	مجہول	معروف	مجہول	معروف	مجہول
مذکر غائب	دَعَا	دُعِیَ	رَضِیَ	رُضِیَ	رَمٰی	رُمِیَ
	دَعَوَا	دُعِیَا	رَضِیَا	رُضِیَا	رَمَیَا	رُمِیَا
	دَعَوْا	دُعُوْا	رَضُوْا	رُضُوْا	رَمَوْا	رُمُوْا
مذکر حاضر	دَعَوْتَ	دُعِیْتَ	رَضِیْتَ	رُضِیْتَ	رَمَیْتَ	رُمِیْتَ
	دَعَوْتُمَا	دُعِیْتُمَا	رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	رَمَیْتُمَا	رُمِیْتُمَا
	دَعَوْتُمْ	دُعِیْتُمْ	رَضِیْتُمْ	رُضِیْتُمْ	رَمَیْتُمْ	رُمِیْتُمْ
مؤنث غائب	دَعَتْ	دُعِیَتْ	رَضِیَتْ	رُضِیَتْ	رَمَتْ	رُمِیَتْ
	دَعَتَا	دُعِیَتَا	رَضِیَتَا	رُضِیَتَا	رَمَتَا	رُمِیَتَا
	دَعَوْنَ	دُعِیْنَ	رَضِیْنَ	رُضِیْنَ	رَمَیْنَ	رُمِیْنَ
مؤنث حاضر	دَعَوْتِ	دُعِیْتِ	رَضِیْتِ	رُضِیْتِ	رَمَیْتِ	رُمِیْتِ
	دَعَوْتُمَا	دُعِیْتُمَا	رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	رَمَیْتُمَا	رُمِیْتُمَا
	دَعَوْتُنَّ	دُعِیْتُنَّ	رَضِیْتُنَّ	رُضِیْتُنَّ	رَمَیْتُنَّ	رُمِیْتُنَّ
متکلم	دَعَوْتُ	دُعِیْتُ	رَضِیْتُ	رُضِیْتُ	رَمَیْتُ	رُمِیْتُ
	دَعَوْنَا	دُعِیْنَا	رَضِیْنَا	رُضِیْنَا	رَمَیْنَا	رُمِیْنَا

ناقِص مضارع معروف ومجہول کی گردانیں

	ناقص واوی		ناقص واوی		ناقص یائی	
صیغے	معروف	مجہول	معروف	مجہول	معروف	مجہول
مذکر غائب	يَدْعُوْ يَدْعُوَانِ يَدْعُوْنَ	يُدْعَا يُدْعَيَانِ يُدْعَوْنَ	يَرْضٰى يَرْضَيَانِ يَرْضَوْنَ	يُرْضٰى يُرْضَيَانِ يُرْضَوْنَ	يَرْمِيْ يَرْمِيَانِ يَرْمُوْنَ	يُرْمٰى يُرْمَيَانِ يُرْمَوْنَ
مذکر حاضر	تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ	تُدْعَا تُدْعَيَانِ تُدْعَوْنَ	تَرْضٰى تَرْضَيَانِ تَرْضَوْنَ	تُرْضٰى تُرْضَيَانِ تُرْضَوْنَ	تَرْمِيْ تَرْمِيَانِ تَرْمُوْنَ	تُرْمٰى تُرْمَيَانِ تُرْمَوْنَ
مؤنث غائب	تَدْعُوا تَدْعُوَانِ يَدْعُوْنَ	تُدْعٰى تُدْعَيَانِ يُدْعَيْنَ	تَرْضٰى تَرْضَيَانِ يَرْضَيْنَ	تُرْضٰى تُرْضَيَانِ يُرْضَيْنَ	تَرْمِيْ تَرْمِيَانِ يَرْمِيْنَ	تُرْمٰى تُرْمَيَانِ يُرْمَيْنَ
مؤنث حاضر	تَدْعِيْنَ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ	تُدْعَيْنَ تُدْعَيَانِ تُدْعَيْنَ	تَرْضَيْنَ تَرْضَيَانِ تَرْضَيْنَ	تُرْضَيْنَ تُرْضَيَانِ تُرْضَيْنَ	تَرْمِيْنَ تَرْمِيَانِ تَرْمِيْنَ	تُرْمَيْنَ تُرْمَيَانِ تُرْمَيْنَ
متکلم	اَدْعُوْ نَدْعُوْ	اُدْعٰى نُدْعٰى	اَرْضٰى نَرْضٰى	اُرْضٰى نُرْضٰى	اَرْمِيْ نَرْمِيْ	اُرْمٰى نُرْمٰى

مُضَاعَف ماضی ومضارع کی گردانیں

	مضاعف ماضی		مضاعف مضارع	
صیغے	معروف	مجہول	معروف	مجہول
مذکر غائب	مَدَّ مَدَّا مَدُّوا	مُدَّ مُدَّا مُدُّوا	يَمُدُّ يَمُدَّانِ يَمُدُّونَ	يُمَدُّ يُمَدَّانِ يُمَدُّونَ
مذکر حاضر	مَدَدْتَ مَدَدْتُمَا مَدَدْتُمْ	مُدِدْتَ مُدِدْتُمَا مُدِدْتُمْ	تَمُدُّ تَمُدَّانِ تَمُدُّونَ	تُمَدُّ تُمَدَّانِ تُمَدُّونَ
مؤنث غائب	مَدَّتْ مَدَّتَا مَدَدْنَ	مُدَّتْ مُدَّتَا مُدِدْنَ	تَمُدُّ تَمُدَّانِ يَمْدُدْنَ	تُمَدُّ تُمَدَّانِ يُمْدَدْنَ
مؤنث حاضر	مَدَدْتِ مَدَدْتُمَا مَدَدْتُنَّ	مُدِدْتِ مُدِدْتُمَا مُدِدْتُنَّ	تَمُدِّينَ تَمُدَّانِ تَمْدُدْنَ	تُمَدِّينَ تُمَدَّانِ تُمْدَدْنَ
متکلم	مَدَدْتُ مَدَدْنَا	مُدِدْتُ مُدِدْنَا	اَمُدُّ نَمُدُّ	اُمَدُّ نُمَدُّ

لَفِیْفِ مَفْرُوْق ماضی مطلق کی گردانیں

صیغے	ضَرَبَ یَضْرِبُ		سَمِعَ یَسْمَعُ		حَسِبَ یَحْسِبُ	
	معروف	مجہول	معروف	مجہول	معروف	مجہول
مذکر غائب	وَقٰی	وُقِیَ	وَجِیَ	وُجِیَ بِہٖ	وَلِیَ	وُلِیَ
	وَقَیَا	وُقِیَا	وَجِیَا	وُجِیَ بِہِمَا	وَلِیَا	وُلِیَا
	وَقَوْا	وُقُوْا	وَجُوْا	وُجِیَ بِہِمْ	وَلَوْا	وُلُوْا
مذکر حاضر	وَقَیْتَ	وُقِیْتَ	وَجِیْتَ	وُجِیَ بِكَ	وَلِیْتَ	وُلِیْتَ
	وَقَیْتُمَا	وُقِیْتُمَا	وَجِیْتُمَا	وُجِیَ بِكُمَا	وَلِیْتُمَا	وُلِیْتُمَا
	وَقَیْتُمْ	وُقِیْتُمْ	وَجِیْتُمْ	وُجِیَ بِكُمْ	وَلِیْتُمْ	وُلِیْتُمْ
مؤنث غائب	وَقَتْ	وُقِیَتْ	وَجِیَتْ	وُجِیَ بِہَا	وَلِیَتْ	وُلِیَتْ
	وَقَتَا	وُقِیَتَا	وَجِیَتَا	وُجِیَ بِہِمَا	وَلِیَتَا	وُلِیَتَا
	وَقَیْنَ	وُقِیْنَ	وَجِیْنَ	وُجِیَ بِہِنَّ	وَلِیْنَ	وُلِیْنَ
مؤنث حاضر	وَقَیْتِ	وُقِیْتِ	وَجِیْتِ	وُجِیَ بِكِ	وَلِیْتِ	وُلِیْتِ
	وَقَیْتُمَا	وُقِیْتُمَا	وَجِیْتُمَا	وُجِیَ بِكُمَا	وَلِیْتُمَا	وُلِیْتُمَا
	وَقَیْتُنَّ	وُقِیْتُنَّ	وَجِیْتُنَّ	وُجِیَ بِكُنَّ	وَلِیْتُنَّ	وُلِیْتُنَّ
متکلم	وَقَیْتُ	وُقِیْتُ	وَجِیْتُ	وُجِیَ بِیْ	وَلِیْتُ	وُلِیْتُ
	وَقَیْنَا	وُقِیْنَا	وَجِیْنَا	وُجِیَ بِنَا	وَلِیْنَا	وُلِیْنَا

لَفِیْفِ مَفْرُوْق مضارع کی گردانیں

صیغے	ضَرَبَ یَضْرِبُ		سَمِعَ یَسْمَعُ		حَسِبَ یَحْسِبُ	
	معروف	مجہول	معروف	مجہول	معروف	مجہول
مذکر غائب	یَقِیْ یَقِیَانِ یَقُوْلُوْنَ	یُوْقٰی یُوْقَیَانِ یُوْقَوْنَ	یَوْجٰی یَوْجَیَانِ یَوْجَوْنَ	یُوْجٰی بِہٖ یُوْجٰی بِہِمَا یُوْجٰی بِہِمْ	یَلِیْ یَلِیَانِ یَلُوْنَ	یُوْلٰی یُوْلَیَانِ یُوْلَوْنَ
مذکر حاضر	تَقِیْ تَقِیَانِ تَقُوْنَ	تُوْقٰی تُوْقَیَانِ تُوْقَوْنَ	تَوْجٰی تَوْجَیَانِ تَوْجَوْنَ	یُوْجٰی بِكَ یُوْجٰی بِکُمَا یُوْجٰی بِکُمْ	تَلِیْ تَلِیَانِ تَلُوْنَ	تُوْلٰی تُوْلَیَانِ تُوْلَوْنَ
مؤنث غائب	تَقِیْ تَقِیَانِ یَقِیْنَ	تُوْقٰی تُوْقَیَانِ یُوْقَیْنَ	تَوْجٰی تَوْجَیَانِ یَوْجَیْنَ	یُوْجٰی بِہَا یُوْجٰی بِہِمَا یُوْجٰی بِہِنَّ	تَلِیْ تَلِیَانِ یَلِیْنَ	تُوْلٰی تُوْلَیَانِ یُوْلَیْنَ
مؤنث حاضر	تَقِیْنَ تَقِیَانِ تَقِیْنَ	تُوْقَیْنَ تُوْقَیَانِ تُوْقَیْنَ	تَوْجَیْنَ تَوْجَیَانِ تَوْجَیْنَ	یُوْجٰی بِكِ یُوْجٰی بِکُمَا یُوْجٰی بِکُنَّ	تَلِیْنَ تَلِیَانِ تَلِیْنَ	تُوْلَیْنَ تُوْلَیَانِ تُوْلَیْنَ
متکلم	اَقِیْ نَقِیْ	اُوْقٰی نُوْقٰی	اَوْجٰی نَوْجٰی	یُوْجٰی بِیْ یُوْجٰی بِنَا	اَلِیْ نَلِیْ	اُوْلٰی نُوْلٰی

لَفِیْفِ مَقْرُوْن ماضی مطلق اور مضارع کی گردانیں

	ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ماضی		ضَرَبَ یَضْرِبُ سے مضارع		سَمِعَ یَسْمَعُ سے ماضی		سَمِعَ یَسْمَعُ سے مضارع	
	معروف	مجہول	معروف	مجہول	معروف	مجہول	معروف	مجہول
مذکر غائب	طَوٰی	طُوِیَ	یَطْوِیْ	یُطْوٰی	قَوِیَ	قُوِیَ	یَقْوٰی	یُقْوٰی
	طَوَیَا	طُوِیَا	یَطْوِیَانِ	یُطْوَیَانِ	قَوِیَا	قُوِیَا	یَقْوَیَانِ	یُقْوَیَانِ
	طَوَوْا	طُوُوْا	یَطْوُوْنَ	یُطْوَوْنَ	قَوُوْا	قُوُوْا	یَقْوَوْنَ	یُقْوَوْنَ
مذکر حاضر	طَوَیْتَ	طُوِیْتَ	تَطْوِیْ	تُطْوٰی	قَوِیْتَ	قُوِیْتَ	تَقْوٰی	تُقْوٰی
	طَوَیْتُمَا	طُوِیْتُمَا	تَطْوِیَانِ	تُطْوَیَانِ	قَوِیْتُمَا	قُوِیْتُمَا	تَقْوَیَانِ	تُقْوَیَانِ
	طَوَیْتُمْ	طُوِیْتُمْ	تَطْوُوْنَ	تُطْوَوْنَ	قَوِیْتُمْ	قُوِیْتُمْ	تَقْوَوْنَ	تُقْوَوْنَ
مؤنث غائب	طَوَتْ	طُوِیَتْ	تَطْوِیْ	تُطْوٰی	قَوِیَتْ	قُوِیَتْ	تَقْوٰی	تُقْوٰی
	طَوَتَا	طُوِیَتَا	تَطْوِیَانِ	تُطْوَیَانِ	قَوِیَتَا	قُوِیَتَا	تَقْوَیَانِ	تُقْوَیَانِ
	طَوَیْنَ	طُوِیْنَ	یَطْوِیْنَ	یُطْوَیْنَ	قَوِیْنَ	قُوِیْنَ	یَقْوِیْنَ	یُقْوَیْنَ
مؤنث حاضر	طَوَیْتِ	طُوِیْتِ	تَطْوِیْنَ	تُطْوَیْنَ	قَوِیْتِ	قُوِیْتِ	تَقْوِیْنَ	تُقْوَیْنَ
	طَوَیْتُمَا	طُوِیْتُمَا	تَطْوِیَانِ	تُطْوَیَانِ	قَوِیْتُمَا	قُوِیْتُمَا	تَقْوِیَانِ	تُقْوَیَانِ
	طَوَیْتُنَّ	طُوِیْتُنَّ	تَطْوِیْنَ	تُطْوَیْنَ	قَوِیْتُنَّ	قُوِیْتُنَّ	تَقْوَیْنَ	تُقْوَیْنَ
متکلم	طَوَیْتُ	طُوِیْتُ	اَطْوِیْ	اُطْوٰی	قَوِیْتُ	قُوِیْتُ	اَقْوٰی	اُقْوٰی
	طَوَیْنَا	طُوِیْنَا	نَطْوِیْ	نُطْوٰی	قَوِیْنَا	قُوِیْنَا	نَقْوٰی	نُقْوٰی

قرآن مجید اور عربی زبان کے تمام مصادر کا جامع چارٹ

نوٹ: نمبر کے حساب سے ماڈے کے حروف لکھ دیجئے۔ مصدر تیار۔ مثلاً: (اِ س ل ا م) ١ ٢ ٣ = اسلام

نمبر شمار	ہفت اقسام افعال	علامات سہ حرفی	١ اِفعال یا اِسلام	٢ اِنفعال یا اِنقلاب	٣ اِفتعال یا اِحتساب	٤ اِستفعال یا اِستغفار	٥ فِعال یا جِهاد	٦ تفعُّل یا تفکُّر	٧ تفاعُل یا توازُن	٨ تِفعیل یا تعلیم	٩ تفعلةً یا تقویَت	١٠ اِقامت	١١ اِستعانت	١٢ مجاهدت
١۔	صحیح	ا ٢ ٣	ِ ٢ ٣	ِنْ ٢ ٣	ِ ا ٢ ٣	ِست ا ٢ ٣	ا ٢ ا ٣	تَ ا ٢ّ ٣ / اِ ا ٢ّ ٣	تَ ا ٢ ٣ / اِ ا ٢ ٣	تَ ا ٢ ی ٣	x	x	x	مُ ا ٢ ٣ ت
٢۔	ضاعف	* *	َ ٢ ٣	ِنْ ٢ ٣	ِ ا ٢ ٣	ِست ٢	٢ ٣	َ ّ ٣	َ ا ُ ٣	َ ٢ ٣	َ ٢ ی ت	x	x	ُ ا ٣ ت
٣۔	مهموز العین	ـ ء ـ	َ ٢ ٣	ِنْ ٢ ٣	ِ ا ٢ ٣	ِست ٢	٢ ٣	َ ّ ٣	َ ا ُ ٣	َ ٢ ٣	x	َ ا ٢ ت	x	ُ ا ٣ ت
٤۔	مهموز اللّام	ـ ـ ء	َ ٢ ٣	ِنْ ٢ ٣	ِ ا ٢ ٣	ِست ٢	٢ ٣	َ ّ ٣	َ ا ُ ٣	x	َ ٣ ت	x	x	ُ ا ٣ ت
٥۔	مهموز الفاء	ء ـ ـ	َ ٢ ٣	ِنْ ٢ ٣	ِ ا ٢ ٣	اِست ٢	٢ ٣	َ ّ ٣	َ ا ُ ٣	َ ٢ ٣	x	x	x	ُ ا ٣ ت
٦۔	مِثال یائی	ی ـ ـ	ِی ٢ ٣	ِنْ ٢ ٣	ِ ا ٢ ٣	اِست ٢	٢ ٣	َ ّ ٣	َ ا ُ ٣	َ ٢ ٣	x	x	x	ُ ا ٣ ت
٧۔	مثال واوی	ا	ِی ٢ ٣	ِنْ ٢ ٣	اِ ّ ٣	اِستی ٢	٢ ٣	َ ّ ٣	َ ا ُ ٣	َ ٢ ٣	x	x	x	ُ ا ٣ ت
٨۔	اَجوف واوی	و	x	ِنْ ا ٣	ِ ا ت ی ٣		٢ ٣	َ ّ ٣	َ ا ُ ٣	َ ٢ ٣	x	َ ا ت	ِست ا ٣ ت	ُ ا ٣ ت
٩۔	اَجوف یائی	ی	x	ِنْ ٢ ٣	ِ ا ٣		٢ ٣	َ ّ ٣	َ ا ُ ٣	َ ٢ ٣	x	َ ا ت	ِست ا ٣ ت	ُ ا ٣ ت
١٠۔	قص واوی	و	ِ ٢ اءٌ	ِنْ ٢ اءٌ	ِ ا ٢ اءٌ	ِست ٢ اءً	٢ اءٌ	َ ٢ّ یٌ	َ ا ٢ یٌ	x	َ ٢ ی ت	x	x	ُ ا ٢ ات
١١۔	قص یائی	ی	ِ ٢ اءٌ	ِنْ ٢ اءٌ	ِ ا ٢ اءٌ	ِست ٢ اءً	٢ اءٌ	َ ّ ٣	َ ا ٣	x	َ ٣ ت	َ ا ت	x	ُ ا ٢ ات
١٢۔	فیف مفروق	و ی	اِ ٢ اءٌ	ِنْ ٢ اءٌ	اِ ّ ٢ اءٌ	اِستی ٢ اءً	٢ اءٌ	َ ّ ٣	َ ا ٣	x	َ ٣ ت	x	x	ُ ا ٢ ات
١٣۔	فیف مقرون	و ی	ِ ٢ اءٌ	ِنْ ٢ اءٌ	ِ ا ٢ اءٌ	ِست ٢ اءً	٢ اءٌ	َ ّ ٣	َ ا ٣	x	َ ٣ ت	x	x	ُ ا ٢ ات
١٤۔	،،	ی ئ / ء ی	ِ ٢ اءٌ	ِنْ ٢ اءٌ	ِ ا ٢ اءٌ	ِست ا ی اءً	٢ اءٌ	َ ّ ٣	َ ا ٣	x	َ ٣ ت	َ ا ت	x	ُ ا ٢ ات
١٥۔	فیف مفروق	او ءو / ی ی	اِ ٢ اءٌ	ِنْ ٢ اءٌ	ِ ا ٢ اءٌ	ِست ٢ اءً	٢ اءٌ	َ ٢ّ یٌ	َ ا ٢ ی	x	َ ٣ ت	x	x	ُ ا ٢ ات

ثلاثی مجرد (٣)، رنگوں کے اور رباعی مجرد و مزید فیه (٤) کے مصادر

نمبر شمار	اقسام	علامات (دائیں سے بائیں نمبر)	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨
		مادّہ	اِفْعِلَالٌ	اِفْعِيلَالٌ	فَعْلَلَةٌ	اِفْعَلْ۔لَالٌ	تَفَعْلُلٌ	اِفْعِنْلَالٌ
١٦۔	ثلاثی مجرّد	٣)	ِ ٣ ٣	ِ ٢ ٣ ٣	x	x	x	x
١٧۔	باعی مجرّد	٤	x		٤ ةٌ	ِ ا ٤	َ	ِ ٢ ٣ ٤

نوٹ

١٧ اور ١٨ نمبر کے باب تَفَعْلُلٌ اور اِفْعِنْلَالٌ قرآن مجید میں نہیں آئے۔

مصادر بنانے کی ترکیب:

(i) خالی جگہوں میں، ماڈے کے حروف، بالترتیب لکھتے چلے جایئے، مطلوب مصدر بن جائے گا۔

(ii) لیکن (١٦۔ ١٣) اور (١٦۔ ١٤) میں نمبر ٣ کا حرف، پھر سے آخری خالی جگہ میں لکھ دیجئے گا۔

(iii) اور (١٧۔١٦) میں نمبر ٤ کا حرف، پھر سے آخری خالی جگہ میں بھی لکھ دیجئے گا۔

(iv) ١٦، ١٧، ١٨ یہ تینوں باب لازم کے ہیں۔ ان میں صرف فاعل ہوتا ہے۔ مفعول نہیں ہوتے۔

(v) اِفْعِنْلَالٌ کا باب، اِنفعال جیسا ہے۔ فرق یہ ہے کہ رباعی مجرد میں "ن" ماڈے کے پہلے دو حروف کے بعد آتا ہے۔

تمرین: جامع چارٹ کے نمبروں سے مصدر بنایئے:

مادّہ	جامع چارٹ کے نمبر	مصدر	معنی	ماضی	مضارع
(ب ی ض)	(١٦۔ ١٣)		سفید ہونا	اِبْيَضَّ	يَبْيَضُّ
(د ھ م)	(١٦۔ ١٤)		سیاہی مائل سبز ہونا۔ گہرا سبز	اِدْهَامَّ	يَدْهَامُّ
(و س و س)	(١٧۔ ١٥)		وسوسہ ڈالنا	وَسْوَسَ	يُوَسْوِسُ
(ط م ء ن)	(١٧۔ ١٦)		اطمینان ہونا	اِطْمَأَنَّ	يَطْمَئِنُّ
(د ح ر ج)	(١٧۔ ١٧)		لڑھکنا	تَدَحْرَجَ	يَتَدَحْرَجُ
(ح ر ج م)	(١٧۔ ١٨)		جمع ہونا، اکٹھا ہونا	اِحْرَنْجَمَ	يَحْرَنْجِمُ

مادہ	جامع چارٹ	مصدر	معنی	ماضی۔ مضارع
(س و د)	(١٦۔ ١٣)		سیاہ ہونا	
(ح م ر)	(١٦۔ ١٣)		سُرخ ہونا	
(ص ف ر)	(١٦۔ ١٣)		زرد ہونا	
(خ ض ر)	(١٦۔ ١٣)		سبز ہونا	
(ق ش ع ر)	(١٧۔١٦)		رونگٹے کھڑے ہونا	
(ش م ء ز)	(١٧۔١٦)		دل گرفتہ ہونا	
(ز ح ز ح)	(١٧۔ ١٥)		چھڑانا، بچانا	

معلوماتِ قرآن

ان لوگوں سے بچو! قرآنِ کریم جن کے حلق سے نیچے نہیں اترتا

عَنْ شَرِيكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَتَمَنَّى أَنْ أَلْقَى رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَسْأَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرْزَةَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ بِأُذُنَيَّ وَرَأَيْتُهُ بِعَيْنَيَّ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِمَالٍ فَقَسَمَهُ فَأَعْطَى مَنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ وَلَمْ يُعْطِ مَنْ وَرَاءَهُ شَيْئًا فَقَامَ رَجُلٌ - (غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ، نَاتِئُ الْجَبِينِ كَثُّ اللِّحْيَةِ، مَحْلُوقٌ - بخاری، احادیث الانبیا، باب قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ، ج ۱۲ ص ۹، حدیث ۳۳۴۴، شاملہ) مِنْ وَرَائِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ فِي الْقِسْمَةِ. رَجُلٌ أَسْوَدُ مَطْمُومُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ وَاللهِ لَا تَجِدُونَ بَعْدِي رَجُلًا هُوَ أَعْدَلُ مِنِّي ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَأَنَّ هَذَا مِنْهُمْ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ (يَتَعَبَّدُونَ يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصَوْمَهُ مَعَ صَوْمِهِمْ - ابن ماجہ، باب فی ذکر الخوارج، ج ۱ ص ۲۰۹، مکتبہ شاملہ - وَفِي رِوَايَةِ بُخَارِيْ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ، وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ، لَئِنْ أَنَا أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ، بخاری، احادیث الانبیا، باب قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ)، ج ۱۲ ص ۹، حدیث ۳۳۴۴، شاملہ) يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ لَا يَزَالُونَ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ هُمْ شَرُّهُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ۔

(سنن النسائی، تحریم الدم، باب مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ فِي النَّاسِ، ۳ ص ۶۳ مکتبہ شاملہ حدیث ۴۱۲۰ ۔ بخاری، استتابۃ المرتدین ۔ ۔ قتل الخوارج والملحدین ۔ مسلم، الزکوہ، التحریض علی قتل الخوارج)

''حضرت شریک بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے اس بات کی شدید خواہش تھی کہ میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی صحابی سے ملوں اور ان سے خوارج کے بارے میں پوچھوں، اتفاقاً عید کے دن حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کو ان کے کئی دوستوں کے ساتھ دیکھا تو میں نے ان سے پوچھا: کیا آپ نے خارجیوں کے بارے میں حضور نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں میں نے اپنے کانوں سے سنا اور آنکھوں سے دیکھا کہ حضور نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کچھ مال پیش کیا گیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مال کو ان لوگوں میں تقسیم فرما دیا جو دائیں اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے تھے، اور جو لوگ پیچھے بیٹھے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں کچھ عنایت نہ فرمایا۔ چنانچہ ان میں سے ایک شخص (جس کی آنکھیں اندر گھسی ہوئی، گال پھولے ہوئے، پیشانی بلند، گھنی داڑھی اور سر منڈا ہوا تھا) کھڑا ہوا، اور اس نے کہا، اے محمد! آپ نے تقسیم میں انصاف نہیں کیا۔ وہ شخص سیاہ رنگ، سر منڈا اور سفید کپڑے پہنے ہوئے تھا۔ حضور نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شدید ناراض ہوئے اور فرمایا: اللہ کی قسم! تم میرے بعد مجھ سے بڑھ کر کسی شخص کو انصاف کرنے والا نہ پاؤ گے، پھر فرمایا: آخری زمانے میں کچھ لوگ پیدا ہونگے، یہ شخص بھی انہیں لوگوں میں سے ہے۔ وہ قرآن مجید کی تلاوت کریں گے، مگر قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، (خوب عبادت کریں گے، تم اپنی نمازوں اور روزوں کو ان کی نمازوں اور روزوں کے مقابلے میں کمتر سمجھو گے، اور بخاری شریف کی ایک روایت میں ہے کہ وہ بت پرستوں کو چھوڑ کر مسلمانوں کو قتل کریں گے۔ اگر میں انہیں پاؤں تو قوم عاد کی طرح ضرور بالضرور قتل کر دوں گا۔) وہ اسلام سے اسطرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ ان کی نشانی یہ ہے کہ وہ سر منڈے ہونگے، وہ ہمیشہ نکلتے ہی رہیں گے، یہاں تک کہ ان کا آخری گروہ دجال کے ساتھ نکلے گا۔ جب تمہارا (جنگ میں) ان سے سامنا ہو تو انہیں قتل کر دو۔ وہ تمام مخلوق سے بدترین ہیں۔''

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

معلومات قرآن

قرآنِ حکیم کا نزول

علماء اصول فقہ کے نزدیک قرآن اللہ تعالیٰ کا وہ معجز کلام ہے جو ہمارے نبی سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عربی زبان میں اتارا گیا۔ یہ مصاحف (کتابوں) میں لکھا ہوا ہے اور ہم تک تواتر سے پہنچا ہے۔ اس کی ابتدا سورۂ فاتحہ سے اور اختتام سورۃ الناس پر ہے۔

سوال (۱) وحی کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: اشارہ کرنا، لکھنا، پیغام دینا، خفیہ طریقے سے بات کرنا۔

سوال (۲) اصطلاح شریعت میں وحی سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ خاص بات جو فرشتے کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کسی نبی تک پہنچاتا ہے۔ اس میں کسی کے غوروفکر اور تجربہ و استدلال کو قطعاً کوئی دخل نہیں۔ (ضوٗ القرآن ص ۳۲)

سوال (۳) نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے وحی کا ذکر کس سے کیا؟

جواب: حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے۔

سوال (۴) وحی کی دو کون سی اقسام ہیں؟

جواب: وحی متلو (تلاوت والی) (۲) وحی غیر متلو (جس کی تلاوت نہ ہو)۔

سوال (۵) کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کا آغاز کس چیز سے ہوا؟

جواب: رویائے صادقہ یعنی سچے خوابوں سے۔

سوال (۶) وحی کون سا فرشتہ لے کر آتا تھا؟

جواب: حضرت جبرائیل امین علیہ السلام۔

سوال (۷) پہلی وحی کس قمری مہینہ میں نازل ہوئی ؟

جواب: رمضان المبارک میں۔

سوال (۸) پہلی وحی کے نزول کے وقت حضور اکرم ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی ؟

جواب: چالیس سال چھ ماہ۔

سوال (۹) پہلی وحی میں کل کتنی اور کون سی آیات تھیں؟

جواب: سورۂ علق کی ابتدائی پانچ آیات تھیں۔

سوال (۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کے مطابق نبی اکرم ﷺ پر آخری وحی وصال سے کتنے دن قبل نازل ہوئی ؟

جواب: سات یا نو دن پہلے۔

سوال (۱۱) قرآن مجید کے نزول کے کون سے اور کتنے مرحلے ہیں؟

جواب: نزول قرآن کے دو مرحلے ہیں، پہلے مرحلے میں پورا قرآن پاک یکبارگی آسمانِ دنیا پر نازل ہوا اور دوسرے مرحلے میں تھوڑا تھوڑا کرکے جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے نبی اکرم ﷺ پر نازل کیا گیا۔

سوال (۱۲) قرآن کے نزول کے دو دور کون سے ہیں؟

جواب: مکی (ہجرت سے پہلے کا) دور اور مدنی (ہجرت کے بعد کا) دور۔

سوال (۱۳) پورا قرآن مجید کل کتنی مدت میں نازل ہوا؟

جواب: بائیس سال چار ماہ اور اکیس دن۔ بعض روایات کے مطابق ۲۲ سال ۵ ماہ اور ۱۴ دن۔

سوال (۱۴) بتائیے پاکستان سمیت تمام عالمِ اسلام نے چودہ سو سالہ جشنِ نزولِ قرآن کس سن میں منایا؟

جواب: ۱۹۶۷ء میں۔

جمع و تدوینِ قرآنِ حکیم

سوال (۱) قرآنِ مجید کی کتابت کا آغاز کس قمری مہینہ سے ہوا اور کون سا دن تھا؟

جواب: ربیع الاول جمعرات کے دن۔

سوال (۲) سب سے پہلے کتابتِ وحی کا شرف کن صحابی کو حاصل ہوا اور انھوں نے کیا لکھا؟

جواب: حضرت خالد بن سعید بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ لکھی۔

سوال (۳) کل کتنے صحابہ رضی اللہ عنہم وحی لکھنے پر مامور تھے؟

جواب:	تقریباً چالیس۔

سوال (۴)	کون سے کاتب کو یہ حکم تھا کہ ہر وقت وحی کی کتابت کے لیے تیار اور موجود رہیں؟

جواب:	حضرت حنظلہ بن ربیع رضی اللہ عنہ۔

سوال (۵)	عہد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں قرآن مجید جمع کرنے والے چار صحابہ کے نام کیا ہیں اور وہ کس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب:	قبیلۂ انصار سے تعلق رکھنے والے حضرت ابی بن کعب، معاذ بن جبل، زید بن ثابت اور ابوزید رضی اللہ عنہم اجمعین۔

سوال (۶)	قرآن مجید کی موجودہ ترتیب ''ترتیب توقیفی'' کہلاتی ہے۔ بتائیے ''توقیف'' سے کیا مراد ہے؟

جواب:	تعلیم دینا یا واقف کرنا، قرآن مجید کی موجودہ ترتیب سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے آگاہ فرمایا تھا اس لیے یہ ترتیب، ترتیب توقیفی کہلاتی ہے۔

سوال (۷)	جنگِ یمامہ کس کے خلاف لڑی گئی اور اس میں کتنے حفاظ کرام شہید ہوئے؟

جواب:	مسیلمہ بن کذاب کے خلاف لڑی گئی اور ستر حفاظِ کرام شہید ہوئے تھے۔ ایک قول کے مطابق سات سو حفاظ شہید ہوئے۔

سوال (۸)	کن صحابی نے خلیفۂ وقت حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو قرآن مجید کتاب کی شکل میں یکجا کرنے کا مشورہ دیا تھا؟

جواب:	حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال (۹)	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جن صحابی کے ذمہ قرآن پاک جمع کرنے کا کام لگایا ان کا نام کیا تھا اور وہ کتنے حفّاظ کی شہادت لیتے کہ یہ نوشتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے براہِ راست سنا اور لکھا گیا ہے؟

جواب:	ان صحابی کا نام حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ہے اور وہ کم از کم دو حفّاظ کی گواہی لیتے تھے۔

سوال (۱۰)	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس لب ولہجہ میں قرآن مجید پڑھا کرتے تھے؟

جواب:	قریشی لب ولہجہ میں۔

سوال (۱۱)	قرأتِ قرآن کے اختلاف کو دور کرنے کے لیے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کن صحابی رضی اللہ عنہ کے توجہ دلانے پر ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مصحفِ ابوبکر رضی اللہ عنہ منگوا کر اس کی نقلیں تیار کروائیں؟

جواب:	حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ۔

سوال (۱۲)	مصحف ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نقول تیار کرنے کے لیے جو بورڈ قائم کیا گیا تھا اس کے سربراہ کون تھے؟

جواب: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ۔

سوال (۱۳) ان صحابہ کے نام بتایئے جنہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ساتھ قرآن پاک کی نقول تیار کرنے کا کام کیا؟

جواب: (۱) حضرت عبداللہ بن زبیر (۲) حضرت سعید بن العاص اور (۳) حضرت عبدالرحمٰن بن الحارث رضی اللہ عنہم اور بعد میں بعض دوسرے صحابہ بھی شامل ہو گئے تھے۔

سوال (۱۴) قرآن مجید کو ایک قرأت پر لانے کا کام کس سن ہجری تک مکمل ہو چکا تھا؟

جواب: سن ۳۰ ہجری تک۔

سوال (۱۵) طباعتِ قرآن کا آغاز اسلامی ممالک سے ہوا یا یورپی ممالک سے؟

جواب: یورپی ممالک سے۔

سوال (۱۶) ۱۹۱۶ (انیس سو سولہ) میں جس شہر میں قرآنِ مجید کی طباعت کا کام ہوا بتایئے اس شہر اور ملک کا نام کیا ہے؟

جواب: اٹلی کا شہر بندقیہ۔

سوال (۱۷) خطِ عربی میں سب سے پہلا قرآن ہمبرگ (المانیا) میں طبع ہوا بتائیں کس سن میں؟

جواب: ۱۷۰۱ء میں۔

سوال (۱۸) برصغیر پاک و ہند میں آفسٹ (چھپائی کا ایک طریقہ جس میں پتھر کی جگہ ربڑ کا تختہ استعمال کیا جاتا ہے) طریقِ طباعت پر قرآن مجید سب سے پہلے کب اور کس انجمن نے شائع کیا؟

جواب: ۱۹۳۶ء میں انجمن حمایتِ اسلام نے شائع کیا۔

سوال (۱۹) برصغیر پاک و ہند کے اس مشہور ہندو پبلیشر کا نام بتائیں جو قرآن مجید کی طباعت اس اہتمام سے کرتا کہ کاتب اور پریس مین دورانِ اشاعت باوضو رہتے؟

جواب: منشی نَوَل کِشوُر (لکھنو)۔

سوال (۲۰) قرآن مجید کا نام قرآن کس نے رکھا اور اس لفظ کے معنی کیا ہیں؟

جواب: قرآن اللہ تعالیٰ کا رکھا ہوا نام ہے جس کے معنی بار بار پڑھی جانے والی کتاب کے ہیں۔

سوال (۲۱) کن خلیفۂ راشد کے زمانے میں قرآنِ مجید کو تیس پاروں میں تقسیم کیا گیا؟

جواب: حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں۔

قرآن اور قرآنی سورتیں

سوال(۱) قرآن مجید کے کون سے پارے کی تمام سورتیں مدنی ہیں؟

جواب: اٹھائیسویں (۲۸) پارے کی۔

سوال (۲) قرآن مجید کے کون سے پارے کی تمام سورتیں مکی ہیں؟

جواب: انتیسویں (۲۹) پارے کی۔

سوال (۳) قرآن مجید کے کون سے پارے میں سب سے بڑی آیت آتی ہے؟

جواب: تیسرے پارے میں، آیۃُ المداینۃ (البقرۃ ۲/ ۲۸۲)

سوال (۴) قرآن مجید میں کل کتنے رکوع ہیں اور کس سورہ میں رکوعات کی تعداد دیگر تمام سورتوں سے زیادہ ہے؟

جواب: کل رکوع ۵۵۸ ہیں اور زیادہ رکوع سورۂ بقرہ میں ہیں۔

سوال (۵) قرآن مجید کی ایسی کتنی سورتیں ہیں جن میں صرف ایک ایک رکوع آتا ہے؟

جواب: ۳۶۔

سوال (۶) حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کے دور میں آیت کے آخر میں نقطے لگانے کا رواج ہوا۔ بتائیں آیت کی نشانی گول دائرہ (ο) کس نے مقرر کیا؟

جواب: ابوالاسود الدولی نے۔

سوال (۷) قرآن مجید کی کل آیات کتنی ہیں؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول کے مطابق (۶,۶۶۶) چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات ہیں۔

(قرآن اور حاملین قرآن ص ۲۸۲)

سوال (۸) آیات کی دس اقسام کون کون سی ہیں؟

جواب: آیات وعدہ، آیات وعید، آیات امر، آیات نہی، آیات مثال اور آیات قصص، ان آیات کی تعداد ایک ایک ہزار ہے، آیات تحریم اور آیات تحلیل کی تعداد ڈھائی سو (۲۵۰)، آیات تسبیح کی تعداد ایک سو (۱۰۰) اور آیات متفرقہ چھیاسٹھ (۶۶) ہیں۔

سوال (۹) مطلوب ومقصود کے اعتبار سے قرآنِ حکیم کی آیات دو اقسام کی ہیں۔ بتایئے کون کون سی؟

جواب: (i) محکمات یعنی وہ آیات جن کے مطالب واضح ہیں اور ان کی تعداد زیادہ ہے (ii) اور متشابہات یعنی جن کے معنی واضح نہیں۔

سوال (۱۰) قرآن پاک کی کس آیت کو سردار الآیات کہتے ہیں؟

جواب: آیت الکرسی کو۔

سوال (۱۱) قرآن مجید کے کل الفاظ کی تعداد کیا ہے؟

جواب: اس میں اختلاف ہے۔ مجاہد کے نزدیک ۷۶,۲۵۰، حمید اعرج کے مطابق ۷۶,۴۳۰ اور فضل بن شاذاں الفاظِ قرآنی کی کل تعداد ۷۷,۴۳۹ بتاتے ہیں۔

سوال (۱۲) حروفِ قرآنی کی کل تعداد کیا ہے؟

جواب: مجاہد کے نزدیک ۳,۲۱,۱۸۰ اور ابن عباس کے مطابق ۳,۲۳,۶۷۱ ہے۔

سوال (۱۳) قرآن مجید پر نقطے کس دور میں کون سے ماہرفن نے لگائے؟

جواب: ۸۶ھ میں والیٔ بصرہ زیاد کے حکم سے ابوالاسود کو نقطے لگانے پر مامور کیا گیا، جنہوں نے قبیلۂ عبدالقیس کے ایک کاتب کو نقطے لگانے کے لیے منتخب کیا۔

سوال (۱۴) کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ابوالاسود نے منتخب کردہ کاتب سے قرآنِ مجید پر کس طرح نقاط ڈلوائے؟

جواب: ابوالاسود نے کاتب کو ہدایت کی کہ جب تم دیکھو کہ میں نے کسی حرف کو ادا کرتے وقت منہ کھولا ہے تو اس کے اوپر ایک نقطہ ڈال دو اور اگر اس کو کسرے کی صورت پڑھوں تو اس کے نیچے نقطہ ڈال دو۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید کے نقطے، نقاط ابوالاسود کہلاتے ہیں۔

سوال (۱۵) قرآنِ مجید کے اعراب کس سن میں کس حکمران نے لگوائے؟

جواب: سن ۷۳ھ میں حجاج بن یوسف نے نصر بن عاصم اور یحییٰ یعمر سے لگوائے۔

سوال (۱۶) قرآنِ مجید میں تشدید و جزم کس نے لگائے؟

جواب: خلیل بن احمد بصری نے۔

سوال (۱۷) قرآن مجید کی پہلی سات سورتیں کیا کہلاتی ہیں؟

جواب: الطّوال۔

سوال (۱۸) آلٓمٓ مُؤْمِن کے نام سے موسوم سورتوں کی تعداد کیا ہے اور ہر سورت میں تقریباً کتنی آیات ہیں؟

جواب: چھبیس سورتیں ہیں ہر سورت میں تقریباً ایک سو آیات ہیں۔

سوال (۱۹) سورۂ یٰسین سے سورۂ ق تک کی سورتیں المثانی کیوں کہلاتی ہیں؟

جواب: ان میں فرائض و حدود اور قصص و امثال کو بار بار دہرایا گیا ہے اور اس لیے بھی کہ یہ الطّوال اور المِئون کے بعد آتی ہیں۔

سوال (۲۰) اَلْمُفَصَّلُ سے مراد قرآن مجید کی کون سی سورتیں ہیں اور یہ کن تین اقسام پر منقسم ہیں؟

جواب: اَلْمُفَصَّلُ سے مراد سورہ ق سے آخر قرآن تک کی سورتیں ہیں اور ان کی تین قسمیں ہیں طُول، اوساط اور قصار۔

سوال (۲۱) قاری اور مُقری میں کیا فرق ہے؟

جواب: قاری اسے کہتے ہیں جس نے قواعدِ تجوید کے مطابق قرآن پڑھا ہو اور مقری سے مراد وہ شخص ہے جسے فنِ قرأت، تفسیر اور علمِ ناسخ و منسوخ پر کمال حاصل ہو۔

سوال (۲۲) حروفِ مقطعات سے کیا مراد ہے اور کتنی سورتیں حروفِ مقطعات سے شروع ہوتی ہیں؟

جواب: حروفِ مقطعات سے مراد ایسے حروف ہیں جن کے معنی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی جانتے ہیں۔ ایسی انتیس (۲۹) سورتیں ہیں جو حروفِ مقطعات سے شروع ہوتی ہیں۔

سوال (۲۳) قرآن مجید میں وقفِ مطلق، وقفِ جائز اور وقفِ مجوّز کے لیے کون کون سی علامات استعمال ہوتی ہیں؟

جواب: بالترتیب ط، ج اور ز۔

سوال (۲۴) ''سورۃ'' کے لغوی معنی کیا ہیں اور یہ لفظ کتنی مرتبہ استعمال ہوا ہے؟

جواب: لغوی معنی شہرِ پناہ اور رفعت و بلندی کے ہیں۔ جب کہ یہ لفظ سات دفعہ قرآن میں استعمال ہوا ہے۔

سوال (۲۵) قرآنِ مجید میں کل سورتوں کی تعداد کیا ہے؟

جواب: ایک سو چودہ۔

سوال (۲۶) سب سے پہلے مکمل نازل ہونے والی سورت کا نام کیا ہے؟ یاد رہے کہ یہ پوری سورت دعا پر مشتمل ہے؟

جواب: سورۂ فاتحہ۔

سوال (۲۷) قرآنِ مجید کی کس سورۂ مبارکہ میں سب سے زیادہ احکام بیان ہوئے ہیں؟

جواب: سورۂ بقرہ۔

سوال (۲۸) سورۂ آل عمران میں کس مشہور غزوے کا ذکر آیا ہے؟

جواب: غزوۂ احد۔

سوال (۲۹) سورۂ انفال کا بیشتر حصہ ایک مشہور غزوے سے تعلق رکھتا ہے۔کیا آپ اس غزوے کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: غزوۂ بدر۔

سوال (۳۰) کس سورہ میں غزوۂ تبوک میں شرکت نہ کرنے والوں کو وعید سنائی گئی ہے نیز اس سورت کے نزول سے صلح حدیبیہ کا معاہدہ منسوخ ہوا ہے؟

جواب: سورۂ توبہ اسے سورۂ برأت بھی کہتے ہیں۔

سوال (۳۱) وہ کون سی سورت ہے جس کے آغاز میں بسم اللہ نہیں ہے؟

جواب: سورۂ توبہ۔

سوال (۳۲) قرآنِ حکیم کی کس سورت میں حضرت سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کو ''ثانی اثنین'' کا لقب دیا گیا ہے؟

جواب: سورۂ توبہ میں۔

سوال (۳۳) حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جس پہاڑ پر ٹھہری اس کا نام کیا تھا؟

جواب: سورۂ ھود میں اس پہاڑ کا نام ''کوہِ جودی'' بتایا گیا ہے۔

سوال (۳۴) قرآنِ مجید کی کس سورت میں خواتین کو اللہ تعالیٰ نے زیب و زینت چھپانے کی تاکید کی ہے اور اس کا نزول کس مشہور غزوے کے بعد ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی برأت میں ہوا؟

جواب: سورۂ نور میں، اس کا نزول غزوۂ احزاب کے بعد ہوا۔

سوال (۳۵) کس سورت میں اللہ کے نیک بندوں کو ''عِبادُ الرَّحمٰن'' سے موسوم کیا گیا ہے؟

جواب: سورۂ فرقان میں۔

سوال (۳۶) قرآن مجید کی کس سورت کا نام یورپ کے ایک مشہور شہر کے نام پر ہے جو کہ اس وقت اٹلی کا دارالحکومت ہے؟

جواب: سورۂ روم۔

سوال (۳۷) کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ غلبۂ روم کی قرآنی پیش گوئی سورۂ روم کے نزول کے کتنے سال بعد پوری ہوئی؟

جواب: سات سال بعد۔

سوال (۳۸) کس سورۂ مبارکہ کے نزول سے پردے کا آغاز ہوا؟

جواب: سورۂ احزاب۔

سوال (۳۹) کس سورۂ مبارکہ کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اپنے مرنے والوں پر یہ سورۂ مبارکہ پڑھا کرو؟

جواب: سورۂ یٰسین، اسے قرآن کا دل بھی کہتے ہیں۔

سوال (۴۰) قرآنِ مجید کی ایک سورت کو دلہن اور زینت القرآن کہتے ہیں کیا آپ اس کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: سورۂ رحمٰن۔

سوال (۴۱) سورۂ رحمٰن میں ''فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ'' کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: اکتیس مرتبہ۔

سوال (۴۲) قرآنِ مجید کی اس سورت کا نام بتایئے جس میں غزوۂ خیبر کے واقع ہونے کی اطلاع دی گئی اور صلح حدیبیہ کو ''فتح مبین'' قرار دیا گیا؟

جواب: سورۂ فتح۔

سوال (۴۳) معجزہ شق القمر کی گواہی قرآنِ پاک کی کس سورۂ مبارکہ کی ابتدائی آیات میں ہے؟

جواب: سورۂ قمر۔

سوال (۴۴) سورۂ طلاق کا دوسرا نام کیا ہے اور کیوں؟

جواب: سورۃ النساء الصغیرہ کیوں کہ اس میں بھی سورۂ نساء کی طرح خواتین کے بارے میں احکام ہیں۔

سوال (۴۵) کس سورۂ مبارکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک احمد آیا ہے اور وہ سورت کون سے پارے میں ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم مبارکہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہے؟

جواب: سورۂ صف میں نام مبارک احمد آیا ہے۔ جبکہ سورۂ محمد چھبیسویں پارے میں ہے۔

سوال (۴۶) کس سورۂ مبارکہ کو سورۃ الغِنیٰ کہتے ہیں؟

جواب: سورۂ واقعہ۔

سوال (۴۷) سورۂ جن کی کون سی بات سورۂ اخلاص، کافرون، فلق اور ناس میں مشترک ہے؟

جواب: یہ بھی لفظ ''قل'' سے شروع ہوتی ہے۔

سوال (۴۸) وہ کون سی سورت ہے جس کے کل دو رکوعات میں سے ایک مکہ میں اور دوسرا دس سال بعد مدینہ منورہ میں نازل ہوا؟

جواب: سورۂ مزمل۔

سوال (۴۹) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ظاہری حیات مبارکہ کی آخری نماز، مغرب کے وقت پڑھائی تھی، بتائیں اس میں کون سی

سورۂ مبارکہ تلاوت فرمائی تھی؟

جواب: سورۂ مرسلات۔

سوال (۵۰) کن سورتوں کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص قیامت کو اس طرح دیکھنا چاہے جیسے آنکھوں سے دیکھا جاتا ہے تو یہ سورتیں پڑھ لے؟

جواب: سورۂ تکویر، انفطار اور انشقاق۔

سوال (۵۱) قرآنِ مجید کی اس واحد سورت کا نام بتائیں جس کا آخری لفظ اس سورت کا نام قرار پایا؟

جواب: سورۂ ماعون۔

سوال (۵۲) قرآنِ مجید کی کس سورۂ مبارکہ کا نام جنت کی ایک نہر کے نام پر ہے؟

جواب: سورۃ الکوثر۔

سوال (۵۳) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کا اثر دور کرنے کے لیے جو سورتیں نازل ہوئیں انہیں کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: مُعَوِّذَتَیْن (سورۂ فلق اور سورۂ ناس)۔

سوال (۵۴) حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسمِ گرامی ''محمد'' (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) قرآن حکیم میں کتنی جگہ آیا ہے؟

جواب: چار جگہ (۱) وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ (الِ عمران ۳/۱۴۴)

(۲) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ (الاحزاب ۳۳/۴۰)

(۳) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ (محمد ۴۷/۲)

(۴) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ (فتح ۴۸/۲۹)

استاد کا ادب واحترام کرو

شیخ سدید الدین شیرازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے مشائخ سے نقل کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا بیٹا عالم بنے اسے چاہیے کہ تنگ دست فقہاء کی دیکھ بھال کرے، ان کی عزت وتکریم کرے، ان کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کچھ نہ کچھ انہیں دیتا رہے۔ پس اگر اس کا بیٹا عالم نہ ہوا تو اس کا پوتا ضرور عالم ہوگا۔ استاد کی عزت وتکریم میں یہ باتیں بھی شامل ہیں کہ طالب علم کو چاہیے کہ کبھی استاد کے آگے نہ چلے، نہ استاد کی جگہ پر بیٹھے، بغیر اجازت گفتگو میں ابتداء نہ کرے اور نہ ہی بغیر اجازت استاد کے سامنے زیادہ گفتگو کرے، جب وہ پریشان ہوں تو کوئی سوال نہ کرے بلکہ وقت کا لحاظ رکھے اور نہ ہی استاد کے دروازے کو کھٹکھٹائے بلکہ طالب علم کو چاہیے کہ وہ صبر سے کام لے اور استاد کے باہر آنے کا انتظار کرے۔ الغرض طالب علم کو چاہیے کہ ہر وقت استاد کی رضا کو پیش نظر رکھے اور اسکی ناراضگی سے بچے اور اللہ رب العزت کی نافرمانی والے کاموں کے علاوہ ہر معاملہ میں استاد کے حکم کی تعمیل کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں مخلوق کی فرمانبرداری جائز نہیں۔

(راہِ علم ترجمہ تَعْلِیْمُ الْمُتَعَلِّمِ طَرِیْقَ التَّعَلُّمِ ص ۳۶۔۳۷، مکتبۃ المدینہ کراچی)

قرآنِ حکیم میں انبیاء علیہم السلام اور متفرق اشیاء کا تذکرہ

سوال (۱) تخلیقِ آدم علیہ السلام کا ذکر کتنی سورتوں میں ہے اور اسم گرامی (ادم) کل کتنی مرتبہ استعمال ہوا ہے؟

جواب: آٹھ سورتوں میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کا ذکر ہے اور کل ۲۵ مرتبہ اسم گرامی ''ادم'' آیا ہے۔

سوال (۲) قرآنِ مجید میں کل کتنے انبیاء علیہم السلام کا تذکرہ ہے؟

جواب: چھبیس (۲۶)

سوال (۳) قرآنِ مجید فرعون کی لاش کے علاوہ کس چیز کے بطورِ عبرت محفوظ رکھنے کی اطلاع دیتا ہے؟

جواب: کشتیٔ نوح علیہ السلام۔

سوال (۴) قرآنِ مجید میں کتنی مسجدوں کا ذکر نام کی تخصیص کے ساتھ آیا ہے؟

جواب: چار مساجد کا (۱) مسجد حرام (۲) مسجد اقصیٰ (۳) مسجد قبا اور (۴) مسجد ضرار۔

سوال (۵) قرآن مجید میں کن کن شہروں اور ملکوں کے نام آئے ہیں؟

جواب: مصر، یثرب، روم، مدائن اور مکہ۔

سوال (۶) قرآن مجید میں کن کیڑوں مکوڑوں کا ذکر نام کے ساتھ آیا ہے؟

جواب: چیونٹی، شہد کی مکھی، مکڑی اور مچھر۔

سوال (۷) قرآن مجید کا موضوع کیا ہے؟

جواب: انسان۔

سوال (۸) قرآن مجید میں کتنے فرشتوں کا ذکر نام کے ساتھ آیا ہے؟

جواب: چار (حضرت جبرائیل، حضرت میکائیل، حضرت ہاروت، حضرت ماروت)

سوال (۹) سورۂ نجم میں قریش کے کن تین بتوں کا ذکر ہے؟

جواب: لات، منات اور عُزّیٰ

سوال (۱۰) کن دو پہاڑوں کو شعائر اللہ کہا گیا ہے؟

جواب: صفا و مروہ۔

سوال (۱۱) قرآنِ مجید میں کون کون سے اجرامِ فلکی کا ذکر آیا ہے؟

جواب: چاند، سورج اور ستارے۔

قرآن پاک کے تراجم وتفاسیر

سوال (۱) کن صحابی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت سے اپنے ہم وطن نومسلموں کے لیے قرآن مجید کی ایک سورۂ مبارکہ کا ترجمہ کیا تھا؟

جواب: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ۔

سوال (۲) کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے کس سورۃ کا ترجمہ کیا اور کس زبان میں کیا؟

جواب: آپ نے سورۂ فاتحہ کا ترجمہ فارسی زبان میں کیا تھا۔

سوال (۳) قرآن مجید کا باقاعدہ مکمل ترجمہ سب سے پہلے کس زبان میں کس کی کوششوں سے شروع ہوا اور کن دو لوگوں نے کس سن میں مکمل کیا؟

جواب: لاطینی زبان میں راہبوں کے سربراہ پطرس نرابلس کی کوششوں سے شروع ہوا اور سن ۱۱۴۳ء میں رابرٹس آور ٹینیا اور ہرمنادر نے مکمل کیا۔

سوال (۴) قرآن مجید کا پہلا ترجمہ تقریباً کتنے برس مخطوطوں کی شکل میں ایک خانقاہ میں رہا اور پھر کون سی جگہ سے کس سن میں شائع ہوا؟

جواب: چار سو سال (۴۰۰) تک مخطوطوں کی شکل میں رہا پھر پہلی مرتبہ سوئٹزرلینڈ سے ۱۵۴۳ء میں شائع ہوا۔

سوال (۵) قرآن مجید کے پہلے ترجمے کی اشاعت کا کام کس شخصیت نے انجام دیا تھا؟

جواب: تھیوڈور بیلی اینڈر نے۔

سوال (۶) سرزمینِ پاکستان پر قرآن مجید کا پہلا ترجمہ ۸۸۳ء میں ہوا بتائیے کس زبان میں؟ کس صوبے میں؟ کس راجہ کی درخواست پر ہوا تھا؟

جواب: سندھ میں سنسکرت زبان یا مقامی سندھی زبان میں راجہ مہروق بن رائق کی فرمائش پر سورۂ یٰسین تک ترجمہ ہوا تھا۔

سوال (۷) اردو زبان میں قرآن مجید کا پہلا ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: مولانا رفیع الدین (م ۱۲۳۳ھ/ ۱۸۱۷ء نے اردو زبان کا پہلا مکمل لفظی ترجمۂ قرآن ۱۲۰۰ھ میں کیا) اور بعض کے مطابق شاہ عبدالقادر نے۔

سوال (۸) مولانا رفیع الدین اور شاہ عبدالقادر رحمہا اللہ کے تراجم کس صدی ہجری کے آغاز میں شائع ہوئے؟

جواب: تیرہویں صدی ہجری کے آغاز پر شاہ عبدالقادر (م ۱۲۳۰ھ/ ۱۸۱۴ء) کا ترجمہ ۱۷۹۰ء میں ہوا۔

قرآن پاک کے تراجم وتفاسیر

سوال (۱) کن صحابی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت سے اپنے ہم وطن نومسلموں کے لیے قرآن مجید کی ایک سورۂ مبارکہ کا ترجمہ کیا تھا؟

جواب: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ۔

سوال (۲) کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے کس سورۃ کا ترجمہ کیا اور کس زبان میں کیا؟

جواب: آپ نے سورۂ فاتحہ کا ترجمہ فارسی زبان میں کیا تھا۔

سوال (۳) قرآن مجید کا باقاعدہ مکمل ترجمہ سب سے پہلے کس زبان میں کس کی کوششوں سے شروع ہوا اور کن دو لوگوں نے کس سن میں مکمل کیا؟

جواب: لاطینی زبان میں راہبوں کے سربراہ پطرس نرابلس کی کوششوں سے شروع ہوا اور سن ۱۱۴۳ء میں رابرٹس آور ٹینیا اور ہرمنادر نے مکمل کیا۔

سوال (۴) قرآن مجید کا پہلا ترجمہ تقریباً کتنے برس مخطوطوں کی شکل میں ایک خانقاہ میں رہا اور پھر کون سی جگہ سے کس سن میں شائع ہوا؟

جواب: چار سو سال (۴۰۰) تک مخطوطوں کی شکل میں رہا پھر پہلی مرتبہ سوئٹزرلینڈ سے ۱۵۴۳ء میں شائع ہوا۔

سوال (۵) قرآن مجید کے پہلے ترجمے کی اشاعت کا کام کس شخصیت نے انجام دیا تھا؟

جواب: تھیوڈور بیلی اینڈر نے۔

سوال (۶) سرزمینِ پاکستان پر قرآن مجید کا پہلا ترجمہ ۸۸۳ء میں ہوا بتایئے کس زبان میں؟ کس صوبے میں؟ کس راجہ کی درخواست پر ہوا تھا؟

جواب: سندھ میں سنسکرت زبان یا مقامی سندھی زبان میں راجہ مہروق بن رائق کی فرمائش پر سورۂ یٰسین تک ترجمہ ہوا تھا۔

سوال (۷) اردو زبان میں قرآن مجید کا پہلا ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: مولانا رفیع الدین (م ۱۲۳۳ھ/ ۱۸۱۷ء نے اردو زبان کا پہلا مکمل لفظی ترجمۂ قرآن ۱۲۰۰ھ میں کیا) اور بعض کے مطابق شاہ عبدالقادر نے۔

سوال (۸) مولانا رفیع الدین اور شاہ عبدالقادر رحمہا اللہ کے تراجم کس صدی ہجری کے آغاز میں شائع ہوئے؟

جواب: تیرہویں صدی ہجری کے آغاز پر شاہ عبدالقادر (م ۱۲۳۰ھ/ ۱۸۱۴ء) کا ترجمہ ۱۷۹۰ء میں ہوا۔

سوال (۹) قرآن پاک کے پہلے مسلمان انگریزی مترجم نے کس سن میں ترجمہ کیا تھا اور ان کا نام کیا تھا؟

جواب: ۱۹۰۵ء میں ڈاکٹر عبدالحکیم نے کیا تھا۔

سوال (۱۰) شیخ سعدی رحمہ اللہ نے کس زبان میں ترجمہ قرآن کیا؟

جواب: فارسی میں پہلا ترجمہ آپ نے ہی کیا ہے۔

سوال (۱۱) قرآن مجید کے پہلے مفسر کون ہیں؟

جواب: حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

سوال (۱۲) کن صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں پتہ چلتا ہے کہ ان کی تفاسیر تحریری طور پر بھی قلم بند کی گئی تھیں؟

جواب: تفسیر ابنِ عباس اور تفسیر ابنِ کعب۔

سوال (۱۳) ترجمۂ کنزالایمان کن مشہور عالمِ دین نے کیا ہے؟

جواب: اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں قادری رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال (۱۴) ترجمۂ کنزالایمان پر تفسیری حواشی کن دو علماء نے لکھے اور ان تفاسیر کے نام کیا ہیں؟

جواب: علامہ نعیم الدین مراد آبادی رحمہ اللہ نے خزائن العرفان کے نام سے اور مولانا مفتی احمد یار خاں رحمہ اللہ نے نور العرفان کے نام سے تفسیری حواشی لکھے ہیں۔

سوال (۱۵) کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمہ اللہ نے جو تفسیر لکھی ہے اس کا نام کیا ہے؟

جواب: تفسیر ضیاء القرآن۔

سوال (۱۶) تفسیر نعیمی کے مؤلف کون ہیں؟

جواب: اس کی ابتدائی جلدیں مولانا مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمہ اللہ نے لکھی ہیں بعد کی جلدیں ان کے دو صاحبزادوں نے اسی طرز پر تحریر کی ہیں، ہنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔

سوال (۱۷) دورِ جدید کے فقہی مسائل پر سیر حاصل بحث، کس تفسیر میں کی گئی ہے جو کہ مستند بھی ہے؟

جواب: تفسیر تبیان القرآن مؤلفہ علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی۔

سوال (۱۸) ترجمہ عرفان القرآن کے مترجم کون ہیں اور ان کی تفسیر کا کیا نام ہے؟

جواب: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری۔ ان کی تفسیر منہاج القرآن کے نام سے لکھی گئی ہے۔

سوال (۱۹) ''التبیان'' کے نام سے لکھی گئی تفسیر کس مشہور و معروف عالم دین کی ہے؟

جواب: علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمہ اللہ۔

سوال (۲۰) ترجمۂ قرآن میں آسانی کے لیے قواعد و مسائلِ قرآنی پر مشتمل علامہ مفتی احمد یار خان صاحب رحمہ اللہ کی کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: علم القرآن۔

سوال (۲۱) ترجمۂ قرآن کی صلاحیت وشعور بیدار کرنے کے لیے علامہ ارشد القادری رحمہ اللہ نے کون سی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

جواب: مصباح القرآن۔

سوال (۲۲) ترجمۂ کنزالایمان اور تفسیر خزائن العرفان پر تنقید کا لاجواب و مستند جواب کس عالم دین نے اپنی کس کتاب میں دیا؟

جواب: علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی نے اپنی کتاب ''توضیح البیان'' میں۔

سوال (۲۳) ترجمۂ کنزالایمان کا انگریزی زبان میں سب سے پہلے کس نے ترجمہ کیا؟

جواب: پروفیسر شاہ فرید الحق نے۔

سوال (۲۴) کنزالعرفان کے نام سے ترجمہ کس خاتون نے کیا ہے؟

جواب: سیدہ رقیہ بی بی۔ ان کی تحریر کردہ تفسیر کا نام تفسیرِ رقیہ ہے۔

سوال (۲۵) کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ''خلاصۃ التفاسیر'' کے نام سے کس عالم دین نے تفسیر لکھی ہے؟

جواب: مفتی خلیل خاں قادری برکاتی رحمہ اللہ۔

سوال (۲۶) علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمہ اللہ نے قرآن سے متعلق کوئی کتاب لکھی ہے تو اس کا نام بتائیں؟

جواب: مسائل القرآن۔ اور عجائب القرآن مع غرائب القرآن۔

متفرق معلوماتِ قرآن

سوال (۱) قرآنِ مجید جس خط میں آج کل لکھا ہوا ہے وہ کیا کہلاتا ہے؟

جواب: خطِ نسخ۔

سوال (۲) قرآنِ پاک میں کن چار گمراہ فرقوں سے مباحثات ہوئے ہیں؟

جواب: یہود، نصاریٰ، مشرکین اور منافقین۔

سوال (۳) امریکہ کے اس خلائی جہاز کا نام کیا تھا جس کے ذریعے قرآن مجید کا ایک نسخہ چاند پر اتارا گیا تھا؟

جواب: اپالو ۱۵۔

سوال (۴) مکی آیات کی ابتداء عموماً کن الفاظ سے ہوتی ہے؟

جواب: یَا بَنِیْٓ اٰدَمَ اور یَا اَیُّهَا النَّاسُ سے۔

سوال (۵) برصغیر پاک و ہند میں قرآن مجید کا پہلا ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے۔

سوال (۶) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن مجید کا سب سے بڑا قاری کس صحابی کو قرار دیا تھا؟

جواب: حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ۔

سوال (۷) پاکستان کی تاریخ میں ۱۱ مئی ۱۹۸۱ء کی تاریخ کس اہمیت کی حامل ہے؟

جواب: پاکستان میں سب سے پہلی مرتبہ وفاقی کابینہ کے اجلاس سے صدر مملکت جنرل ضیاء الحق نے سورۂ فیل کی تلاوت کر کے اس کا ترجمہ سنایا۔

سوال (۸) اس بادشاہ کا نام کیا ہے جو ہر سال دو قرآن پاک اپنے ہاتھ سے لکھ کر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ بھیجا کرتا تھا؟

جواب: سلطان ابراہیم غزنوی۔

سوال (۹) کیا آپ اس مسلمان بادشاہ کا نام بتا سکتے ہیں جو اپنی گزر اوقات کے لیے قرآن مجید اپنے ہاتھ سے لکھ کر ہدیہ کیا کرتا تھا؟

جواب: سلطان ناصر الدین محمود۔

سوال (۱۰) خلاء میں قرآن پاک کی مکمل تلاوت کس سعودی شہزادے نے کون سے قمری مہینے میں کی تھی؟

جواب: شہزادہ سلیمان السعود نے رمضان المبارک میں کی۔

سوال (۱۱) اس خلائی شٹل کا نام کیا ہے جس میں قرآنِ مجید کی مکمل تلاوت ہوئی اور کس ملک نے خلاء میں بھیجا تھا؟

جواب: ڈسکوری (Discovery) امریکہ نے بھیجا تھا۔

سوال (۱۲) سکھ مذہب کی کس کتاب میں بار بار قرآن حکیم کا ذکر آیا ہے؟

جواب: گرنتھ صاحب۔

سوال (۱۳) قرآنِ حکیم کی کتنی اور کون سی سورتوں کے نام بغیر نقطے کے ہیں؟

جواب: گیارہ سورتیں ہیں (۱) ھود (۲) رعد (۳) طٰہٰ (۴) روم (۵) صٓ (۶) محمد (۷) طور (۸) ملک (۹) دھر (۱۰) اعلیٰ (۱۱) عصر۔

سوال (۱۴) قرآنِ حکیم میں نماز کا حکم تقریباً کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: سات سو مرتبہ۔

سوال (۱۵) وضو کرنے کا حکم کس سورت میں کہاں اور کس سن میں نازل ہوا؟

جواب: سن ۵ھ کو مدینہ منورہ میں سورۂ مائدہ میں۔

سوال (۱۶) کتنے مقامات پر قرآن مجید میں نماز اور زکوٰۃ کا حکم اکٹھا آیا ہے؟

جواب: بیس مقامات پر۔

سوال (۱۷) Quranic Foundation کے مؤلف کون ہیں؟

جواب: ڈاکٹر مولانا فضل الرحمٰن انصاری رحمہ اللہ۔

سوال (۱۸) ''علوم قرآن'' نامی کتاب کن عالم دین نے لکھی ہے؟

جواب: مولینا عبدالواجد قادری صاحب نے لکھی ہے (جسے شبیر برادرز لاہور نے شائع کیا ہے)

سوال (۱۹) قرآن حکیم کی تدوین (جمع کرنے) پر مبنی مدلّل کتاب ''آخری پیغام'' کے مصنف کون ہیں؟

جواب: مسعودِ ملّت پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد نور اللہ مرقدہ۔

سوال (۲۰) ''یٰٓاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا'' والی آیات پر مشتمل مقالہ جات کی کتاب کس نے تحریر کی ہے؟

جواب: علامہ سیّد سعادت علی قادری مدظلہ العالی نے۔

سوال (۲۱) الفاظِ قرآنی کی شرح پر مشتمل کوئی کتاب بتادیں۔

جواب: کنز العرفان فی شرح مفردات القرآن۔ علامہ محمد دین چشتی (مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد)

سوال (۲۲) چند مفید تفاسیر کے نام بتادیں؟

جواب: (۱) تفسیر امداد الدیان فی تفسیر القرآن۔ مولانا مفتی حشمت علی قادری (م ۱۹۶۱ء)

(۲) احسن البیان لتفسیر القرآن۔ علامہ عبدالمصطفیٰ الازہری (م ۱۹۸۹ء)

(۳) تفسیر حسنات۔ مولانا مفتی سید محمد احمد قادری (م ۱۹۸۰ء)

(۴) تفسیر نبوی۔ مولانا محمد نبی بخش حلوائی (م ۱۹۴۴ء)

(۵) فیوض الرحمان ۔علامہ فیض احمد اویسی رحمہ اللہ۔

(٦) نجوم الفرقان من تفسیر آیات القرآن ۔مولانا مفتی عبدالرزاق بتھرالوی مدظلہ۔

(۷) تفسیر انوارالقرآن ۔ پیر طریقت مولانا منظور احمد مدظلہ۔

(۸) انوار تبیان القرآن ۔علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ۔

(۹) تفسیر نیّر العرفان ۔ علامہ اللہ بخش نیّر مدظلہ۔

سوال (۲۳) قرآن مجید سمجھنے کے لئے آسان ترین کتاب کون سی ہے؟

جواب: روح القرآن مؤلّفہ محمد اشفاق رحمانی۔

(جس میں قرآنی الفاظ کے معانی، معلومات قرآن اور مختصر عربی گرامر کو جمع کردیا گیا ہے۔)

سند کی اہمیت

حضرت عبداللہ ابن مبارک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ:

مَثَلُ الَّذِیْ یَطْلُبُ أَمْرَ دِیْنِہٖ بِلَا اِسْنَادٍ کَمَثَلِ الَّذِیْ یَرْتَقِیْ السَّطْحَ بِلَا سُلَّمٍ۔

''اس شخص کی مثال جو اپنے کسی امر دینی کو بلا اسناد طلب کرتا ہے اس کی طرح ہے جو سیڑھی کے بغیر چھت پر چڑھنے میں لگا ہو۔''

آپ کا ایک اور ارشاد ہے کہ:۔۔۔ بَیْنَنَا وَبَیْنَ الْقَوْمِ الْقَوَائِمُ: یَعْنِی الْاِسْنَادَ۔

''ہمارے اور دیگر لوگوں کے درمیان قابل اعتماد چیز اسناد ہے۔'' (فتح المغیث ومقدمۃ مسلم)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ:۔۔۔مَثَلُ الَّذِیْ یَطْلُبُ الْحَدِیْثَ بِلَا اِسْنَادٍ کَمَثَلِ حَاطِبِ لَیْلٍ۔

''اس شخص کی مثال جو بلا سند حدیث کو طلب کرتا ہے اس کی مانند ہے جو اندھیری رات میں لکڑیاں تلاش کرتا ہے۔''

(مطلب یہ ہے کہ جو شخص اندھیری رات میں لکڑیاں تلاش کرتا ہے تو پھر ان لکڑیوں کے علاوہ دیگر چیزیں بھی اٹھالیتا ہے یعنی اندھیرے کی وجہ سے وہ امتیاز نہیں کرپاتا کہ میں لکڑیاں اٹھا رہا ہوں یا کوئی اور چیز۔ یہی مثال اس شخص کی ہے جو حدیث میں کلام کو خلط ملط کرکے پیش کرتا ہے)

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ:۔۔۔

اَلْاِسْنَادُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ فَاِذَا لَمْ یَکُنْ مَعَہٗ سِلَاحٌ فَبِاَیِّ شَیْئٍ یُقَاتِلُ۔

''اسناد مؤمن کا ہتھیار ہیں اگر اس کے پاس ہتھیار ہی نہیں ہوگا تو وہ کس چیز کی مدد سے لڑے گا۔'' (فتح المغیث)

حضرت حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:۔۔۔

مَا أَجْوَدَھَا لَوْ کَانَ لَھَا أَجْنِحَۃٌ یَعْنِی الْاَسَانِیْدَ۔

''کیا ہی اچھا ہوتا کہ ان احادیث کے پروباز و بھی ہوتے یعنی اسانید کے ساتھ ذکر کی جاتیں۔''

(فتح المغیث، المدینہ لائبریری، سی ڈی)

قرآن اور عقائد

سوال (۱) کیا ذاتی علمِ غیب اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو بھی حاصل ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال (۲) کیا اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کرنے سے حلال جانور بھی حرام ہو جاتا ہے؟

جواب: جی ہاں!

سوال (۳) تعظیم و توقیرِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق قرآنِ پاک کی کوئی ایک آیت بتا دیں؟

جواب: لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۹ (الفتح ۴۸/۹)

''تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر ایمان لاؤ اور ان کی مدد کرو اور ان کی تعظیم کرو اور اللہ کی پاکی صبح و شام بیان کرتے رہو۔''

سوال (۴) بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے آداب کس سورۂ مقدسہ کی ابتدا میں بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ الحجرات۔

سوال (۵) محبتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اصلِ ایمان بلکہ روحِ ایمان و اسلام ہے۔ کیا قرآن سے اس پر کوئی دلیل پیش کی جا سکتی ہے؟

جواب: قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ (التوبۃ ۹/ ۲۴)

''(اے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) آپ فرما دیں! اگر تمہارے باپ (دادا) اور تمہارے بیٹے (بیٹیاں) اور تمہارے بھائی (بہنیں) اور تمہاری بیویاں اور تمہارے (دیگر) رشتہ دار اور تمہارے اموال جو تم نے (محنت سے) کمائے اور تجارت و کاروبار جس کے نقصان سے تم ڈرتے رہتے ہو اور وہ مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو، تمہارے نزدیک اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ محبوب ہیں، تو پھر انتظار کرو، یہاں تک کہ اللہ اپنا

حکم (عذاب) لے آئے۔''

سوال (۶) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے ''حاضر و ناظر'' کے الفاظ استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: حاضر کے معنی موجود ہونا اور جاننا ہے جبکہ ناظر کے معنی دیکھنے اور ادراک کرنے کے ہیں۔ قرآن و سنت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ''شاہد و شہید'' وغیرہ کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ جس سے مراد یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے جسم بشری اور معروف تشخص کے ساتھ اپنی قبرِ انور میں جلوہ فرما ہیں۔ جبکہ اپنی نورانیت و روحانیت اور علمیت کے اعتبار سے ہر جگہ جلوہ گر ہیں۔ لہٰذا یہ الفاظ استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

چنانچہ قرآن پاک میں ہے۔

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍۭ بِشَهِيدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيدًا ﴿۴۱﴾ (النساء ۴/۴۱)

''پھر اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے اور (اے حبیب!) ہم آپ کو ان سب پر گواہ لائیں گے۔''

يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّآ أَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ﴿۴۵﴾ (الاحزاب ۳۳/۴۵)

''اے نبیٔ (مکرم!) بیشک ہم نے آپ کو (حق اور خَلق کا) مشاہدہ کرنے والا اور (حسنِ آخرت کی) خوشخبری دینے والا اور (عذابِ آخرت کا) ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔''

سوال (۷) کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کھڑے ہوکر درود و سلام پڑھا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے درود و سلام پڑھنے کا حکم دیا ہے إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿۵۶﴾ (الاحزاب ۳۳/۵۶)

''بیشک اللہ اور اس کے (سب) فرشتے نبیٔ (مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم (بھی) اُن پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔''

اس میں کھڑے ہونے یا بیٹھنے وغیرہ کی کوئی پابندی نہیں لگائی۔ لہٰذا کھڑے، بیٹھے ہر طرح پڑھ سکتے ہیں۔

سوال (۸) کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ولادتِ مبارکہ سے پہلے بھی جانے پہچانے تھے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے فتح و کامیابی کی دعائیں مانگا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں! قرآن پاک میں ہے کہ وہ (یہود و نصاریٰ) اس سے پہلے اس نبی کے وسیلہ سے کافروں پر فتح مانگتے تھے۔ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ (البقرہ ۲/۸۹) ''حالانکہ اس سے پہلے وہ خود

(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے) کافروں پر فتح یابی (کی دعا) مانگتے تھے۔'' دوسری جگہ ہے کہ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ (البقرہ ۲/ ۱۴۶) ''وہ اس رسول (محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اسی طرح پہچانتے ہیں جیسا کہ بلاشبہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔''

سوال (۹) کیا اللہ تعالیٰ انبیا علیہم السلام کو غیب کا علم عطا فرماتا ہے؟

جواب: جی ہاں! قرآن میں ہے: وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ (الِ عمران ۳/ ۱۷۹)

''اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ (اے عام لوگو!) تمہیں غیب پر مطلع فرما دے لیکن اللہ اپنے رسولوں سے جسے چاہے (غیب کے علم کے لیے) چن لیتا ہے۔''

دوسری جگہ ہے: عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖۤ اَحَدًا ۝۲۶ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ (الجن ۷۲/ ۲۶، ۲۷)

''(وہ) غیب کا جاننے والا ہے، پس وہ اپنے غیب پر کسی (عام شخص) کو مطلع نہیں فرماتا، سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔''

نیز ارشاد ہے: وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝۲۴ (التکویر ۸۱/ ۲۴)

''اور وہ (یعنی نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) غیب (کے بتانے) پر بالکل بخیل نہیں ہیں۔''

سوال (۱۰) کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عام لوگوں کی طرح نام لے کر پکارنا جائز ہے؟

جواب: جی نہیں، اللہ تعالیٰ نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے۔ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ (النور ۲۴/ ۶۳) ''(اے مسلمانو!) تم رسول کے بلانے کو آپس میں ایک دوسرے کو بلانے کی مثل قرار نہ دو۔'' اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴ (الحجرات ۴۹/ ۴) ''بیشک جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر (آپ کے بلند مقام اور تعظیم کی) سمجھ نہیں رکھتے۔''

سوال (۱۱) کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو باپ یا بھائی کہا جاسکتا ہے؟

جواب: جی نہیں۔ اللہ نے باپ کہنے سے منع فرمایا ہے تو بھائی کہنا خود منع ہوگا۔ قرآن میں ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ (الاحزاب ۳۳/ ۴۰)

’’محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں۔ ہاں اللہ کے رسول ہیں۔‘‘

سوال (۱۲) کیا نبی اکرم ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی آ سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں، ایسا عقیدہ رکھنا کفر ہے۔ قرآن میں ہے۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ (الاحزاب ۳۳/۴۰) ’’محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں۔ ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سلسلۂ نبوت کو ختم کرنے والے ہیں۔‘‘

سوال (۱۳) کیا رسول اللہ ﷺ کی شانِ مبارکہ میں کسی قسم کی گستاخی کفر ہے؟

جواب: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ کی محبت و اطاعت شرطِ ایمان ہے لہٰذا ذرا سی گستاخی بھی انسان کو ایمان سے محروم کر دیتی ہے۔ قرآن میں آپ ﷺ کے لیے ذو معنی (دو متضاد معنی رکھنے والا) لفظ استعمال کرنا بھی منع قرار دیا گیا ہے۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا (البقرہ ۲/ ۱۰۴) ’’اے ایمان والو! (نبیٔ اکرم ﷺ کو) رَاعِنَا مت کہا کرو۔‘‘ آپ ﷺ کو تکلیف پہنچانے والوں کو عذاب کی وعید ہے۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾ (التوبۃ ۹/ ۶۱) ’’اور جو لوگ رسول اللہ (ﷺ) کو اذیت پہنچاتے ہیں، ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔‘‘ اونچی آواز سے بات تک آپ ﷺ کے سامنے منع قرار دے دی۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ (الحجرات ۴۹/ ۲) ’’اے ایمان والو! تم اپنی آوازوں کو نبیٔ مکرم (ﷺ) کی آواز سے بلند مت کیا کرو۔‘‘

سوال (۱۴) کیا اگر کسی چیز کو نبی اکرم ﷺ حرام قرار دے دیں تو وہ حرام ہوگئی؟

جواب: جی ہاں۔ قرآن مجید میں حکم ہے: وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (الحشر ۵۹/ ۷) ’’اور جو کچھ رسول تمہیں عطا فرمائیں سو اُسے لے لیا کرو، اور جس سے تمہیں منع فرمائیں سو (اُس سے) رک جایا کرو۔‘‘ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں سے لڑنے کا حکم دیا ہے جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی حرام کردہ شے کو حرام نہ مانیں۔ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (التوبۃ ۹/ ۲۹) ’’(اے مسلمانو!) ان لوگوں کے ساتھ جنگ کرو جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں نہ یومِ آخرت پر اور نہ ان چیزوں کو حرام جانتے ہیں جنہیں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے حرام قرار دیا ہے۔‘‘

چند اہم معلومات

سوال (۱) کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی نعمتیں عطا فرماتے ہیں؟

جواب: جی ہاں۔ اللہ کی عطا سے دیتے ہیں وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَیْهِ احزاب ۳۳/ ۳۷) ''اور (اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم!) یاد کیجیے جب آپ نے اس شخص سے فرمایا جس پر اللہ نے انعام فرمایا تھا اور اس پر آپ نے (بھی) انعام فرمایا تھا۔''

سوال (۲) کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ازواج مطہرات اہلِ بیت میں شامل ہیں؟

جواب: جی ہاں! اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے۔ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ﴿۳۳﴾ (الاحزاب ۳۳/ ۳۳) ''بس اللہ یہی چاہتا ہے کہ اے (رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے) اہلِ بیت! تم سے ہر قسم کے گناہ کا مَیل دور کردے اور تمہیں (کامل) طہارت سے نواز کر بالکل پاک صاف کردے۔''

سوال (۳) کیا اللہ کے نیک بندوں کی پیدائش یا وصال کا دن خاص اہمیت رکھتا ہے؟

جواب: جی ہاں! اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کے ذکر میں ان دنوں کا خصوصاً تذکرہ فرمایا ہے۔ وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾ (مریم ۱۹/ ۳۳) ''اور مجھ پر سلام ہو میرے میلاد کے دن، اور میری وفات کے دن، اور جس دن میں زندہ اٹھایا جاؤں گا۔''

سوال (۴) کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ولادت مبارکہ پر خوشی منانا جائز ہے؟

جواب: جی ہاں! شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے ولادت کی خوشی منانا جائز ہے۔

قرآن میں نعمتوں کا چرچا کرنے اور اللہ کے احسان کو یاد رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے: وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ (الضحیٰ ۹۳/ ۱۱) ''اور اپنے رب کی نعمتوں کا (خوب) تذکرہ کریں۔'' نیز ارشاد ہے: وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ (المائدہ ۵/ ۷) ''اور اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو تم پر (کی گئی) ہے۔'' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے بڑی نعمت اور آپ کی تشریف آوری سے بڑا احسان کیا ہوسکتا ہے۔

سوال (۵) کیا اللہ نے کسی کو یہ قدرت عطا کی ہے کہ وہ مُردوں کو زندہ اور نابینا کو بینا کردے؟

جواب: جی ہاں! حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے حکم سے مُردوں کو زندہ اور نابینا کو بینا کرتے تھے۔ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِیْ بُیُوْتِكُمْ ۭ (الِ عمران ۳/ ۴۹) ''اور میں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو شفایاب کرتا ہوں اور میں اللہ کے حکم سے

مُردے کو زندہ کر دیتا ہوں، اور جو کچھ تم کھا کر آئے ہو اور جو کچھ تم اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو میں تمہیں (وہ سب کچھ) بتا دیتا ہوں۔''

سوال (۶) کیا اللہ کے نیک بندے اللہ کے حکم سے دور اور نزدیک کی چیزیں ایک طرح سے دیکھ اور سن سکتے ہیں اور پکارنے والوں کی مدد کر سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں۔ برگزیدہ بندوں کی شان تو بہت بلند ہے۔ عام چرند پرند کے حواس بھی ہمارے حواس سے زیادہ قوی ہیں۔ چیل دور سے دیکھ لیتی ہے، جھینگر دور سے سن لیتا ہے۔ چیونٹی دور سے سونگھ لیتی ہے۔ قرآن میں تختِ بلقیس کا ذکر ہے کہ کتاب کا علم رکھنے والے ایک بندے نے پلک جھپکنے سے پہلے دربار میں پیش کر دیا۔ قَالَ الَّذِیْ عِنْدَہٗ عِلْمٌ مِّنَ الْکِتٰبِ اَنَا اٰتِیْکَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْکَ طَرْفُکَ ؕ (النمل ۲۷/ ۴۰) ''ایک ایسے شخص نے عرض کیا جس کے پاس (آسمانی) کتاب کا کچھ علم تھا کہ میں اسے آپ کے پاس لا سکتا ہوں اس سے پہلے کہ آپ کی نگاہ آپ کی طرف پلٹے (یعنی پلک جھپکنے سے پہلے)'' چیونٹی کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ کئی میل دور سے سلیمان علیہ السلام نے اس کی بات سنی اور اس پر مسکرائے۔ قَالَتْ نَمْلَۃٌ یّٰۤاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ ۚ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُہٗ ۙ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا مِّنْ قَوْلِهَا (النمل ۲۷/ ۱۹) ''ایک چیونٹی کہنے لگی: اے چیونٹیو! اپنی رہائش گاہوں (بلوں) میں داخل ہو جاؤ کہیں سلیمان (علیہ السلام) اور ان کے لشکر تمہیں کچل نہ دیں، اس حال میں کہ انہیں خبر بھی نہ ہو۔ تو وہ (سلیمان علیہ السلام) اس (چیونٹی) کی بات سے ہنسی کے ساتھ مسکرائے۔''

سوال (۷) تبرک کی بھی کوئی حقیقت ہے یا نہیں؟

جواب: اللہ کے برگزیدہ بندوں سے مس ہونے والی چیزیں بابرکت ہو جاتی ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام جس پتھر پر کھڑے ہو کر بیت اللہ کی تعمیر کرتے تھے اُسے جائے نماز بنانے کا اللہ نے حکم دیا۔ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّی ؕ (البقرہ ۲/ ۱۲۵) ''اور (حکم ہوا کہ) ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو مقامِ نماز بنا لو۔'' حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام کے پیرہن، عصا، نعلین شریف والے صندوق کو فرشتے اٹھاتے تھے۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اٰیَۃَ مُلْکِهٖۤ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ التَّابُوْتُ فِیْهِ سَکِیْنَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَبَقِیَّۃٌ مِّمَّا تَرَکَ اٰلُ مُوْسٰی وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ؕ (البقرہ ۲/ ۲۴۸) ''اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا اس کی سلطنت کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آئے گا اس میں تمہارے رب کی طرف سے سکونِ قلب کا سامان ہوگا اور کچھ آلِ

موسیٰ اور آلِ ہارون کے چھوڑے ہوئے تبرکات ہوں گے، اسے فرشتوں نے اٹھایا ہوا ہوگا۔''

سوال (۸) کیا قرآن کے ساتھ احادیثِ نبوی ﷺ کی پیروی ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں! قرآن کی پہچان ہی احادیث سے ہوئی ہے اور احادیث، رسولِ پاک ﷺ کے قول، فعل اور تقریر کو کہتے ہیں، جن کے بارے میں قرآن نے تاکید کی ہے کہ آپ ﷺ کی پیروی کی جائے۔ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝۶۵ (النساء ۴/ ۶۵) ''پس (اے حبیب ﷺ!) آپ کے رب کی قسم! یہ لوگ مسلمان نہیں ہوسکتے یہاں تک کہ وہ اپنے درمیان واقع ہونے والے ہر اختلاف میں آپ کو حاکم بنالیں، پھر اس فیصلہ سے جو آپ صادر فرمادیں اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں اور (آپ کے حکم کو) بخوشی پوری فرمانبرداری کے ساتھ قبول کرلیں۔'' وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ (الحشر ۵۹/ ۷) ''اور جو کچھ رسول تمہیں عطا فرمائیں سو اُسے لے لیا کرو اور جس سے تمہیں منع فرمائیں سو اس سے رک جایا کرو۔''

سوال (۹) اگر کسی مسئلے کا حل قرآن وحدیث میں نہ ملے تو کیا اللہ تعالیٰ نے علما دین سے پوچھنے کا حکم دیا ہے؟

جواب: جی ہاں۔ جب مسئلہ واضح نہ ہو تو متقی علما سے رجوع کرنا چاہیے اس کا حکم ہے۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ (النساء ۴/ ۵۹) ''اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور اپنے میں سے (اہلِ حق) صاحبانِ امر (اہلِ علم) کی۔'' فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۝۴۳ۙ (النحل ۱۶/ ۴۳) ''سو تم اہلِ ذکر سے پوچھ لیا کرو اگر تمہیں خود (کچھ) معلوم نہ ہو۔''

سوال (۱۰) کیا آئمہ اربعہ میں سے کسی امام کی تقلید ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں! زندگی کے کسی گوشہ میں تقلید کے بغیر چارہ نہیں۔ قرآن پاک میں ہے يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ (بنی اسرائیل ۱۷/ ۷۱) ''وہ دن (یاد کریں) جب ہم لوگوں کے ہر طبقہ کو ان کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے۔'' سچوں کا ساتھ اختیار کرنے کی تعلیم دی ہے۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ۝۱۱۹ (التوبہ ۹/ ۱۱۹) ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچوں کے ساتھ ہوجاؤ۔''

سوال (۱۱) کیا ایسی چیزیں جن کو شریعت نے حرام قرار نہیں دیا وہ بغیر دلیل کے حلال ہیں؟

جواب: جی ہاں، دلیل یہی ہے کہ وہ حرام نہیں بلکہ مباح ہیں۔ ایسی چیزوں کو حرام کہنا اپنی شریعت گھڑنے کے مترادف ہے۔ پاک وستھری چیزیں کھانے کی اجازت ہے۔ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ (النحل ۱۶/ ۱۱۴)

’’پس جو حلال اور پاکیزہ رزق تمہیں اللہ نے بخشا ہے، تم اس میں سے کھایا کرو۔‘‘ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ (البقرہ ۲ /۱۷۲) ’’اے ایمان والو! ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں۔‘‘

سوال (۱۲) گیارہویں، عرس اور ایصال ثواب وغیرہ کے لیے جو حلال جانور ذبح کیا جائے اسے کھا سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! جو حلال ذبیحہ اللہ کا نام لے کر ذبح کیا گیا اس کا کھانا جائز ہے۔ اسی طرح کھانے پینے کی وہ چیزیں جن پر اللہ کا نام لیا گیا، قرآن پڑھا گیا، ان کا بہت ثواب ہے۔ گیارہویں، بارہویں یا عرس وغیرہ میں سب کچھ اللہ کی رضا کے لیے کیا جاتا ہے۔ ہاں اس نیک عمل کا ثواب ہدیۃً بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کرتے ہیں، یا وہ ثواب حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ یا کسی بھی مسلمان کی روح کو بخش دیا جاتا ہے۔ جو جائز عمل ہے۔ ایسے کھانے کو حرام و شرک کہنا خود قرآن کے خلاف ہے۔ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَیْكُمْ (الانعام ۶ / ۱۱۹) ’’اور تمہیں کیا ہے کہ تم اس (حلال ذبیحہ) سے نہیں کھاتے جس پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا گیا ہے۔ حالانکہ اس نے تمہارے لیے ان (تمام) چیزوں کو تفصیلاً بیان کر دیا ہے جو اس نے تم پر حرام کی ہیں۔‘‘

سوال (۱۳) کیا اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو غیر محرم مردوں سے پردہ کرنے کا حکم دیا ہے؟

جواب: جی ہاں۔ کیونکہ اس میں مرد کی حفاظت بھی ہے اور عورت کی بھی۔ پھر معاشرے کی بھی حفاظت ہے۔ اللہ نے قرآن میں پردے کی سخت تاکید فرمائی ہے۔ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَیَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُیُوْبِهِنَّ .... الخ (النور ۲۴ /۳۱) ’’اور آپ مومن عورتوں سے فرما دیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں، اور اپنی آرائش و زیبائش کو ظاہر نہ کریں۔ سوائے (اسی حصہ) کے جو اس میں سے خود ظاہر ہوتا ہے، اور وہ اپنے سروں پر اوڑھے ہوئے دوپٹے (اور چادریں) اپنے گریبانوں اور سینوں پر (بھی) ڈالے رہا کریں۔‘‘ نیز ارشاد ہے: یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ (الاحزاب ۳۳ /۵۹) ’’اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرما دیں کہ اپنی چادریں اپنے اوپر اوڑھ لیا کریں۔‘‘

سوال (۱۴) کیا کفار و مشرکین کو اپنا ہمدرد جان کر ان سے دوستی رکھنا جائز ہے؟

جواب: جی نہیں۔ سچی دوستی فکر ونظر سے تعلق رکھتی ہے۔ اللہ نے ایسی دوستی سے منع فرمایا ہے۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّکُمْ اَوْلِیَآءَ (الممتحنہ ۶۰/۱)

''اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔''

سوال (۱۵) کیا اللہ تعالیٰ نے والدین کی فرمانبرداری اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے؟

جواب: جی ہاں! بڑھاپے میں انہیں اُف تک کہنا بھی جرم قرار دیا ہے۔ وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُھُمَآ اَوْ كِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْھَرْھُمَا وَقُلْ لَّھُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ﴿۲۴﴾

(بنی اسرائیل ۱۷/ ۲۳، ۲۴)

''اور آپ کے رب نے حکم فرما دیا ہے کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کیا کرو، اگر تمہارے سامنے دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں ''اُف'' بھی نہ کہو اور انہیں جھڑکنا بھی نہیں، اور ان دونوں کے ساتھ بڑے ادب سے بات کیا کرو اور ان دونوں کے لیے نرم دلی سے عجز و انکساری کے بازو جھکائے رکھو اور (اللہ سے) عرض کرتے رہو اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے (شفقت) سے پالا تھا۔''

رزق میں کمی کے اسباب سے بچو

ننگے سونا، بے حیائی سے پیشاب کرنا، پہلو کے بل ٹیک لگا کر کھانا، دسترخوان پر گرے ہوئے روٹی کے ٹکڑے وغیرہ اٹھانے میں سستی کرنا، پیاز اور لہسن کے چھلکے جلانا، گھر میں رومال سے جھاڑو دینا، رات کو جھاڑو دینا، کوڑا گھر ہی میں چھوڑ دینا، مشائخ کے آگے چلنا، ماں باپ کو انکے نام سے پکارنا، کسی بھی گری پڑی چیز سے دانتوں کا خلال کرنا، ہاتھوں کو گارے یا مٹی سے دھونا، چوکھٹ پر بیٹھنا، دروازے کے ایک حصے سے ٹیک لگا کر کھڑے ہونا، بیت الخلا میں وضو کرنا، بدن ہی پر کپڑے وغیرہ سی لینا، چہرے کو لباس ہی سے خشک کر لینا، گھر میں مکڑی کے جالوں کو لگا رہنے دینا، نماز میں سستی کرنا، نماز فجر کے بعد مسجد سے نکلنے میں جلدی کرنا، صبح سویرے بازار جانا، دیر گئے بازار سے آنا، فقیروں کی مانگی ہوئی روٹیاں خریدنا، اپنی اولاد کے لیے بددعا کرنا، کھانے کے برتن کو صاف نہ کرنا، چراغ کو پھونک مار کر بجھا دینا، یہ تمام چیزیں فقر ومحتاجی پیدا کرتی ہیں، نیز یہ ساری باتیں مختلف احادیث سے ماخوذ ہیں۔ اسی طرح چند امور اور بھی ہیں جو فقر ومحتاجی کا سبب بنتے ہیں، جیسے ٹوٹے ہوئے قلم کو پھر دوبارہ باندھ کر لکھنا، ٹوٹے ہوئے کنگھے کا استعمال کرنا، والدین کے لیے دعائے خیر کو چھوڑ دینا، عمامہ بیٹھ کر باندھنا، شلوار کو کھڑے ہو کر پہننا، بخل کرنا، کنجوسی کرنا، سستی وکاہلی کرنا، نیک اعمال میں ٹال مٹول کرنا۔ (راہِ علم ترجمہ تَعْلِیْمُ الْمُتَعَلِّمِ طَرِیْقَ التَّعَلُّمِ ص ۱۰۳۔ ۱۰۴، مکتبۃ المدینہ کراچی)